باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED مستونگ اور گوادر سے بیک وقت شائع ہونے والا قومی اخبار
Reg # 190-C
Daily ASR-E-NAU Mastung
روزنامہ عصرِ نو مستونگ
Member APNS/CPNE
قیمت 10 روپے
Daily.asrenau@gmail.com
جلد نمبر 27 | ہفتہ 15 اگست 2026ء | یکم ربیع الاول 1448ھ | صفحات 8 | شمارہ نمبر 185

پاکستان میں مسلسل تین سال سے پرائمری سرپلس ریکارڈ کیا جا رہا ہے۔ وزارت خزانہ کے مطابق مالی سال 2025-26 کے دوران مجموعی محصولات 19 ہزار 800 ارب روپے رہے، جن میں ٹیکس آمدنی کا حجم 14 ہزار 800 ارب روپے ریکارڈ کیا گیا

پاکستان کا مالی خسارہ 22 ماہ کی کم ترین، پرائمری سرپلس 26 سال کی بلند ترین سطح پر پہنچ گیا

مالی سال 2025-26 کے دوران حکومت نے پٹرولیم لیوی کی مد میں مقررہ ہدف سے 99 ارب روپے زائد وصول کیے۔ پٹرولیم لیوی کی مد میں 1 ہزار 468 ارب روپے کے ہدف کے مقابلے میں 1 ہزار 567 ارب روپے اکٹھے کیے گئے

قرضوں پر سود کی مد میں حکومتی ادائیگیوں میں بھی نمایاں کمی ہوئی۔ مالی سال 2025-26 میں سود کی ادائیگیوں کا حجم کم ہو کر 6 ہزار 950 ارب روپے رہ گیا

کراچی (این این آئی) وفاقی وزارت خزانہ نے کہا ہے کہ پاکستان کا مالی خسارہ 22 سال کی کم ترین سطح پر آ گیا ہے، جبکہ پرائمری سرپلس 26 سال کی بلند ترین سطح پر پہنچ گیا ہے۔ وزارت خزانہ کے مطابق مالی سال 2025-26 میں مالیاتی نظم و ضبط اور

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

قرضوں میں کمی کا حکومتی دعویٰ، تین ماہ میں مجموعی قرض 2 ہزار 311 ارب روپے بڑھ گیا

حکومت کے مجموعی ملکی قرضے 59 ہزار 441 ارب روپے تک پہنچ گئے، بیرونی قرضوں میں بھی ایک بار پھر اضافہ

اسلام آباد (آن لائن) حکومت کی جانب سے قرض لینے کی شرح میں کمی کے دعوؤں کے باوجود پاکستان کے مجموعی حکومتی قرضوں میں تین ماہ کے

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان ایک ذمہ دار اور خطے میں استحکام کا ضامن ملک بن چکا، شہباز شریف

حکومت نے ڈھائی سالوں میں نہایت مشکل مراحل عبور کر کے مستحکم معیشت کا ہدف حاصل کیا ہے اور اب ترقی یافتہ معیشت کی منزل کی جانب کامیابی سے گامزن ہے، وزیراعظم

اسلام آباد (م ڈ) وزیراعظم شہباز شریف نے یوم آزادی کے موقع پر پیغام دیتے ہوئے کہا کہ حکومت نے ڈھائی سالوں میں نہایت مشکل مراحل عبور کر کے مستحکم معیشت کا ہدف حاصل کیا ہے، آج پاکستان ایک مضبوط، پرعزم، باوقار اور امن کی توانا آواز کے طور پر پہچانا جاتا ہے۔ اپنے پیغام میں وزیراعظم شہباز شریف کا کہنا تھا کہ آج پاکستان کی آزادی کے 79 سال مکمل ہونے کے موقع پر اہل وطن کو مبارکباد پیش کرتا ہوں، آج ہم بحیثیت قوم تحریک آزادی

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

355 شخصیات کیلئے سول ایوارڈز

اسحاق ڈار، محسن نقوی، احد چیمہ، بلال اظہر کو نشانِ امتیاز، شوبز سے وابستہ شخصیات کو ستارہ امتیاز دینے کا اعلان، صدر نے منظوری دیدی

سول ایوارڈز دینے کی تقریب آئندہ سال 23 مارچ کو یوم پاکستان پر ہوگی، جس میں 355 شخصیات کو مختلف شعبوں میں نمایاں کارکردگی پر ایوارڈز دیے جائیں گے

غیر ملکی شخصیات کے لیے بھی اعزازات دینے کا اعلان کیا گیا، سعودی شہزادہ سعود بن نائف کو ہلال پاکستان سے نوازا جائے گا۔ ترکیہ کے وزیر خارجہ حاقان فدان، وزیر دفاع یاسر گولر اور وزیر تجارت عمر بولات کو ستارہ پاکستان دینے کی منظوری دی گئی ہے

اسلام آباد (م ڈ) صدر مملکت آصف علی زرداری نے مختلف شعبوں میں نمایاں خدمات اور کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی ملکی و غیر ملکی شخصیات کو سول ایوارڈز دینے کی منظوری دے دی۔ سول ایوارڈز دینے کی تقریب آئندہ سال 23 مارچ کو یوم پاکستان پر ہوگی، جس میں 355 شخصیات کو مختلف شعبوں میں نمایاں کارکردگی پر ایوارڈز دیے جائیں گے۔ اعزازات حاصل کرنے والوں میں سیاست، فنون لطیفہ، کھیل، سرکاری خدمات، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والی شخصیات شامل ہیں۔ گلوکارہ ترنم ناز اور اداکارہ ثشو بیگم کو ستارہ امتیاز دینے کی منظوری دی گئی ہے، اداکارہ غزالہ کیفی، ثانیہ سعید اور ماریہ واسطی جبکہ گلوکار زوہیب حسن کو تمغہ حسن کارکردگی سے نوازا جائے گا، گلوکار شیراز اپل کو تمغہ امتیاز دیا جائے گا۔ کھیلوں سے وابستہ شخصیات میں شوٹر کشمالہ طلعت اور سابق ٹیسٹ کرکٹر صادق محمد کو بھی تمغہ حسن

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان اسمبلی میں 79 ویں جشن آزادی کے موقع پر پرچم کشائی کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

ایران کو معاشی تنہا کرنے کیلئے مزید پابندیاں عائد کرینگے، امریکی وزیر خزانہ

ایران پر معاشی دباؤ بڑھانے کے ساتھ آبنائے ہرمز سے متعلق پابندیاں بھی شامل ہوں گی، انٹرویو

واشنگٹن (این این آئی) امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ نے کہا ہے کہ امریکا ایران پر ایسی پابندیاں عائد کرے گا جو تاریخ میں پہلے کبھی نہیں دیکھی گئیں،

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

صدر مملکت کی متعدد سمریوں کی منظوری، 1,172 اہلکاروں کو فوجی اعزازات دینے کی منظوری

یوم آزادی اور عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر اہل قیدیوں کی سزاؤں میں 100 روز کی خصوصی معافی کی بھی منظوری

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے وزیراعظم کی جانب سے بھجوائی گئی متعدد سمریوں کی منظوری دیدی ہے۔ ایوان صدر کے

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

امریکا کا طیارہ بردار بحری جہاز یو ایس ایس جارج واشنگٹن مشرق وسطیٰ روانہ

جہاز خطے میں موجود امریکی طیارہ بردار بحری جہاز یو ایس ایس ابراہم لنکن کی جگہ لے گا، امریکی میڈیا

واشنگٹن (این این آئی) امریکی بحریہ نے طیارہ بردار بحری جہاز یو ایس ایس جارج واشنگٹن کو مشرق وسطیٰ بھیجنے کی تیاری شروع کر دی ہے۔ یہ جہاز خطے میں

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسحاق ڈار سے امریکی ناظم الامور نٹالی اے بیکر کی ملاقات

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار سے امریکی ناظم الامور نٹالی اے بیکر نے جمعہ کو دفتر خارجہ میں ملاقات کی۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق ملاقات کے دوران

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

یوم آزادی پر ہم تحریک پاکستان کے قائدین اور کارکنوں کو بھی سلام پیش کرتے ہیں، اسحاق ڈار

پوری قوم شہداء کے ساتھ متحد کھڑی ہے اور ان کی خدمات اور قربانیوں کی تہہ دل سے معترف ہے، نائب وزیراعظم

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے 80 ویں یوم آزادی کے پرمسرت موقع پر کہا ہے کہ میں پاکستان کے عوام، بیرون ملک مقیم اپنے ہم وطنوں اور اس تاریخی دن کی خوشیوں میں ہمارے ساتھ شریک تمام افراد کو

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، صدر آصف علی زرداری سے وزیراعظم شہباز شریف ملاقات کر رہے ہیں

ایران پاکستان کے ساتھ جامع تعلقات مزید مضبوط بنانے کے عزم پر قائم ہے، ایرانی صدر

ایران اور پاکستان کے مشترکہ مفادات اور تقدیریں پہلے سے کہیں زیادہ جڑی ہیں، مسعود پزشکیان

تہران (این این آئی) ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ ایران اور پاکستان کے درمیان مزید ہم آہنگی اور تعاون کی ضرورت پہلے سے بڑھ گئی ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ ایران اور پاکستان کے مشترکہ مفادات اور تقدیریں

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعظم کی صدر سے ملاقات، مکہ معاہدے پر نیک خواہشات کا اظہار

وزیراعظم نے صدر مملکت کو مکہ مکرمہ میں سعودی عرب، ترکیہ اور پاکستان کے مابین طے پانے والے تاریخی سہ فریقی امن معاہدے کے حوالے سے آگاہ کیا

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ایوان صدر میں صدر مملکت آصف علی زرداری سے ملاقات کی اور انہیں یوم آزادی کی مبارکباد دی۔ ملاقات میں نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار، وفاقی وزیر داخلہ و انسداد منشیات سید محسن

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مصر مکہ دفاعی معاہدے میں شمولیت پر غور کرنے لگا

مصر شروع ہی سے مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے سے آگاہ ہے اور اس معاملے کا جامع جائزہ لیا جا رہا ہے، مصری وزیر خارجہ

قاہرہ (م ڈ) مصر نے پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان طے پانے والے مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے میں شمولیت پر سنجیدگی سے غور شروع کر دیا

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

دہشتگردوں کو ریاست کو سرنگوں کرنا ہوگا، بندوق کے زور پر نظریہ مسلط نہیں کیا جا سکتا، سرفراز بگٹی

دہشت گرد عناصر نے بلوچ قوم کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیل رکھا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا 79 ویں جشن آزادی کے موقع پر پرچم کشائی کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان نے 79 برس کے سفر میں زیرو سے آغاز کرتے ہوئے دنیا میں اپنا نمایاں مقام بنایا، آج پاکستان ایک ایٹمی قوت ہے اور دنیا پاکستان کی طرف دیکھ رہی ہے۔ پاکستان کے ساتھ

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے تحفظ کیلئے ہر وقت تیار ہیں، ترجمان پاک فوج

جشن آزادی ملی جوش و جذبے کے ساتھ منایا گیا، ہر شہر گلی محلہ سبز ہلالی پرچم کے رنگوں میں رنگ گیا، دن کا آغاز روایتی انداز میں توپوں کی سلامی سے ہوا، مساجد میں ملکی ترقی و استحکام کیلئے دعاؤں کا اہتمام کیا گیا

اسلام آباد / کراچی / لاہور / پشاور / کوئٹہ / مظفر آباد / گلگت (این این آئی) آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان سمیت پاکستان بھر میں 79 واں جشن آزادی ملی جوش و جذبے کے ساتھ منایا گیا، اس سلسلے میں دن کا آغاز روایتی انداز میں توپوں کی سلامی اور نماز فجر کے

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان اور ہانگ کانگ میں کسٹمز تعاون، معلومات و انٹیلیجنس تبادلے پر اتفاق

پاکستان اور ہانگ کانگ کے درمیان کسٹمز امور میں تعاون اور باہمی معاونت کے انتظام پر دستخط کر دیئے گئے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور ہانگ کانگ کے درمیان کسٹمز امور میں تعاون اور باہمی معاونت کے انتظام پر دستخط کر دیئے گئے۔ پاکستان کسٹمز اور

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

نئی نسل کو قیام پاکستان کیلئے دی جانے والی قربانیوں اور جدوجہد سے آگاہ کرنا ہماری ذمہ داری ہے، جسٹس امین الدین خان

پاکستان کے پاس بے پناہ وسائل موجود ہیں، صرف توجہ کرنے اور ان وسائل کو درست سمت میں بروئے کار لانے کی ضرورت ہے

اسلام آباد (این این آئی) چیف جسٹس وفاقی آئینی عدالت جسٹس امین الدین خان نے کہا ہے کہ پاکستان بے پناہ قربانیوں کا ثمر ہے، ہمیں اپنے اجداد

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ملک میں کاروں کی فروخت میں جولائی کے دوران 141.28 فیصد اضافہ ریکارڈ

اسلام آباد (این این آئی) رواں مالی سال جولائی کے دوران ملک میں کاروں کی فروخت میں 141.28 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ پاکستان آٹوموبائل مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کے مطابق جولائی 2026 میں ملک میں مجموعی طور پر 17 ہزار

بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پیٹرول اور ڈیزل پر ڈیلرز مارجن 1 روپے 34 پیسے اضافہ

پیٹرول اور ڈیزل پر ڈیلرز مارجن 9 روپے 98 پیسے فی لیٹر کر دیا گیا

کراچی (این این آئی) پیٹرول، ڈیزل پر ڈیلرز مارجن 9 روپے 98 پیسے فی لیٹر کر دیا گیا، ذرائع کا کہنا ہے کہ پیٹرول اور ڈیزل پر ڈیلرز مارجن 9 روپے 98 پیسے فی لیٹر کر دیا گیا، اس سے قبل پیٹرول اور ڈیزل پر ڈیلرز مارجن 8 روپے 64 پیسے فی لیٹر تھا۔ واضح

بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کی فارماسیوٹیکل برآمدات 20 سال کی بلند ترین سطح 457 ملین ڈالر ہو گئی ہیں، احسن اقبال

فارماسیوٹیکل صنعت کو 2035 تک 100 ارب ڈالر سے زائد برآمدات کے ہدف میں اپنا حصہ متعین کرنا ہوگا، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی احسن اقبال نے کہا ہے کہ پاکستان کی فارماسیوٹیکل برآمدات 20 سال کی بلند ترین سطح 457 ملین ڈالر ہو گئی ہیں، فارماسیوٹیکل صنعت کو 2035 تک 100 ارب ڈالر سے زائد برآمدات کے

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

قوم کی اصل طاقت اتحاد، باہمی اتحاد اور مشترکہ مقصد کے حصول میں مضمر ہے، چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ

14 اگست محض ایک تاریخی دن نہیں بلکہ ایک نظریے، عہد اور قومی ذمہ داری کی تجدید کا دن ہے۔ پاکستان ہمارے اسلاف اور زعماء کی لازوال قربانیوں، غیر متزلزل ایمان، جدوجہد اور عزم و استقلال کے نتیجے میں وجود میں آیا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان ہائی کورٹ میں یوم آزادی پاکستان کے موقع پر ایک پروقار پرچم کشائی کی تقریب منعقد ہوئی، جس میں چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس محمد کامران خان ملاخیل نے عدالت عالیہ کے لان میں قومی پرچم لہرایا۔ تقریب میں بلوچستان ہائی کورٹ کے معزز ججز، افسران و اہلکاروں، وکلاء اور دیگر متعلقہ افراد نے شرکت کی۔ اس موقع پر چیف جسٹس بلوچستان ہائی

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

شمالی عراق میں بڑا ڈرون حملہ ناکام، اربیل ایئرپورٹ کے قریب ملبہ گر گیا

ڈرون حملے کا ممکنہ ہدف اربیل ایئرپورٹ کے قریب موجود ایک امریکی فوجی اڈہ تھا، ذرائع

بغداد (این این آئی) شمالی عراق کے شہر اربیل میں جمعہ کی صبح متعدد ڈرونز کو فضا میں روک کر تباہ کیے جانے کی اطلاع ہے جبکہ ڈرونز کا ملبہ اربیل انٹرنیشنل

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

امریکی صدر ٹرمپ کا درآمدی ڈرونز پر 100 فیصد تک ٹیرف عائد کرنے کا اعلان

واشنگٹن (یو این اے) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکا درآمد کیے جانے والے بغیر پائلٹ ڈرونز اور ان کے پرزہ جات پر 100 فیصد تک ٹیرف عائد

بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

عمان کے ساحل پر بحری جہاز سے تیل کا بڑا اخراج، سمندری حیات اور ماحول کو سنگین خطرہ

تیل سے متاثرہ سمندری علاقہ ابتدائی طور پر تقریباً 390 مربع کلومیٹر تھا تاہم اب تیل کا پھیلاؤ 2000 مربع کلومیٹر سے تجاوز کر چکا ہے

مسقط (این این آئی) عمان کے سمندری علاقے پر پھنسے ایک آئل ٹینکر سے کئی ہفتوں سے جاری تیل کا اخراج اب ساحل تک پہنچ چکا ہے، جس سے ماحولیاتی

بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ایران جنگ، امریکا کو 1.3 ارب ڈالر کے ایم کیو 9 ڈرونز کا نقصان

تہران (این این آئی) ایران جنگ کے دوران امریکا کو ایم کیو 9 ریپر ڈرونز کی مد میں ایک ارب 30 کروڑ ڈالر سے زائد کا نقصان اٹھانا پڑا

بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان ہائی کمیشن لندن میں پاکستان کے یوم آزادی کی شاندار تقریب

ہائی کمشنر ٹیپو عثمان نے قوم کے بانیان کے وژن اور ان کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کیا

لندن (آن لائن) پاکستان ہائی کمیشن لندن میں یوم آزادی پاکستان کی تقریب روایتی جوش و جذبے کے ساتھ منائی گئی۔ چیئرمین کشمیر کمیٹی، رانا محمد قاسم

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مستونگ، مسلح افراد کا حملہ، وزیر داخلہ محفوظ، 9 افراد زخمی

مجھے ان بزدلوں سے نہیں ڈرایا جا سکتا، پاکستان زندہ باد تھا، زندہ باد ہے، زندہ باد رہے گا، حکومت، پولیس اور سکیورٹی ادارے امن دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رکھیں گے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے ضلع مستونگ کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد کا وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو کے قافلے پر حملہ، 7 اہلکاروں سمیت 9 افراد زخمی، وزیر داخلہ حملے میں محفوظ رہے، کوئٹہ پہنچا دیا گیا۔ سیکورٹی فورسز ذرائع کے مطابق جمعہ کی صبح وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو اپنے حلقے قلات میں یوم آزادی کی تقریب میں شرکت کے بعد کوئٹہ واپس آ رہے تھے کہ مستونگ کے

بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعظم کا سپیکر بلوچستان اسمبلی کو ٹیلی فون، صاحبزادے ثناء اللہ خان اچکزئی کے انتقال پر اظہار افسوس

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے سپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کو ٹیلی فون کر کے ان کے جواں سال صاحبزادے ثناء اللہ خان اچکزئی کے انتقال پر افسوس کا اظہار کیا۔ جمعہ کو ایکس پر اپنے پیغام میں

بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ہفتہ وار مہنگائی میں 0.15 فیصد اضافہ، سالانہ شرح 9.11 فیصد ہوگئی

20 اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں اضافہ ہوا، ایک ہفتے میں 9 اشیا سستی اور 22 کی قیمتیں مستحکم رہیں

اسلام آباد (این این آئی) ملک میں ہفتہ وار مہنگائی میں صفر اعشاریہ 15 فیصد اضافہ ہوا، مجموعی سالانہ شرح 9 اعشاریہ 11 فیصد ہو گئی۔ وفاقی ادارہ

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، وفاقی وزیر احسن اقبال فارماسیوٹیکل انڈسٹری کے ماہرین اور اہم اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ گول میز کانفرنس کی صدارت کر رہے ہیں

اسلام آباد، چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی آزادی کلچرل شو سے خطاب کر رہے ہیں

آزادی اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے، ہمیں اس کی قدر اور حفاظت کرنی ہے، وزیر مواصلات

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر مواصلات، صدر استحکام پاکستان پارٹی عبدالعلیم خان نے 80 ویں یوم آزادی پر قوم کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ آزادی اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے، ہمیں اس کی قدر اور حفاظت کرنی ہے۔ وزارت مواصلات کی جانب سے جاری بیان میں

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کیساتھ تعلقات دوستانہ بنیادوں پر کامیابی سے فروغ پا رہے ہیں، روسی صدر

روسی صدر پیوٹن نے پاکستان کے یوم آزادی پر صدر آصف زرداری اور وزیراعظم شہباز شریف کو مبارکباد بھی پیش کی

ماسکو (این این آئی) روسی صدر ولادیمیر پیوٹن نے پاکستان کے 79 ویں یوم آزادی کے موقع پر صدر آصف علی زرداری، وزیراعظم شہباز شریف اور عوام کو مبارکباد دیتے ہوئے جذبہ خیر سگالی کا اظہار کیا ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق روسی صدر

بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ایران کے خلاف جنگ میں امریکا کو ریپر ڈرونز کا بڑا نقصان، 45 طیارے تباہ

واشنگٹن (یو این اے) ایران کے خلاف جنگ کے دوران امریکی فضائیہ کو ایم کیو 9۔ ریپر ڈرونز کے حوالے سے بڑا نقصان اٹھانا پڑا ہے، جہاں تقریباً 45 ریپر ڈرونز تباہ ہونے کا انکشاف ہوا ہے۔ واشنگٹن پوسٹ کے مطابق تباہ ہونے والے

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

آج ہم اپنے بزرگوں کی بصیرت اور قربانیوں کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں، محمد اورنگزیب

مسلسل مشترکہ کوشش اور پاکستان کی صلاحیت پر یقین کے ساتھ ہم آج کی پیش رفت کو کل کی خوشحالی میں بدل سکتے ہیں

اسلام آباد (یو این اے) وفاقی وزیر خزانہ و محصولات محمد اورنگزیب نے کہا کہ آج ہم اپنے بزرگوں کی بصیرت اور قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں

بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان بدلتے عالمی نظام میں اہم ’’ہنج پاور‘‘ کے طور پر ابھر رہا ہے، فنانشل ٹائمز

امریکا، چین، خلیجی ریاستوں اور ایران سے بیک وقت روابط تزویراتی فائدہ ہیں

اسلام آباد: مختلف عالمی طاقتوں کے درمیان متوازن خارجہ پالیسی کے ذریعے اثر و رسوخ بڑھا رہا ہے، واشنگٹن سے بیجنگ اور خلیج تک فعال سفارتکار یا اسلام

بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ترکیہ، سعودی عرب اور پاکستان مشترکہ فوجی، بحری اور فضائی مشقیں کریں گے، ترک وزارت دفاع

مکہ دفاعی معاہدے کا مقصد دفاعی اور فوجی تعلقات کو زیادہ ادارہ جاتی اور دائمی بنیاد پر مستحکم کرنا ہے، بیان

انقرہ (این این آئی) ترک وزارت دفاع نے کہا ہے کہ مکہ معاہدے کا مقصد دفاعی اور فوجی تعلقات کو زیادہ ادارہ جاتی اور دائمی بنیاد پر مستحکم کرنا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق 7 اگست کو طے پائے مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے سے متعلق ترک وزارت

بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

معاشی سرگرمیوں میں تیزی سے سرمایہ کاری، روزگار کے مزید مواقع پیدا ہونگے، گورنر اسٹیٹ بینک

مہنگائی کو درمیانی مدت میں 5 سے 7 فیصد کے ہدف میں رکھنے کے لیے کوشاں ہیں، مالی سال 2026 میں مہنگائی 7.1 فیصد جبکہ معاشی نمو 3.7 فیصد رہی، جمیل احمد

کراچی (این این آئی) گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد نے کہا ہے کہ پاکستان کی معیشت گزشتہ ایک سال کے دوران استحکام کی جانب اہم پیش رفت کر چکی ہے، معاشی سرگرمیوں میں تیزی آ رہی ہے جس سے سرمایہ کاری اور روزگار کے مزید مواقع پیدا ہوں گے، جبکہ مالی سال 2027 میں معاشی نمو 3.5 سے 4.5

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان دنیا اور دہشتگردی کے درمیان آہنی دیوار بن کر کھڑا ہے، محسن نقوی

ناروے کے وزیر خارجہ کی وزیر داخلہ سے ملاقات، انسداد دہشت گردی، غیر قانونی امیگریشن کی روک تھام، پولیس ٹریننگ اور میوچل لیگل اسسٹنس سمیت مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق

اسلام آباد (این این آئی) ناروے کے وزیر خارجہ ایسپن بارتھ ایڈے نے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سے ملاقات کی، وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے وزارت داخلہ آمد پر نارویجن وزیر خارجہ کا خیر مقدم کیا۔ ملاقات میں دوطرفہ تعلقات کے فروغ اور خطے کی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا، ملاقات میں

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ایران کی بحری ناکہ بندی کی امریکی دھمکی، تیل کی قیمتیں پھر اوپر چلی گئیں

اہم ایران سے متعلق تازہ صورتحال نے سپلائی کے خدشات کو دوبارہ نمایاں کر دیا ہے

واشنگٹن / تہران (این این آئی) امریکا کی جانب سے ایران کی بحری ناکہ بندی غیر معینہ مدت تک جاری رکھنے کی دھمکی کے بعد عالمی مارکیٹ میں تیل

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے اجلاس 17 اگست کو طلب، اہم قانون سازی متوقع

حکومت اہم مشترکہ دفاعی معاہدے کے حوالے سے بھی پارلیمنٹ کو اعتماد میں لے گی

اسلام آباد (آن لائن) حکومت نے پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے اجلاس 17 اگست کو طلب کر لیے ہیں، جہاں اہم قانون سازی سمیت متعدد سرکاری امور زیر بحث آئیں گے۔ پارلیمانی ذرائع کے مطابق حکومت اہم مشترکہ دفاعی معاہدے کے حوالے سے بھی پارلیمنٹ کو اعتماد میں لے گی۔ وزیراعظم کی ایڈوائس پر سینیٹ کا اجلاس پیر

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

نواز شریف نے آزاد کشمیر میں حکومت سازی کیلئے آج اہم اجلاس طلب کر لیا

ن لیگ کے اہم اجلاس میں آزاد کشمیر میں حکومت سازی کیلئے پارٹی رہنماؤں سے مشاورت کی جائے گی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صدر نواز شریف نے (آج) ہفتہ 15 اگست کو مری میں پارٹی اجلاس طلب کر لیا۔ ذرائع

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

تربت میں سیکورٹی فورسز کی گاڑی کے قریب دھماکہ، پانچ افراد زخمی ہو گئے

زخمی ہونے والے شہریوں کو فوری طور پر طبی امداد کے لیے ہسپتال منتقل کر دیا گیا، جہاں انہیں طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے

تربت (این این آئی) تربت شہر کے شہید فدا چوک کے قریب اللہ والا مارکیٹ کے سامنے مین روڈ پر سیکورٹی فورسز کی گاڑی کے قریب زوردار دھماکہ

بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

چھوٹے صوبوں کا قیام پاکستان کی بقا، ترقی و خوشحالی کیلئے ناگزیر ہے، مصطفیٰ کمال

کراچی (این این آئی) ایم کیو ایم پاکستان کے سینئر مرکزی رہنما و وفاقی وزیر صحت سید مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ بدقسمتی سے عوام کو حقیقی آزادی کے ثمرات حاصل نہیں ہو سکے، ملک کی بقا، ترقی اور خوشحالی کے لیے چھوٹے صوبوں کا قیام ناگزیر ہے، پاکستان کو چلانے والوں کو بھی احساس ہو گیا ہے کہ ملک موجودہ

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

14 اگست ہمیں اپنے بزرگوں کی قربانیوں اور قیامِ پاکستان کے عظیم مقصد کی یاد دلاتا ہے، حنیف عباسی

پاکستان ریلوے بھی قیام پاکستان کی اس تاریخی جدوجہد کا ایک اہم حصہ رہی ہے، پیغام

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر ریلوے جناب حنیف عباسی نے یوم آزادی کے موقع پر قوم کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کی آزادی ایک طویل جدوجہد، لازوال قربانیوں اور بے مثال ہجرت کے نتیجے میں حاصل ہوئی۔ 14 اگست ہمیں اپنے بزرگوں کی قربانیوں اور قیام پاکستان کے عظیم مقصد کی یاد دلاتا ہے۔ وفاقی وزیر

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

دکھ کی اس گھڑی میں اسپیکر بلوچستان اسمبلی کے ساتھ برابر کے شریک ہیں، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ

کوئٹہ (یو این اے) نیشنل پارٹی کے مرکزی سربراہ اور سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کے صاحبزادے کی ناگہانی رحلت پر گہرے رنج و افسوس کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اپنے تعزیتی بیان میں غمزدہ خاندان کے ساتھ دلی تعزیت اور

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان ہمیں بے شمار قربانیوں کی بدولت حاصل ہوا ہے، بخت کاکڑ

صدر، وزیراعظم، فیلڈ مارشل کی قیادت میں ملک ترقی، استحکام کی منازل طے کر رہا ہے

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ پاکستان ہمیں بے شمار قربانیوں کی بدولت حاصل ہوا

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

14 اگست محض جشن کا دن نہیں بلکہ اپنے قومی عہد کی تجدید کا دن ہے، سہیل آفریدی

قوم آزادی، خودمختاری اور دفاع کے لیے جانیں قربان کرنے والے شہداء کو کبھی فراموش نہیں کرے گی

پشاور (یو این اے) وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا محمد سہیل آفریدی نے قوم کو پاکستان کے 79 ویں یوم آزادی کی دلی مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ

بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کی 60 فیصد سے زائد آبادی نوجوانوں پر مشتمل جو ایک بڑا قومی اثاثہ ہیں، ڈاکٹر طارق فضل چوہدری

پاکستان ایران اور امریکا کے درمیان تنازع کو پرامن طریقے سے حل کرنے کی سفارتی کوششوں میں فعال کردار ادا کر رہا ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے پاکستان تحریک انصاف پر زور دیا ہے کہ وہ اپنا سیاسی ایجنڈا

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کو مضبوط بنانے کیلئے اتحاد، تنظیم اور یقین محکم کو زندگی کا حصہ بنانا ہوگا، فضل الرحمان

قیام پاکستان کا مقصد اسلام، خوشحال معیشت اور مستحکم جمہوریت کے قیام کے لیے تھا۔ یہ تینوں مقاصد تاحال شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکے۔ قرآن و سنت کے علاوہ محرومیت کا اظہار کر رہے ہیں

اسلام آباد (آن لائن) یوم آزادی کے موقع پر جے یو آئی سربراہ مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے کہ آزادی کے مقاصد کو یاد رکھیں، اتحاد اور یقین محکم قومی زندگی کا حصہ بنائیں۔ میڈیا سیل جے یو آئی سے جاری ہونے والے بیان کے مطابق مولانا فضل

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

قلات، صوبائی وزیر داخلہ ضیاء اللہ لانگو اسکول کے بچوں کے ہمراہ یوم آزادی کی 79 ویں سالگرہ کا کیک کاٹ رہے ہیں

حکومتی ہدف اور IMF کے تخمینے سے 100 فیصد زائد پیٹرولیم لیوی وصول

لیوی وصولی کا تخمینہ 1546 ارب روپے لگایا تھا جبکہ پیٹرولیم لیوی کی وصولی کا حکومتی ہدف 2025-26 میں 1468 ارب روپے مقرر تھا

اسلام آباد (این این آئی) گزشتہ مالی سال 2025-26 میں پیٹرولیم لیوی کی مد میں 1567 ارب 45 کروڑ روپے کی ریکارڈ وصولی ہوئی، جو حکومتی ہدف سے تقریباً 100 ارب روپے زائد ہے۔ نجی ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق مالی سال

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

روزنامہ عصرنو مستونگ
Daily ASR-E-NAU Mastung
MEMBER APNS/CPNE
چیف ایڈیٹر و پبلشر علی رضا لہڑی نے الکریم پرنٹنگ پریس سریاب روڈ دکانی بابا اسٹاپ سے چھپوا کر بیورو آفس ڈبل روڈ نزد سینی ہسپتال کوئٹہ سے شائع کیا
فون / فیکس 081-2838004
فیکس 081-2821063
0333-7833669-0333-787
قیمت 10 روپے
Daily.asrenau@gmail.com

وطنِ عزیز کا 79 واں جشنِ ا?زادی اور درپیش چیلنجز

قوم ا?ج 14 اگست کو وطن عزیز اسلامی جمہوریہ پاکستان کا 79 واں جشنِ ا?زادی اور 80 واں یوم ا?زادی اتحاد و یگانگت کے قومی اور ملی جذبے سے معمور ہو کر ماضی کے مقابلے میں کہیں زیادہ جوش اور ولولے کے ساتھ منا رہی ہے۔ اس دن کی مناسبت سے ا?ج عام تعطیل ہے۔ ا?ج دن کا ا?غاز وفاقی دارالحکومت اسلام ا?باد میں 31، اور صوبائی دارالحکومتوں میں 21، 21 توپوں کی سلامی سے ہوگا جس کے بعد مزار قائد اور مزار اقبال پر گارڈ کی تبدیلی کی رسم ادا کی جائے گی، ا?ج پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا پر یوم ا?زادی کی مناسبت سے خصوصی اشاعتوں اور خصوصی پروگراموں کا اہتمام کیا گیا ہے جبکہ تعلیمی اور دوسرے سرکاری، نیم سرکاری اور نجی اداروں میں بھی ا?ج یوم ا?زادی کو پُرجوش انداز میں منانے کے لئے خصوصی تقاریب کا اہتمام جارہا ہے۔ ا?ج ملک بھر میں سرکاری اور نجی عمارتوں کو قومی پرچموں اور جھنڈیوں سے سجایا گیا ہے اور عوام کا جوش و ولولہ دیدنی ہے جو دشمن کے لئے اٹل اعلان ہے کہ ملک کی بقاء ؁ وسلامتی کے تحفظ کے لئے پوری قوم جری و بہادر عساکرِ پاکستان کے شانہ بشانہ سیسہ پلائی دیوار بن کر کھڑی ہے اور اس مکار دشمن بھارت کی کسی بھی جارحیت اور جارحانہ، توسیع پسندانہ عزائم کا گذشتہ سال مئی کے معرکے سے بھی بڑھ کر جواب دیا جائے گا اور اسے اقوام عالم میں پہلے سے بھی زیادہ ہزیمتیں اٹھانا پڑیں گی۔ بے شک ا?ج ہمیں ملکی سلامتی و استحکام کے تقاضوں کے تحت مکار دشمن بھارت کی ان سازشوں کو بھی پیش نظر رکھنا ہے جن کا ا?غاز اس نے 5 اگست 2019ء ؁ کو اپنے ناجائز زیر تسلط کشمیر کی خصوصی ا?ئینی حیثیت ختم کر کے اور اسے بھارتی سٹیٹ یونین کا حصہ بنا کر کیا تھا۔ کشمیری عوام نے اس بھارتی جبری اقدام کے خلاف دنیا بھر میں ہفتہِ استحصال کشمیر منایا جبکہ کل 15 اگست کو کشمیری اور پاکستانی عوام بھارتی یوم ا?زادی کو یوم سیاہ کے طور پر منائیں گے جس کے دوران اقوام عالم میں بھارتی جبر و تسلط کو اجاگر کیا جائے گا اور مسئلہ کشمیر کے اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حل کے لیے دباو? ڈالا جائے گا۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے بھی گذشتہ ہفتے دوٹوک اعلان کیا ہے کہ مسئلہ کشمیر پر اقوام متحدہ کے مو?قف میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی اور یہ دیرینہ مسئلہ 1949ء ؁ میں منظور کی گئی سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق ہی حل ہونا ہے جن کے تحت کشمیریوں کو استصواب کا حق دیا گیا ہے۔ بے شک وطن عزیز کا جشنِ ا?زادی ا?ج قائداعظم کے ویژن کے مطابق مادر وطن کو امن، ترقی اور خوشحالی کا گہوارہ بنانے کے پختہ عزم کے ساتھ منایا جارہا ہے۔ ا?ج ملک بھر میں مختلف مقامات پر پرچم کشائی کی تقریبات منعقد کی جائیں گی جبکہ سرکاری اور نجی سطح پر سیمینارز اور دیگر تقریبات کا انعقاد کیا جائے گا جن میں مقررین ا?زادی کی تحریک میں دی جانے والی قربانیاں اجاگر کرتے ہوئے وطن عزیز کی ترقی و استحکام کے لیے قوم کے بے پایاں جذبہ کا تذکرہ کریں گے۔ حکومتی اکابرین اور عوام ا?ج علامہ اقبال اور قائداعظم کے مزارات پر حاضری دیں گے، پھولوں کی چادریں چڑھائیں گے اور ملک کی ترقی و سلامتی کے لیے خصوصی دعائیں مانگیں گے۔ یہ حقیقت تاریخ کے صفحات میں محفوظ ہو چکی ہے کہ متعصب ہندو اکثریت نے مسلم دشمنی کے باعث برصغیر کے مسلمانوں کا عرصہ حیات تنگ کر کے اور انہیں اپنے سے کمتر انسان کا درجہ دے کر دو قومی نظریے کی خود بنیاد رکھی تھی جو تحریک پاکستان کی بھی بنیاد بنی اور بالا?خر قیام پاکستان پر منتج ہوئی جس میں قائداعظم کی بے بدل قیادت میں ایک ایسے جدید اسلامی فلاحی جمہوری معاشرے کی تشکیل اور اس ا?زاد و خودمختار پاکستان کا تصور متعین ہوا، جس میں مسلمانوں کو نہ صرف مکمل مذہبی ا?زادی حاصل ہوگی بلکہ انہیں اقتصادی غلامی کے شکنجے میں جکڑنے والی ہندو بنیاء ؁ ذہنیت اور انگریز کے ٹوڈی جاگیرداروں اور سرمایہ داروں کے استحصال سے بھی نجات ملے گی اور اس خطے کے مغلوب مسلمانوں کی جمہوری جدوجہد کے نتیجہ میں قائم ہونے والی اس مملکت خداداد میں خلقِ خدا کے راج کا تصور بھی عملی قالب میں ڈھل جائے گا۔ قیام پاکستان کے مقاصد، اس کے نظریے اور نظام کے حوالے سے قائداعظم کے ذہن میں کوئی ابہام نہیں تھا چنانچہ وہ قیام پاکستان کی جدوجہد کے دوران ہر مرحلے پر مسلمانانِ برصغیر اور دنیا کو قیام پاکستان کے مقاصد سے ا?گاہ کرتے رہے۔ ا?ج جو دانشور حلقے نظریہ پاکستان اور قیام پاکستان کے مقاصد کے حوالے سے ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت حقائق کو مسخ کر کے پیش کر رہے ہیں انھیں اسلامیہ کالج پشاور میں قائداعظم کی 13 جنوری 1948ء ؁ کی تقریر کے یہ الفاظ ذہن نشین کر لینے چاہئیں کہ "ہم نے پاکستان کا مطالبہ ایک زمین کا ٹکڑا حاصل کرنے کے لیے نہیں کیا تھا بلکہ ہم ایک ایسی تجربہ گاہ حاصل کرنا چاہتے تھے جہاں ہم اسلام کے اصولوں کو ا?زما سکیں۔" بدقسمتی سے قائد کی رحلت کے بعد "کھوٹے سکوں" نے اپنے مفادات کی بجاا?وری میں پاکستان کو اسلام کی تجربہ گاہ بنانے کے بجائے اپنے مفادات اور مراعات کی ا?ماجگاہ بنا دیا۔ سیاست دانوں کے ا?پس کے اختلافات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے جرنیلی ا?مروں کو ماورائے ا?ئین اقدامات کے تحت جمہوریت کی بساط الٹانے اور اقتدار میں ا?نے کا موقع ملتا رہا۔

قیام پاکستان کا پس منظر — 14 اگست: تجدیدِ عہد کا دن

حکیم راحت نسیم سوہدروی

اقوام کی تاریخ میں کچھ دن ایسے ہوتے ہیں جو صرف کیلنڈر کی ایک تاریخ نہیں ہوتے بلکہ ان کی آزادی، شناخت، نظریے اور مستقبل کی علامت بن جاتے ہیں۔ اس طرح 14 اگست پاکستان کے لیے ایسا ہی ایک تاریخی دن ہے۔ جو ہماری تاریخ میں سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے اور یہ محض ایک جشن کا موقع نہیں، بلکہ خود احتسابی، قومی شعور اور تجدیدِ عہد کا دن ہے۔ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ پاکستان کن حالات میں وجود میں آیا، اس کے لیے کتنی عظیم قربانیاں دی گئیں، اور آج ہم پر اس وطن کی تعمیر و ترقی کے حوالے سے کیا ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔

قیام پاکستان کا پس منظر برصغیر کے مسلمانوں کی ایک طویل سیاسی، فکری اور تہذیبی جدوجہد سے وابستہ ہے۔ صدیوں تک اس خطے میں مسلمانوں نے علم، تہذیب، عدل اور انتظام کے ایسے نقوش چھوڑے جنہیں تاریخ کبھی فراموش نہیں کر سکتی۔ لیکن وقت کے ساتھ سیاسی حالات تبدیل ہوئے، اقتدار کے مراکز بدل گئے اور مسلمانوں کو یہ احساس شدت سے ہونے لگا کہ ان کی مذہبی، تہذیبی اور سیاسی شناخت کو مستقل تحفظ درکار ہے۔ یہی احساس آگے چل کر ایک ایسی تحریک میں ڈھل گیا اور مسلمانان برصغیر نے ایک ازاد ملک کی جدوجہد کو اپنا مقصد قرار دیا تا کہ ایک ایسا وطن معرض وجود میں ائے جہاں وہ اپنی تہذیب و تمدن اور دین کے مطابق زندگی گزار سکیں اور دنیا کو پھر سے اس پیغام سے روشناس کرا سکیں جس نے انہیں جہاں ارا سے جہاں بان بنادیا صرف یہی نہیں بلکہ اپنی شناخت اور اپنے مستقبل کا تحفظ تھا۔

یہ جدوجہد صرف چند رہنماؤں کی نہیں تھی، بلکہ کروڑوں مسلمانوں کے اجتماعی شعور کی آواز بن گئی۔ مختلف زبانیں بولنے والے، مختلف علاقوں میں رہنے والے مختلف مسالک کے افراد ملت اور مختلف معاشرتی پس منظر رکھنے والے مسلمان ال انڈیا مسلم لیگ کے پلیٹ فارم پر قائداعظم کی قیادت میں ایک مقصد پر متحد ہوئے۔ یہی اتحاد تحریکِ پاکستان کی اصل طاقت تھا۔ آزادی کا خواب آسان نہیں تھا ایک وقت دو بالادست قوتوں انگریز اور ہندو سے جنگ اور پھر وہ بھی پوری طرح ائینی جمہوری ذرائع سے لڑی گ ء اس کے لیے بے لاکھوں افراد نے قربانیاں دی گئیں، لاکھوں افراد نے ہجرت کی، ہزاروں خاندان بچھڑ گئے ہزاروں ماوں بہنوں کی عصمتوں کی تاراجی ہوء اور بے شمار جانیں وطن کے نام پر قربان ہوئیں۔ 23 مارچ 1940 کو اقبال پارک موجودہ مینار پاکستان پر قرارداد پاکستان منظور ہوء اور اتحاد و دانا و بینا قیادت کی وجہ سے اور انہی قربانیوں کے نتیجے میں 14 اگست 1947ء ؁ کو پاکستان دنیا کے نقشے پر ایک آزاد اور خودمختار ریاست کے طور پر ابھرا۔ یہ دنیا کی اس وقت کی سب سے بڑی مملکت اسلامی تھی جو کہ ایک نظریہ حیات کی بنیاد پر معرض وجود میں اوء آزادی کا سورج طلوع ہوتے ہی ن ء مملکت پاکستان کے سامنے آزمائشوں کا ایک نیا دور شروع ہوا۔ محدود وسائل، لاکھوں مہاجرین کی آبادکاری، انتظامی مشکلات اور بیرونی دباؤ جیسے مسائل ایک نوخیز ریاست کے لیے بہت بڑے امتحان تھے۔ لیکن قوم نے عزم، محنت اور حوصلے کے ساتھ ان مشکلات کا سامنا کیا۔ یہی وہ جذبہ تھا جس نے پاکستان کو ابتدائی بحرانوں سے نکال کر آگے بڑھنے کی طاقت دی۔

آج جب ہم پاکستان کے اٹھہتر سالہ سفر کا جائزہ لیتے ہیں تو ہمیں کامیابیوں اور کمزوریوں، دونوں کو دیانت داری سے دیکھنا چاہیے۔ دفاع کے میدان میں پاکستان نے اپنی خودمختاری کا موثر تحفظ کیا، زرعی اور سائنسی ترقی کے کئی سنگِ میل عبور کیے، ایٹمی صلاحیت حاصل کی، صحت، تعلیم، کھیل اور انفارمیشن ٹیکنالوجی سمیت متعدد شعبوں میں قابل ذکر کامیابیاں حاصل کیں۔ دنیا بھر میں پاکستانی اپنی محنت، قابلیت اور کردار سے ملک کا نام روشن کر رہے ہیں، جو ہمارے لیے باعثِ فخر ہے۔ تاہم حقیقت کا دوسرا رخ بھی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ سیاسی عدم استحکام، معاشی مشکلات، غیر مساوی عمل داری اور سماجی تقسیم ایسے مسائل ہیں جنہوں نے قومی ترقی کی رفتار کو متاثر کیا ہے۔

شہباز شریف کا "مارچ 1990" ہو چکا یا نہیں؟

نصرت جاوید

دوسرے تک اپنے خیالات پہنچانے والے ذرائع ابلاغ اور ان کی حرکیات کا بغور مطالعہ کرنے والے سماجی علوم کے مختلف ماہرین کے ساتھ مل کر ان دنوں یہ جاننے کی کوشش کر رہے ہیں کہ سوشل میڈیا کے اب تک متعارف ہوئے پلیٹ فارموں کے نتیجے میں انسان معاشرتی زندگی کے سنگین مسائل پر سنجیدہ غور وفکر کے بالا?خر قابل رہ پائے گا یا نہیں۔ مذکورہ سوال کا جواب ابھی تک حوصلہ شکن مل رہا ہے۔ مصنوعی یا صنعتی ذہانت کی دریافت بلکہ ذہنِ انسانی کے مزید "کاہل" ہو جانے کا خوف اجاگر کرنا شروع ہو گئی ہے۔

فلسفے کا نصابی طالب علم رہا ہوں۔ اس مضمون کا مگر ڈگری لینے کے لئے ہی استعمال کیا تھا۔ تعلیم "مکمل" ہوتے ہی صحافت کل وقتی پیشے کے طور پر اپنالی۔ اس نے کئی دہائیوں تک ضرورت سے زیادہ عزت، تھوڑی شہرت اور سفید پوشی کا بھرم رکھنے والی ا?مدنی کے قابل بنادیا۔ زندگی ان تینوں کے ساتھ یوں ہی گزر رہی جاتی مگر 2011ء ؁ سے ایک کرشمہ ساز شخصیت کی بنائی جماعت نے سوشل میڈیا پر کامل اجارہ قائم کر لیا۔ فیس بک اور ٹویٹر پاکستان کو غلامی اور تباہی کے گرداب میں دھکیلنے والے کرداروں کو بے نقاب کرنے میں مصروف ہو گئے۔ ان کی بدولت مجھے علم ہوا کہ سکول سے کالج داخلے کے وقفے کے دوران "انقلابی" ہوا یہ خاکسار "لفافہ" ہے۔ حکمرانوں سے "ٹوکریاں" وصول کرنے کے علاوہ پراپرٹی کے دھندے سے مشہور ہوئے ایک سیٹھ سے قیمتی پلاٹ اور لاکھوں روپے بھی وصول کر چکا ہے۔ "کاش..." کی تمنا کے ساتھ دل ٹوٹ گیا۔ ڈھیٹ ہڈی نے مگر جلد ہی خود کو سنبھال لیا۔

ا?وازسگاں سے گھبرا کر گوشہ نشینی اختیار کرنا میرے بس میں نہیں۔ زندہ رہنے کے لئے صحافت کے سوا کسی اور ہنر سے ا?گاہ ہی نہیں۔ اس حوالے سے "چکی کی مشقت" جاری رکھنا ضروری ہے۔ میری ڈھٹائی سے اکتا کر سوشل میڈیا کے تلنگے بتدریج مجھے بھلانا شروع ہو گئے۔ گزشتہ چند دنوں سے مگر انہیں دوبارہ یاد ا?نا شروع ہو گیا ہوں۔ وجہ اس کی وزیر داخلہ محسن نقوی صاحب کا سیٹھوں کی جانب سے ملک سنوارنے کے ذرائع ڈھونڈنے کے لئے نہایت اہتمام سے منعقد ہوئی تقریب کے خطاب سے تھا۔ مذکورہ خطاب کی بدولت نقوی صاحب نے لگی لپٹی رکھے بغیر پیغام دیا کہ حکومتی بندوبست — جس کا وہ خود بھی اہم اور طاقتور حصہ ہیں۔ گل سڑ چکا ہے۔ اسے ری سیٹ کرنا ہوگا۔ نقوی صاحب کے خطاب کو طاقتور حلقوں کی جانب سے ا?ئی "وارننگ" تصور کرتے ہوئے ریگولر اور سوشل میڈیا کے ذریعے لوگوں کی ذہن سازی میں مصروف بقراط نئے صوبوں یا چھوٹے انتظامی یونٹوں کی افادیت اجاگر کرنا شروع ہو گئے۔ مکدی گل کرنے والوں نے ایسی مشقت سے پرہیز کیا۔ لڈیاں ڈالتے یہ دعویٰ کرنا شروع ہو گئے کہ شہباز حکومت کو بستر لپیٹنے کا پیغام نقوی صاحب کی تقریر کے ذریعے پہنچا دیا گیا ہے۔ چند ہی دنوں میں نقوی صاحب نے مگر اپنی پسند کے دو صحافیوں کے ساتھ "سرِ راہ" گفتگو کرتے ہوئے مضطرب دلوں کو یہ کہتے ہوئے تسلی دی کہ شہباز حکومت کہیں نہیں جارہی۔ ا?ئینی مدت پوری کرے گی۔

نقوی صاحب کے سنسنی پھیلا دینے والے خطاب پر براہ راست تبصرہ کرنے سے میں نے گریز کیا۔ اس کے بجائے مئی 1988ء ؁ سے اپریل 2022ء تک مختلف حکومتوں کی فراغت کو نہایت قریب سے دیکھ کر رپورٹ کرتے ہوئے مشاہدات کی بدولت چند بنیادی نکات پر توجہ دلانے کی کوشش کی۔ متعدد کالم مذکورہ نکات کو ذاتی مشاہدات کے تفصیلی ذکر کے ساتھ بیان کرنے کی نذر کر دئے۔ بنیادی پیغام تھا کہ وطن عزیز میں "گلے سڑے نظام" کو "ری سیٹ" کرنے کی خواہش نئی نہیں۔ 1958ء ؁ میں جنرل ایوب خان کے لائے "انقلاب" کا جواز ہی "ری سیٹ" بتایا گیا تھا۔ جنرل ضیاء ؁ ملک میں "خانہ جنگی" رکوانے کے نام پر اقتدار میں ا?ئے تھے۔ اقتدار مستحکم کرتے ہی ذوالفقار علی بھٹو کو پھانسی کی سزا دلوائی۔ ضلعی حکومتوں کے ذریعے لوگوں کے گھروں تک حکومتی خدمات فراہم کرنے کا وعدہ کیا۔ بعدازاں مغربی جمہوریت کا "اسلامی متبادل" تلاش کرنا شروع ہو گئے۔ اس جانب مگر کامل توجہ نہ دے پائے۔ دسمبر 1979ء ؁ میں سوویت افواج افغانستان میں داخل ہوئیں تو وہ امریکہ اور یورپ کے "اہل کتاب" کے ساتھ مل کر "افغان جہاد" کی سرپرستی میں مصروف ہو گئے۔ جنرل مشرف بھی مرتے دم تک مصر رہے کہ وہ اقتدار سنبھالنا نہیں چاہ رہے تھے۔ نواز شریف کی جانب سے ان کی سری لنکا سے پاکستان ا?تی پرواز کے دوران برطرفی نے مگر انہیں 12 اکتوبر 1999ء کے روز اقتدار سنبھالنے کو مجبور کر دیا۔ اقتدار سنبھالا تو احساس ہوا کہ وطن عزیز کو "قومی تعمیر نو" کی ضرورت ہے۔ اسے فراہم کرنے کی تگ و دو میں لگے تھے کہ نائن الیون ہو گیا اور افغانستان سے "دہشت گردوں" کا صفایا "افغان جہاد" کے سابق پشت پناہوں کے لئے لازمی ہو گیا۔

مذکورہ نکتے پر توجہ دلانے کے بعد اس نکتے کو اجاگر کرنا بھی ضروری سمجھا کہ حکومتیں "اچانک" فارغ نہیں ہوا کرتیں۔ ان کی رخصت کی تیاری میں کئی ماہ صرف ہو جاتے ہیں۔ حکمرانی کے خمار میں طاقتور عہدوں پر براجمان افراد مگر اپنے خلاف پکتی ہانڈی کی خوشبو سونگھنے کی حس سے محروم نظر ا?تے رہے ہیں۔ مذکورہ نکتے پر مزید توجہ دلانے کے لئے 6 اگست 1990ء ؁ کے دن محترمہ بے نظیر بھٹو کی پہلی حکومت کی فراغت سے مختص ذہن میں موجود چند یادوں کو بیان کر دیا۔ نقوی صاحب کے خطاب پر "ایہہ منظور تے ایہہ نا منظور" والا رویہ اختیار کرنے کے بجائے اس کے اسباب اور مضمرات پر توجہ نے یک سطری جوابات کے منتظر سوشل میڈیائی تلنگوں کو مشتعل بنادیا۔

یوم ا?زادی ایک احساس، ایک ذمہ داری، قوم ایک، مقصد ایک

محمد اکرم چوہدری

چودہ اگست صرف کیلنڈر پر ثبت ایک تاریخ نہیں۔ یہ ایک احساس ہے ایسا احساس جو سبز ہلالی پرچم کو ہوا میں لہراتا دیکھ کر دل کی دھڑکن تیز کر دیتا ہے، قومی ترانے کی پہلی دھن پر نگاہیں جھکا دیتا ہے اور ہمیں یاد دلاتا ہے کہ یہ وطن ہمیں ورثے میں ضرور ملا، مگر اس کی حفاظت، تعمیر اور سربلندی ہماری ذمہ داری ہے۔ ا?زادی کا جشن منانا ا?سان ہے، ا?زادی کا حق ادا کرنا مشکل ہے۔

ہم گلیاں سجا سکتے ہیں، گھروں پر جھنڈے لہرا سکتے ہیں، گاڑیوں پر سبز ہلالی پرچم لگا سکتے ہیں، رات گئے تک ملی نغمے سن سکتے ہیں مگر اصل سوال یہ ہے کہ کیا پاکستان صرف چودہ اگست کو ہمارا ہوتا ہے؟ اگر پاکستان ہمارا ہے تو پندرہ اگست کو بھی ہمارا ہے جب ہم سڑک پر قانون توڑتے ہیں، تب بھی ہمارا ہے جب کسی دفتر میں ایک جائز کام کے لیے رشوت مانگی جاتی ہے، تب بھی ہمارا ہے جب کسی غریب کا حق دبایا جاتا ہے، کسی کمزور کو انصاف نہیں ملتا، کسی بچے کے ہاتھ میں کتاب کے بجائے مزدوری کا اوزار ا?جاتا ہے تب بھی یہ پاکستان ہمارا ہی ہوتا ہے یہی وہ مقام ہے جہاں ا?زادی ایک احساس سے بڑھ کر ذمہ داری بن جاتی ہے۔

پاکستان کسی ایک حکومت، ایک جماعت، ایک ادارے، ایک صوبے، ایک زبان یا ایک طبقے کا نام نہیں۔ پاکستان ان کروڑوں انسانوں کا مشترکہ گھر ہے جو مختلف زبانیں بولتے ہیں، مختلف علاقوں میں بستے ہیں، مختلف روایات رکھتے ہیں، مگر جن کے سروں پر ایک پرچم اور دلوں میں ایک وطن ہے۔ بلوچستان کے پہاڑوں سے خیبر پختونخوا کی وادیوں تک، سندھ کے میدانوں سے پنجاب کی بستیوں تک، گلگت بلتستان کی چوٹیوں سے ا?زاد کشمیر کے سبزہ زاروں تک یہ زمین ہمیں ایک دوسرے سے جدا نہیں کرتی، یہ ہمیں جوڑتی ہے۔

ہم سندھی، پنجابی، بلوچ، پشتون، کشمیری، بلتی اور سرائیکی ضرور ہیں، مگر ان تمام خوبصورت شناختوں سے مل کر جو سب سے بڑی شناخت بنتی ہے، اس کا نام پاکستانی ہے اور شاید ا?ج ہمیں سب سے زیادہ اسی شناخت کو مضبوط کرنے کی ضرورت ہے ہم نے اختلاف کو دشمنی بنا لیا تو نقصان پاکستان کا ہوگا۔ ہم نے سیاست کو نفرت میں بدل دیا تو زخم پاکستان کو لگے گا۔ ہم نے زبان، علاقے، مسلک یا طبقے کی بنیاد پر ایک دوسرے کو تقسیم کیا تو کمزور کوئی ایک گروہ نہیں ہوگا کمزور پاکستان ہوگا۔ قومیں اس وقت طاقتور نہیں بنتیں جب ان کے تمام افراد ایک جیسا سوچنے لگیں۔ قومیں اس وقت طاقتور بنتی ہیں جب مختلف سوچ رکھنے والے لوگ بھی ایک بڑے مقصد پر متفق رہیں اور ہمارا وہ بڑا مقصد کیا ہونا چاہیے؟ ایک مضبوط، خوددار، تعلیم یافتہ، انصاف پسند اور خوشحال پاکستان۔ ایسا پاکستان جہاں محنت کرنے والے نوجوان کو سفارش تلاش نہ کرنا پڑے۔ جہاں ایک مزدور کا بچہ بھی بڑے خواب دیکھ سکے۔ جہاں بیٹی کی تعلیم کو بوجھ نہیں بلکہ قوم کی طاقت سمجھا جائے۔ جہاں قانون طاقتور کے دروازے پر پہنچ کر کمزور نہ پڑ جائے۔ جہاں سرکاری عہدہ اختیار کی علامت نہیں بلکہ خدمت کی ذمہ داری ہو۔ جہاں اختلاف کرنے والا غدار اور سوال کرنے والا دشمن نہ سمجھا جائے۔

ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ پاکستان کی تقدیر صرف اسلام ا?باد کے ایوانوں میں نہیں لکھی جاتی۔ اس کا ایک ایک حرف ہمارے اپنے کردار سے لکھا جاتا ہے ایک استاد دیانت داری سے پڑھاتا ہے تو پاکستان بنتا ہے ایک ڈاکٹر مریض کو انسان سمجھ کر علاج کرتا ہے تو پاکستان بنتا ہے ایک تاجر ناپ تول میں خیانت نہیں کرتا تو پاکستان بنتا ہے ایک سرکاری ملازم رشوت کے بغیر شہری کا کام کرتا ہے تو پاکستان بنتا ہے ایک نوجوان سوشل میڈیا پر نفرت کے بجائے دلیل اور شائستگی اختیار کرتا ہے تو پاکستان بنتا ہے ایک شہری سڑک پر قانون کی پابندی کرتا اور اپنے حصے کا ٹیکس اور فرض ادا کرتا ہے تو پاکستان بنتا ہے پاکستان صرف سرحدوں کے اندر موجود زمین نہیں پاکستان ہمارے اجتماعی کردار کا نام ہے۔ ہم اکثر پوچھتے ہیں کہ وطن نے ہمیں کیا دیا؟ اس یوم ا?زادی پر ایک سوال الٹ کر خود سے بھی پوچھنا چاہیے، ہم نے وطن کو کیا دیا؟ شکایت؟ مایوسی؟ نفرت؟ تقسیم؟ یا علم، محنت، دیانت، برداشت اور امید؟ ا?زادی ہمیں ہمارے بزرگوں کی جدوجہد نے دی، مگر ا?نے والی نسلوں کو ہم کیسا پاکستان دیں گے، اس کا فیصلہ ہمیں کرنا ہے ہمارے بچوں کو صرف یہ نہ بتایا جائے کہ پاکستان کیسے بنا تھا؛ انہیں یہ بھی دکھایا جائے کہ پاکستان کیسے بنایا جاتا ہے کردار سے، تعلیم سے، محنت سے، قانون کی پاسداری سے، ایک دوسرے کے احترام سے اور سب سے بڑھ کر اپنے ذاتی مفاد پر قومی مفاد کو ترجیح دینے سے۔

ا?ج وطن کو ایسے پاکستانیوں کی ضرورت ہے جو صرف پرچم اٹھانے والے نہ ہوں بلکہ پرچم کی حرمت اٹھانے والے ہوں جو پاکستان سے محبت کا اعلان صرف نعروں سے نہیں بلکہ اپنے عمل سے کریں۔ جو یہ جانتے ہوں کہ وطن سے محبت کا مطلب صرف جذباتی ہونا نہیں، ذمہ دار ہونا بھی ہے۔ ہماری تاریخ میں مشکلات کم نہیں رہیں ہم گرے بھی، الجھے بھی، تقسیم بھی ہوئے، بحرانوں سے بھی گزرے۔ لیکن اس قوم کی ایک خوبی بار بار سامنے ا?ئی ہے: جب ا?زمائش بڑی ہو، پاکستانی ایک دوسرے کے لیے کھڑے ہو جاتے ہیں اسی جذبے کو کسی حادثے، سیلاب، جنگ یا بحران تک محدود کیوں رکھا جائے؟ کیوں نہ ہم امن کے ہوں؟ کیوں نہ ہم تعمیر پاکستان کو اپنا مشترکہ قومی منصوبہ بنا لیں؟ ہماری سیاسی رائے الگ ہو سکتی ہے

* آزادی کا سفر اور تاریخ کے لازوال کردار *

اصف سلیم مٹھا

14 اگست کا دن صرف کیلنڈر پر درج ایک تاریخ نہیں؛ یہ برصغیر کی تاریخ کے اُس طویل، پیچیدہ اور خون آلود سفر کی آخری منزل کی علامت ہے جس میں ایک قوم نے سیاسی شعور، اجتماعی تنظیم، فکری جدوجہد اور بے شمار قربانیوں کے ذریعے اپنے لیے ایک الگ سیاسی وجود حاصل کیا۔ پاکستان کا قیام کسی ایک دن کا معجزہ نہیں تھا بلکہ کئی دہائیوں پر محیط سیاسی کشمکش، آئینی جدوجہد، فکری رہنمائی، صحافتی بیداری، عوامی تنظیم اور قیادت کے غیر معمولی عزم کا نتیجہ تھا۔ اس جدوجہد میں قائداعظم محمد علی جناح کی قیادت فیصلہ کن تھی، مگر تاریخ کا انصاف یہ تقاضا کرتا ہے کہ اس تحریک کو صرف ایک شخصیت کی داستان بنا کر نہ دیکھا جائے۔ اس کے پس منظر میں علامہ محمد اقبال کی فکری بصیرت، لیاقت علی خان کی تنظیمی صلاحیت، فاطمہ جناح کی رفاقت و قربانی، علی برادران کی صحافتی و سیاسی مزاحمت اور بے شمار مرد و خواتین کی خاموش خدمات بھی شامل تھیں۔ تحریک پاکستان کی اصل اہمیت اس بات میں پوشیدہ ہے کہ اس نے برصغیر کے مسلمانوں کو محض ایک مذہبی گروہ کے طور پر نہیں بلکہ ایک سیاسی قوم کے طور پر منظم کیا۔ یہ تبدیلی اچانک نہیں آئی۔ 1857ء ؁ کے بعد مسلمانوں کی سیاسی، معاشی اور تعلیمی صورت حال نے ایک ایسے اجتماعی احساس کو جنم دیا جس نے بعد میں سرسید احمد خان کی تعلیمی تحریک، مسلم سیاسی تنظیموں، مسلم لیگ، اقبال کے فکری تصور اور قائداعظم کی آئینی جدوجہد کے ذریعے ایک واضح سیاسی سمت اختیار کی۔ قائداعظم محمد علی جناح اس پورے سفر کے سب سے نمایاں اور فیصلہ کن کردار تھے۔ ان کی عظمت صرف اس بات میں نہیں کہ وہ پاکستان کے بانی تھے بلکہ اس حقیقت میں بھی ہے کہ انہوں نے ایک منتشر سیاسی قوت کو منظم سیاسی طاقت میں تبدیل کیا۔ جناح کی سیاست کا بنیادی وصف جذباتی نعروں کے بجائے آئینی جدوجہد، سیاسی مذاکرات، دلیل، تنظیم اور اصول پسندی تھا۔ انہوں نے طویل عرصے تک ہندو مسلم اتحاد کے لیے بھی کام کیا اور انہیں "ہندو مسلم اتحاد کے سفیر" کے طور پر بھی یاد کیا گیا، مگر وقت کے ساتھ ساتھ ہندوستانی سیاست کے بدلتے حالات، کانگریس اور مسلم لیگ کے درمیان بڑھتے اختلافات اور مسلمانوں کے سیاسی مفادات کے بارے میں پیدا ہونے والے خدشات نے انہیں ایک الگ سیاسی راستے کی طرف لے جایا۔ قائداعظم نے 1913ء ؁ میں آل انڈیا مسلم لیگ میں شمولیت اختیار کی۔ اس وقت ان کا بنیادی سیاسی مقصد مسلمانوں کے حقوق کا آئینی تحفظ اور ہندوستان میں ایک متوازن سیاسی نظام کا قیام تھا۔ تاہم 1930ء کی دہائی میں ہندوستانی سیاست نے ایک فیصلہ کن موڑ اختیار کیا۔ 1937ء ؁ کے صوبائی انتخابات، کانگریسی وزارتوں کے تجربے اور مسلم لیگ کی تنظیم نو نے مسلم سیاست کو نئی سمت دی۔ قائداعظم نے مسلم لیگ کو محض جماعت کی حیثیت حاصل کر لی۔ قائداعظم کی کامیابی کا سب سے بڑا راز شاید یہی ہے تنظیم اور مقصد کے ساتھ جوڑا۔

حقیقی یوم ا?زادی

شاہد قادر

قوموں کی زندگی میں بعض دن اس قدر اہمیت کے حامل ہوتے ہیں کہ ان کا تذکرہ دلوں کو ایمانی جوش و خروش سے بھرپور کر دیتا ہے۔ پاکستان کی تاریخ میں چودہ اگست کا دن ایسی ہی اہمیت کا حامل ہے۔ چودہ اگست محض ایک دن نہیں ہے بلکہ تحریک پاکستان کیر ہماو?ں جن میں قائداعظم محمد علی جناح ?، حضرت علامہ اقبال ? اور دیگر کیساتھ میرے پڑدادا اسر عبدالقار شیخ بھی شامل تھے، کے بے مثال جذبہ قربانی کا پیغام بھی ہے۔ اس دن کی تاریخی عظمت کے پیش نظر ا?ج وطن عزیز کے ہر شہر اور قصبے میں خوشی و مسرت کا جشن دوم دھام سے منایا جارہا ہے۔ اس موقعہ پر ا?پ سب کو جشن ا?زادی کی مبارک باد پیش کرتے ہوئے میں غیر معمولی خوشی محسوس کر رہا ہوں۔

یوم ا?زادی کا لفظ زبان سے ادا ہوتے ہی تحریک پاکستان کے ولولہ انگیز دور کی یاد تازہ ہو جاتی ہے، خوشیوں کے گلاب مہکنے لگتے ہیں یادوں کا قافلہ سفر کرنے لگتا ہے اور پھر وہ زمانہ تصور میں ابھرنے لگتا ہے جب برصغیر کے مسلمان اپنے عزم و حوصلہ سے اپنے مستقبل کی عمارت تعمیر کر رہے تھے۔ وہ دور مسلمانوں کیلئے بے پناہ کٹھن اور مشکل تھا۔ ایک طرف انگریز تھا جو یہاں ہزاروں برس حکومت کرنے کے منصوبے بنا رہا تھا اور دوسری طرف وہ دشمن تھا جو مسلمانوں سے اپنی سینکڑوں برس کی غلامی کا بدلہ چکانے کی سوچ رہا تھا۔ ان کے علاوہ ایسے کم اندیش مسلمان بھی تھے جو نظریہ اسلام سے منہ موڑ کر دشمن سے تعاون کر رہے تھے۔ غرضیکہ چاروں طرف مسلم دشمنی کی تاریکیاں چھائی ہوئی تھیں۔ اس نازک دور میں قائداعظم محمد علی جناح ا?زادی کے سورج کی علامت بن کر ابھرے۔ ا?زادی کا وہ سورج جس نے دیکھتے ہی دیکھتے غلامی کی تاریکیوں کا طلسم توڑ دیا اور ا?زادی کی روشنی سے ماحول جگمگانے لگا۔

قائداعظم کی قیادت بلاشبہ قدرت کا بہت بڑا انعام تھی۔ قائداعظم نے ملت اسلامیہ کی یوں ناخدائی کی کہ قوم نے صدیوں کا فاصلہ برسوں میں طے کر لیا اور پھر چودہ اگست 1947 کو چشم فلک نے یہ ایمان افروز منظر دیکھا کہ انگریزوں کا اقتدار حرف غلط کی طرح مٹ چکا تھا اور سامراج مسلم دشمنی میں ناکام ہو کر اپنے زخم چاٹ رہا تھا۔ قائداعظم اپنے تمام حریفوں کو شکست فاش دے چکا تھا اور دنیا پاکستان کے وجود کو سلام عقیدت پیش کر رہی تھی۔ پاکستان ہمارے لئے خدا کے احسان عظیم سے کم نہیں۔ یہ ہمارے عظیم قائد کی نشانی ہے۔ یہ وہی مقدس سرزمین ہے کہ جسے حاصل کرنے کیلئے لاکھوں شہداء ؁ نے اپنا خون اس پر نچھاور کیا ہے۔ جس کی عظمت وا?برو کیلئے بے شمار خواتین نے اپنی عصمتوں کی قربانی دی ہے۔ ان شہیدوں کا لہو ہمیں یہ پیغام دے رہا ہے کہ اگر ہمارے احسان کا بدلہ چکانا چاہتے ہو تو پھر اس پاکستان کو مستحکم بنانا ہوگا جس کیلئے ہم نے اپنے لہو کا نذرانہ پیش کیا تھا۔

تحریک پاکستان کی اصل قوت دو قومی نظریہ تھی جس نے برصغیر کے مسلمانوں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کر دیا تھا اور فضائیں "پاکستان کا مطلب کیا لا الہ الا اللہ" کے پرجوش نعروں سے گونج رہی تھیں۔ یہ کہنا بیجا نہ ہوگا کہ یہی نظریہ اسلام پاکستان کی حقیقی بنیاد ہے۔ اس لئے اگر ہم چاہتے ہیں کہ پاکستان ہر لحاظ سے سربلند اور خوشحال ہو تو ہمیں اس کی نظریاتی بنیادوں کو مضبوط بنانا ہوگا۔ اسلام اس ملک کا مقدر بھی ہے اور اس کے تابندہ مستقبل کی ضمانت بھی ہے۔ ضرورت تو اس امر کی تھی کہ پاکستان کو اسلام کا گہوارہ اور قلعہ بنایا جاتا ایسا مضبوط قلعہ کہ جو دنیا بھر کے مسلمانوں کی امیدوں کا مرکز ہو اور جسے ایک نظر دیکھ کر مسلمانوں کی شوکت رفتہ کے واپس لوٹ ا?نے کا یقین ا?جائے۔

وزیر پلاننگ کی پلاننگ

عبداللہ طارق سہیل

پاکستانی دفتر خارجہ نے "شدید" جرا?ت مندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک دلیرانہ ایکشن کیا ہے۔ یہ کہ اس نے ایک شہری، تجارتی سمندری جہاز پر حوثیوں کے حملے کی مذمت کر دی ہے جس میں تین پاکستانی اور تین عرب شہری شہید ہو گئے تھے۔ اس جہاز کا کوئی تعلق کسی جنگی مشن یا فوج سے نہیں تھا۔ تمام دنیا نے واقعہ ہونے کے فوراً بعد اس کی مذمت کر دی۔ پاکستانی دفتر خارجہ نے البتہ 24 گھنٹے انتظار کیا۔ یہ 24 گھنٹے غور و فکر کرنے میں لگ گئے ہوں گے۔ مذمت کریں؟۔ مذمت نہ کریں۔ ایک طرف مذمت کرنا اصولی تقاضا تھا، دوسری طرف خیال خاطر احباب کا مسئلہ تھا۔ بڑی دق ہو گئی۔ اچھی بات پھر یہ ہوئی کہ بالا?خر فیصلہ کر لیا گیا۔ کچھ کا خیال ہے کہ فیصلہ ا?خر وقت تک نہیں ہو سکا، ناچار قرعہ نکالا گیا اور قرعہ مذمت کے حق میں ا?یا۔ یوں یہ دقت لی۔ بہرحال، دیرا?ید، درست ا?ید، دفتر خارجہ کو اس زبردست سفارتی کامیابی پر مبارک!

بڑے لوگ "بور" ہو جائیں یا تھکن کا شکار ہو جائیں تو ڈاکٹروں کا بورڈ انہیں مختصر یا طویل رخصت پر جانے کا مشورہ دیتا ہے اور وہ چھٹی پر چلے جاتے ہیں۔ اخبار میں خبر ا?جاتی ہے کہ ناسازی طبع کی وجہ سے صاحب ایک ہفتے یا ایک مہینے یا تا اطلاع ثانی ا?رام فرمائی کریں گے، احباب زحمت فرمانے سے گریز کریں۔

بڑے منصوبے بھی بعض اوقات "ناسازی طبع" کی وجہ سے عارضی رخصت پر چلے جاتے ہیں۔ ملک کو 34 یا 43 صوبوں میں بانٹنے کی بحث بھی ایک "بڑا منصوبہ" تھا، بحث بڑے زوروں سے شروع ہوئی۔ مہم گھنگھور گھٹا اور طوفان باد و باراں کی طرح شروع ہوئی، بہت زیادہ گرج چمک اور طوفانی نتائج کی توقع تھی لیکن اردگرد ماحول کی سرد مہری اور خشک مزاجی سے جیسے یہ ا?ندھی تھم کر رہ گئی، جم سی گئی۔ بظاہر یہی کہ تا اطلاع ثانی رخصت پر چلی گئی۔ لیکن اس دوران جو ابتدائی مباحثے ہوئے ان میں بڑی مزے کی باتیں سننے کو ملیں۔

مثلاً ایک پروگرام سنا با خبر ذرائع (اسم جمع کا استعمال احتراماً کیا ہے) برہان قاطع کے انداز میں اس پراپیگنڈے کا رد فرما رہے تھے کہ نئے صوبے بننے سے اخراجات میں بے تحاشا اور بے محابا اضافہ ہو جائے گا۔ فرمایا، کیسے اخراجات، سب پراپیگنڈہ ہے۔ دیکھئے، جو ڈی ا?ئی جی ہے، وہی ا?ئی جی بن جائے گا (تنخواہ میں ہزار پانچ سو کا اضافہ ہوگا یا نہیں، یہ نہیں بتایا)۔ جو سیکرٹری ہے میونسپلٹی کا وہی صوبے کا چیف سیکرٹری بن جائے گا، کسی ایم پی اے کو پکڑ کر (اسی تنخواہ میں؟) وزیراعلیٰ بنا دیں گے، اللہ اللہ خیر سلا۔ کہاں کے اخراجات، کیسے اخراجات! بس اتنی ہی تفصیل انہوں نے بتائی، مزید کے خانے خالی رکھے۔ یہ خالی خانے پ?ر کرنے کی کوشش میں میں نے ادھر ا?دھر رابطے کئے اور کچھ اس طرح کی معلومات ملیں کہ مزید 34 اسمبلی بلڈنگز بنانے کی نوبت ہی نہیں ا?ئے گی، بلکہ کسی اچھے سے پرائمری یا ہائی سکول کا کوئی کلاس روم خالی کرا لیا جائے گا۔ کرسیوں پر وزرا حضرات بیٹھ جائیں گے۔ دوسرے ارکان اسمبلی دائیں بائیں کھڑے ہو کر کارروائی میں حصہ لیں گے۔ بلیک بورڈ کے نیچے والی کرسی سپیکر کی ہوگی، ہینگ لگے نہ پھٹکڑی، رنگ بھی پورا ا?ئے۔ یہ بتانے کی ضرورت نہیں کہ نئے صوبے چھوٹے ہوں گے تو ان کی کابینائیں بھی چھوٹی ہوں گی۔ وزیروں کی گنتی بہت زیادہ نہیں ہوگی بس چالیس پچاس وزرا فی صوبہ کافی رہیں گے۔ وزیروں کو لگژری گاڑیاں نہیں دی جائیں گی۔ بلکہ انہیں کہا جائے گا، کماؤ، خود بھی کھاؤ، ہمیں بھی کھلاؤ۔ اور گورنروں کا کیا ہے۔ مسجدوں میں ان کیلئے اضافی حجرے بنا دیئے جائیں گے۔ دن کو یہاں بیٹھ کر کام کریں، رات کو اپنے گھر جائیں۔ باقی تفصیلات بھی اسی طرح کی ہیں، دینے کی ضرورت نہیں، اتنا کہنا کافی ہے کہ اخراجات نہیں بڑھیں گے۔ کیسے اخراجات، کہاں کے اخراجات

شہدا کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی، زمرک اچکزئی

آج جب ہم بابڑہ کے شہدا کو یاد کرتے ہیں تو ہمیں عہد کرنا چاہیے کہ باچا خان کے فلسفہ عدم تشدد کو ہمیشہ زندہ رکھیں گے

تاریخ کو کبھی فراموش نہیں کریں گے۔ شہداء کی قربانیوں کو آنے والی نسلوں تک منتقل کرتے رہیں گے

کوئٹہ(این این آئی)عوامی نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا ہے کہ سانحہ بابڑہ ہماری تاریخ کا ایک دردناک باب ہے، جسے کبھی بھلایا نہیں جاسکتا۔ سانحہ بابڑہ میں جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء کی قربانیاں ہمیں ہمیشہ انصاف، جمہوریت، امن اور انسانی حقوق کے لیے جدوجہد کا درس دیتی رہیں گی۔ اپنے جاری کردہ بیان میں انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ ہم سانحہ بابڑہ کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں اور اس عزم کا اعادہ کرتے ہیں کہ ان کی قربانیوں اور تاریخ کو آنے والی نسلوں تک منتقل کرتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کی یاد ہمارے دلوں میں ہمیشہ زندہ رہے گی، ان کی قربانیاں ہمارے لیے مشعل راہ ہیں اور ہم ان کے مشن، جمہوری اقدار، امن اور انسانی حقوق کے لیے جدوجہد کو جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ آج بھی امن، عدم تشدد اور جمہوریت کے اصولوں پر قائم ہیں اور اپنے حقوق کے لیے پُرامن مگر مضبوط آواز بلند کرتے رہیں گے۔ سانحہ بابڑہ کے شہداء کی قربانیاں آج بھی پشتون قوم کے سیاسی شعور کو جلا بخش رہی ہیں جو شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنے اور پائیدار امن کے مطالبے کی علامت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ آج جب ہم بابڑہ کے شہدا کو یاد کرتے ہیں تو ہمیں عہد کرنا چاہیے کہ باچا خان کے فلسفہ عدم تشدد کو ہمیشہ زندہ رکھیں گے۔ اپنے حقوق کے لیے پُرامن مگر مضبوط آواز بلند کرتے رہیں گے۔ تاریخ کو کبھی فراموش نہیں کریں گے۔ شہداء کی قربانیوں کو آنے والی نسلوں تک منتقل کرتے رہیں گے۔ عوامی نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا ہے کہ سانحہ بابڑہ ہماری تاریخ کا ایک دردناک باب ہے، جسے کبھی بھلایا نہیں جا سکتا۔ سانحہ بابڑہ میں جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء کی قربانیاں ہمیں ہمیشہ انصاف، جمہوریت، امن اور انسانی حقوق کے لیے جدوجہد کا درس دیتی رہیں گی۔ اپنے جاری کردہ بیان میں انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ ہم سانحہ بابڑہ کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں اور اس عزم کا اعادہ کرتے ہیں کہ ان کی قربانیوں اور تاریخ کو آنے والی نسلوں تک منتقل کرتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کی یاد ہمارے دلوں میں ہمیشہ زندہ رہے گی، ان کی قربانیاں ہمارے لیے مشعل راہ ہیں

صوبائی مشیر کھیل وامور نوجوانان مینا مجید بلوچ جشن آزادی کے موقع پر پاکستان سے اپنی محبت کا اظہار کرتے ہوئے ہاتھ پر سبز ہلالی پرچم بنوا رہی ہیں

آزادی عظیم نعمت ہے، اسد اللہ فیض

سیوی ڈویژن میں 14اگست یوم آزادی بھرپور جوش و جذبے اور شایانِ شان انداز میں منانے کی تیاریاں جاری

اسکولوں میں یوم آزادی کے حوالے سے تقریری مقابلے، ملی نغمے، ٹیبلو، قومی ترانے اور دیگر تعلیمی و ثقافتی پروگرام منعقد کیے جائیں گے

سیوی(یو این اے) سیوی ڈویژن میں 14 اگست یوم آزادی پاکستان بھرپور قومی جوش و جذبے، ملی یکجہتی اور شایانِ شان انداز میں منانے کے لیے تیاریاں جاری ہیں۔ سیوی ڈویژن کے کمشنر اسد اللہ فیض نے کہا ہے کہ آزادی اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت اور ہمارے بزرگوں کی لازوال قربانیوں کا ثمر ہے، اس لیے یوم آزادی کو بھرپور جوش و جذبے کے ساتھ منانا ہم سب کی قومی ذمہ داری ہے۔ ورکنگ جرنلسٹ میڈیا گروپ کے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کمشنر سیوی ڈویژن اسد اللہ فیض نے کہا کہ یوم آزادی کے موقع پر سیوی شہر سمیت ڈویژن بھر میں مختلف تقریبات کا انعقاد کیا جائے گا۔ سرکاری عمارات، اہم شاہراہوں اور دیگر مقامات کو قومی پرچموں، جھنڈیوں اور برقی قمقموں سے سجایا جائے گا، جبکہ مختلف سرکاری و نجی اداروں میں بھی جشن آزادی کی مناسبت سے خصوصی پروگرام منعقد ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ اسکولوں میں یوم آزادی کے حوالے سے تقریری مقابلے، ملی نغمے، ٹیبلو، قومی ترانے اور دیگر تعلیمی و ثقافتی پروگرام منعقد کیے جائیں گے، جن میں طلبہ و طالبات پاکستان کی آزادی کی جدوجہد، بانیانِ پاکستان کی خدمات اور وطن عزیز کی ترقی و خوشحالی کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔ کمشنر اسد اللہ فیض نے کہا کہ 14 اگست محض ایک تہوار نہیں بلکہ یہ دن ہمیں ان عظیم قربانیوں کی یاد دلاتا ہے

نہروں میں فوری پانی فراہم کیا جائے، میر خان

گنداخہ، کھیرتھر کینال میں پانی کی شدید قلت اور آبادگار رہنماں پر مبینہ جھوٹی ایف آئی آر کے خلاف احتجاجی جلسہ

اور ہاری اتحاد کے رہنماں پر درج مقدمات واپس لیے جائیں، میر خان صوبدرانی

گنداخہ(یو این اے) کھیرتھر کینال سے نکلنے والی نہروں اور شاخوں میں پانی کی شدید قلت اور سندھ کے محکمہ آبپاشی کے عملے کی جانب سے سندھ بلوچستان ہاری آبادگار اتحاد کے مرکزی رہنماں محسن قاضی، حبیب اللہ جروار اور دیگر کے خلاف مبینہ طور پر جھوٹی ایف آئی آر درج کیے جانے کے خلاف بلوچستان کے آبادگاروں نے میر خان صوبدرانی اور ہاشمیل بزگر کمیٹی میر دیدار خان پلال کی قیادت میں ہاشمیل میں احتجاجی جلسہ منعقد کیا گیا اس موقع پر انہوں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کھیرتھر کینال سے نکلنے والی نہروں اور شاخوں میں پانی کی شدید کمی کے باعث کاشتکاروں کو بھاری نقصان کا سامنا ہے

اسلام آباد شہری 79 ویں یوم آزادی کے موقع پر آتش بازی سے لطف اندوز ہو رہے ہیں

لورالائی جشن آزادی/ ڈویژنل پبلک اسکول میں 79واں یوم آزادی کی تقریب ڈویژنل پبلک اسکول میں جشن آزادی کی پروقار اور رنگا رنگ تقریب کا انعقاد

پاکستان زندہ باد کے نعروں سے ماحول گونج اٹھا پاکستان کے حصول کے لیے ہمارے آباؤ اجداد نے بے مثال قربانیاں دیں

لورالائی (مہ نگار) لورالائی جشن آزادی/ ڈویژنل پبلک اسکول میں 79واں یوم آزادی کی تقریب ڈویژنل پبلک اسکول میں جشن آزادی کی پروقار اور رنگا رنگ تقریب کا انعقاد کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بڑیچ تقریب کے مہمانِ خصوصی تھے۔ طلبہ و طالبات نے ملی نغموں، ٹیبلو اور تقاریر کے ذریعے وطن سے محبت کا اظہار کیا طلبہ کی شاندار پرفارمنس، تقریب میں موجود شرکاء نے بھرپور داد و تحسین آزادی تقریب میں پاکستان زندہ باد کے نعروں سے ماحول گونج اٹھا پاکستان کے حصول کے لیے ہمارے آباؤ اجداد نے بے مثال قربانیاں دیں، کمشنر ولی محمد بڑیچ کا تقریب سے آزادی اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے، اس کی قدر نہ کرنے والی قومیں صفحۂ ہستی سے مٹ گئیں، کمشنر لورالائی یوم آزادی اسلاف کی قربانیوں کو یاد کرنے اور قومی ذمہ داریوں کا احساس اجاگر کرنے کا دن ہے

بارکھان/رکھنی میں پاکستان کا 79واں یوم آزادی ملی جوش و جذبے سے منایا گیا

بارکھان (مہ نگار) بارکھان/رکھنی میں پاکستان کا 79واں یوم آزادی ملی جوش و جذبے سے منایا گیا- تقریب میں کمشنر کوہ سلیمان ڈویژن مجیب الرحمن قمرانی نے قومی پرچم لہرایا- پولیس کے چاک و چوبند دستے نے قومی پرچم کو سلامی دی- یوم آزادی کی تقریب میں قومی ترانہ پیش کیا گیا- تقریب میں ڈی آئی جی کوہ سلیمان رینج ایاز احمد بلوچ، ایڈیشنل کمشنر عبدالباسط بزدار سمیت افسران اور قبائلی عمائدین کی شرکت- کمشنر مجیب الرحمن قمرانی اور ڈی آئی جی ایاز احمد بلوچ نے جشن آزادی کے سلسلے میں پودا لگا کر شجرکاری مہم کا بھی آغاز کیا- شرکاء نے یوم آزادی پر ملک کی سلامتی، ترقی اور خوشحالی کے لیے خصوصی دعا، نعروں سے اظہار محبت- آزادی عظیم نعمت، اس، کمشنر مجیب الرحمن قمرانی کا خطاب- آزادی بزرگوں کی لازوال قربانیوں کا ثمر ہے، ہمیں قومی اتحاد و یکجہتی کو فروغ دینا ہوگا

لورالائی جشن آزادی/ قومی پرچم کشائی

قومی پرچم کشائی کی تقریب میں پولیس کے چاق و چوبند دستے نے سلامی پیش کی

لورالائی (مہ نگار) لورالائی جشن آزادی/ قومی پرچم کشائی تقریب بلورالائی میں جشن آزادی کے موقع پر ... میں پاکستان کی سلامتی، استحکام، ترقی اور خوشحالی کے لیے خصوصی دعائیں ایس ایس پی ڈاکٹر فہد احمد ...

بارکھان، رکھنی میں پاکستان کا 79واں یوم آزادی ملی جوش و جذبے سے منایا گیا-

پاکستان ہماری آنے والی نسلوں کا مستقبل ہے، مرتضیٰ خان جا

ہم پاکستان کی سلامتی، خودمختاری، اتحاد اور خوشحالی کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ یوم آزادی کی تقریبات میں بھرپور شرکت کریں

گنداخہ، 14اگست یوم آزادی قومی جوش و جذبے، ملی یکجہتی اور حب الوطنی سے منایا جائے، میر مرتضیٰ خان جمالی

گنداخہ(یو این اے) چیئرمین مارکیٹ کمیٹی اوستہ محمد میر مرتضیٰ خان جمالی نے کہا ہے کہ 14 اگست یوم آزادی قومی جوش و جذبے، ملی یکجہتی اور حب الوطنی کے ساتھ منایا جائے۔ یوم آزادی ہمارے لیے ایک تاریخی اور باعثِ فخر دن ہے، جس روز برصغیر کے مسلمانوں نے قائداعظم محمد علی جناح کی ولولہ انگیز قیادت میں ایک آزاد وطن حاصل کیا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے تحصیل پریس کلب گنداخہ کے چیئرمین و صحافی فرید احمد قمرانی سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ میر مرتضیٰ خان جمالی نے کہا کہ پاکستان بڑی قربانیوں اور جدوجہد کے نتیجے میں وجود میں آیا

سیوی، واٹر ٹیکس کی عدم ادائیگی اور غیر قانونی کنکشنز کے خلاف پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی سخت کارروائی

متعدد کنکشنز منقطع، شہری واٹر ٹیکس کی بروقت ادائیگی اور قانونی طریقہ کار اختیار کریں، سپروائزر ملک اسد سیلاچی

سیوی(یو این اے) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے واٹر ٹیکس کی عدم ادائیگی اور بغیر اجازت پانی کے کنکشن استعمال کرنے والے صارفین کے خلاف کارروائی کا آغاز کرتے ہوئے مختلف علاقوں میں متعدد کنکشن منقطع کردیے ایکسین پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سیوی شہزادہ فرخ بلوچ اور ایس ڈی او گلاب سومرو کی ہدایات پر سپروائزر ملک اسد سیلاچی کی زیرنگرانی محکمہ پبلک ہیلتھ کی ٹیم نے شدید گرمی کے باوجود سیوی شہر کے مختلف علاقوں اللہ آباد، ہاشمی مسجد، ٹی وی بوسٹر روڈ اور دیگر مقامات کا دورہ کیا اور واٹر ٹیکس جمع نہ کرانے والے صارفین کے کنکشن کاٹ دیے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے حکام کے مطابق واٹر سپلائی نظام کو بہتر انداز میں چلانے، پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے اور شہریوں کو بلا تعطل پینے کا پانی فراہم کرنے کے لیے واٹر ٹیکس کی بروقت ادائیگی انتہائی ضروری ہے۔ اس سلسلے میں نادہندگان کو پہلے بھی واٹر ٹیکس کی ادائیگی کی ہدایات دی جاتی رہی ہیں، تاہم عدم ادائیگی کا سلسلہ جاری رہنے پر محکمہ نے عملی کارروائی کا فیصلہ کیا ہے اس موقع پر سپروائزر ملک اسد سیلاچی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی ذمہ داری شہریوں کو پانی کی فراہمی یقینی بنانا ہے اور پانی دینا ہمارا فرض ہے، تاہم شہریوں کا بھی فرض ہے کہ وہ اپنے ماہانہ واٹر ٹیکس باقاعدگی سے جمع کرائیں۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ پانی کی فراہمی کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہا

راہ گزر کے لیے جاری 300 کے قریب نئی انٹریاں نامنظور، میرٹ پر حقداروں کو الاٹری دی جائیں، حاجی میر عنایت اللہ نوتیزئی

دالبندین(این این آئی) دالبندین بابائے چاغی پینل کے سرکردہ رہنما حاجی میر عنایت اللہ خان نوتیزئی نے گزشتہ روز راہ گزر کے لیے جاری کی جانے والی 300 کے قریب نئی انٹریوں پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ انٹریوں کی تقسیم شفاف اور میرٹ کی بنیاد پر کی جائے۔ اپنے ایک جاری کردہ بیان میں حاجی میر عنایت اللہ خان نوتیزئی نے کہا کہ سنجرانی پینل کی جانب سے مبینہ طور پر اپنے من پسند افراد میں تقسیم کی جانے والی نئی انٹریاں کسی صورت قابل قبول نہیں۔ تمام متعلقہ اربابِ اختیار فوری طور پر جاری کردہ ناموں کا جائزہ لیتے ہوئے ایسی انٹریاں منسوخ کرکے حقیقی حقدار اور مستحق افراد کو میرٹ کی بنیاد پر ان کا حق دیا جائے۔

کوہلو، اقرا پبلک گرامر ہائی اسکول میں یوم آزادی کی شاندار تقریب، طلبہ کی بہترین پرفارمنس

... چیئرمین میر نثار احمد مری، اقرا پبلک گرامر ہائی سکول کے بانی میر یار محمد مری، قبائلی رہنما ڈاکٹر خالد مری، حاجی میر بہار خان مری، میر ایوب خان مری، میر احمد نواز، میر شاہجان مری، سیکرٹری چہالنگ تعلیمی پروگرام وڈیرہ غازی خان مری، سابق میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر صاحب خان مری، وڈیرہ رہنواز ... اداروں کے اساتذہ، طلبہ، والدین اور شہریوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی تقریب کے دوران طلبہ نے ملی نغمے، قومی ٹیبلوز، تقاریر اور مختلف خاکے پیش کیے جن میں تحریک پاکستان، بانیان پاکستان کی جدوجہد، شہدائے وطن کی لازوال قربانیوں اور سبز ہلالی پرچم سے محبت کے جذبات کو نہایت خوبصورت انداز میں پیش کیا گیا۔

... گورنمنٹ کے دفتر میں ٹینڈر اوپن کرنے کے موقع پر ٹھیکیداروں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی اس موقع پر اسسٹنٹ انجینئر احسان نذیر بھی موجود تھے۔ نثار احمد بگٹی نے کہا کہ سیکرٹری بلدیات رؤف بلوچ اور ڈی جی لوکل گورنمنٹ ایوب قریشی نے سختی سے ہدایات جاری کی ہیں کہ ٹینڈرنگ کے عملے کو شفاف بنایا جائے

مشترکہ دفاعی معاہدہ ایک تاریخی پیشرفت ہے، نعیم کریم

کی دانشمندانہ رہنمائی نے عالمی سطح پر پاکستان کے وقار میں اضافہ کیا ہے اور ملک کو ایک ذمہ دار، امن پسند ریاست کے طور پر مزید مستحکم شناخت دی ہے جو خطے اور دنیا میں امن کے فروغ کے لیے بھرپور کردار ادا کر رہی ہے

اس سے پاکستان کی دفاعی صلاحیت مزید مضبوط ہوگی، پاک، سعودیہ، ترکیہ دفاعی معاہدہ امت مسلمہ کی وحدت و مشترکہ سلامتی کو مضبوط کرے گا، پرائم منسٹر یوتھ پروگرام کے فوکل پرسن چوہدری نعیم کریم

کوئٹہ(این این آئی) پرائم منسٹر یوتھ پروگرام کے فوکل پرسن و مسلم لیگ(ن) کے مرکزی سینئر رہنما چوہدری نعیم کریم نے مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کو ملکی تاریخ کا اہم سنگ میل قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ ایک تاریخی پیشرفت ہے اس سے پاکستان کی دفاعی صلاحیت مزید مضبوط ہوگی، پاک، سعودیہ، ترکیہ دفاعی معاہدہ امت مسلمہ کی وحدت و مشترکہ سلامتی کو مضبوط کرے گا۔ مسلم لیگ(ن) بلوچستان کے رابطہ آفس سے جاری ہونے والے معاہدے پر دستخط کا خیرمقدم کرتے ہوئے اس کے درمیان تعاون کے فروغ کی جانب ایک اہم سنگِ میل قرار دیا ہے۔

کتاب اور مطالعہ روشن مستقبل کی بنیاد ہیں، محمد سلیم سرپراہ

اوتھل، گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائر سیکنڈری اسکول کی لائبریری فعال، طلبہ کے لیے جدید تعلیمی سہولیات فراہم

لائبریری کے قیام سے طلبہ کی علمی صلاحیتوں کو فروغ ملے گا، پرنسپل محمد سلیم سرپراہ

اوتھل(یو این اے) گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائر سیکنڈری اسکول اوتھل، ضلع لسبیلہ کی لائبریری کو فعال اور جدید تعلیمی ضروریات کے مطابق موثر تعلیمی مرکز بنا دیا گیا ہے۔ لائبریری انچارج شفیع محمد کی کاوشوں سے لائبریری کو باقاعدہ طور پر فعال کیا گیا، جس کا مقصد طلبہ میں مطالعے، تحقیق، خود سیکھنے اور علمی و فکری صلاحیتوں کو فروغ دینا ہے۔ فعال کی گئی لائبریری میں طلبہ کے لیے نصابی کتب، ریفرنس بکس، جنرل نالج کا مواد، ادب، اخبارات اور دیگر تعلیمی وسائل دستیاب ہو کہنا ہے کہ لائبریری کو فعال کرنا معیاری تعلیم، تعلیمی برتری، کردار سازی اور طلبہ کی مجموعی ذہنی و فکری نشوونما کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

لورالائی جشن آزادی/قومی پرچم کشائی تقریب بلورالائی میں جشن آزادی کے موقع پر ضلعی انتظامیہ کے زیراہتمام قومی پرچم کشائی کی پروقار تقریب کا انعقاد

وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار امین اللہ کی بیوی کا 8 سال سے بلاک شناختی کارڈ 5 ماہ میں کھلوا دیا

کوئٹہ(این این آئی) وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار امین اللہ کی بیوی کا 8 سال سے بلاک شناختی کارڈ 5 ماہ میں کھلوا دیا گیا۔ درخواست گزار امین اللہ نے بتایا کہ ان کی بیوی بی بی رحیمہ کا شناختی کارڈ بغیر کسی وجہ کے پچھلے 8 سال سے بلاک کر دیا گیا تھا۔ جس کی بحالی کے لیے انہوں نے متعدد بار نادرا آفس کے چکر کاٹے کمیٹیوں میں پیش ہوئے لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ لہٰذا، انصاف کے حصول کے لیے وفاقی محتسب کوئٹہ کے دفتر سے رجوع کیا اور متعلقہ محکمے کی تاخیر اور عدم توجہی کے خلاف درخواست دائر کی درخواست موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب کوئٹہ نے بروقت انکوائری کا آغاز کیا اور متعلقہ محکمے کو طلب کر کے کیس کی فوری سماعت

کوئٹہ میں چوری و ڈکیتی کی بڑھتی وارداتوں پر جے یو آئی کی شدید تشویش، امن و امان کی ابتر صورتحال پر برہمی

پولیس مقدمات کے اندراج میں روڑے اٹکانے کے بجائے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کرے، مولانا عبدالرحمن رفیق

کوئٹہ(یو این اے) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمن رفیق، جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، ڈپٹی سیکرٹری جنرل حاجی بشیر احمد کاکڑ، حافظ شبیر احمد مدنی، حاجی رحمت اللہ کاکڑ، سید حاجی عبدالواحد آغا، حافظ مسعود احمد، حاجی محمد قاسم خلجی، حاجی ولی محمد بڑیچ، صفی اللہ مینگل اور شاہ زاہد مشوانی نے کوئٹہ شہر میں بڑھتے ہوئے چوری، ڈکیتی اور رہزنی کے واقعات پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہر بھر میں امن و امان کی صورتحال دن بدن ابتر ہوتی جارہی ہے۔ شہر کے مختلف علاقوں، گلی کوچوں اور شاہراہوں پر چوری، ڈکیتی اور موٹر سائیکل چھیننے کے واقعات روز کا معمول بن چکے ہیں جرائم پیشہ عناصر بلاخوف و خطر وارداتیں کرکے باآسانی فرار ہوجاتے ہیں جس کے باعث شہریوں میں خوف و ہراس اور عدم تحفظ کا احساس بڑھتا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ افسوسناک امر یہ ہے کہ اکثر متاثرہ شہری وارداتوں کے بعد پولیس سے رجوع کرتے ہیں تو انہیں مقدمہ درج کرانے کے لیے بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اگر شہریوں کی شکایات پر ایف آئی آر کا اندراج ہی نہ ہو اور جرائم پیشہ عناصر آزادانہ طور پر وارداتیں کرتے رہیں تو قانون کی عملداری اور حکومتی رٹ پر سوالات اٹھنا فطری امر ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اور انتظامیہ کو محض بیانات اور رسمی اقدامات کے بجائے عملی اور نتیجہ خیز اقدامات کرنا ہوں گے۔

نصیر آباد ڈویژن جشن آزادی کی تیاریاں عروج پر پہنچ گئیں

... سجادیا گیا سیکیورٹی کے فول پروف انتظامات چیکنگ سخت شہر کے داخلی و خارجی راستوں پر کڑی نگرانی تفصیلات کے مطابق جشن آزادی کی آمد قریب تر ہونے کی وجہ سے عوام میں جشن آزادی منانے کیلئے تیاریاں بھی عروج پر پہنچ گئی ہیں نصیر آباد جعفرآباد اوستہ محمد صحبت پور ڈیرہ بگٹی نظر سرکاری دفاتر سرکاری عمارتوں نیکسی اہم پبلک مقامات شہر کے اندر بازاریں مارکیٹس گلی محلوں میں سبز ہلالی رنگ برنگی جھنڈیوں سے سجادیا گیا ہے

لاہور، طلباء نیشنل کالج آف آرٹس میں نمائش دیکھ رہے ہیں

وندر، پہلا آل حب لسبیلہ ڈاکٹر احمد خان رونجھ میموریل کرکٹ ٹورنامنٹ نمائی اسپورٹس بیلہ نے جیت لیا

فائنل میں نیو لگان ڈام کو 35 رنز سے شکست، شاہد بوت کی شاندار آل راؤنڈر کارکردگی، حاجی پرویز احمد رودا کی شرکت

وندر(یو این اے) پہلا آل حب لسبیلہ بیاد مرحوم ڈاکٹر احمد خان رونجھ میموریل کرکٹ ٹورنامنٹ 2026 کا فائنل میچ نمائی اسپورٹس بیلہ نے نیو لگان کرکٹ کلب ڈام کو 35 رنز سے شکست دے کر ٹورنامنٹ کا ٹائٹل اپنے نام کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق ساحلی علاقے ڈام میں منعقدہ پہلا آل حب لسبیلہ بیاد مرحوم ڈاکٹر احمد خان رونجھ میموریل کرکٹ ٹورنامنٹ 2026 کا شاندار اور سنسنی خیز فائنل میچ گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول ڈام کے اسپورٹس گراؤنڈ میں نمائی اسپورٹس بیلہ اور نیو لگان کرکٹ کلب ڈام کے درمیان کھیلا گیا۔ نمائی اسپورٹس بیلہ نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے نیو لگان کرکٹ کلب ڈام کو 35 رنز سے شکست دے کر ٹورنامنٹ کا ٹائٹل اپنے نام کرلیا۔ فائنل میچ دیکھنے کے لیے شائقین کرکٹ کی ایک بڑی تعداد اسپورٹس گراؤنڈ میں موجود تھی جبکہ چوکے اور چھکوں پر تماشائیوں نے بھرپور جوش و خروش کا مظاہرہ کیا۔ نمائی اسپورٹس بیلہ نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 10 اوورز میں ایک وکٹ کے نقصان پر 175 رنز کا پہاڑ کھڑا کردیا۔ نمائی اسپورٹس بیلہ کے جارح مزاج بلے باز شاہد بوت نے شاندار بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے 32 گیندوں پر 96 رنز کی دھواں دار اننگز کھیلی جس میں 13 بلند 5 کلب ڈام کی ٹیم مقررہ 10 اوورز میں 5 وکٹوں پر 55 رنز کی اننگز کھیلی جبکہ عتیق نے 17 رن اننگز اپنی ٹیم کو فتح سے ہمکنار نہ کر سکیں۔

عوام کو بنیادی صحت کی سہولیات کی فراہمی کیلئے بھرپور اقدامات جاری ہیں، ڈی ایچ او جھل مگسی ڈاکٹر علی خان مگسی

گنداواہ(این این آئی) ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر جھل مگسی ڈاکٹر علی خان مگسی نے کہا ہے کہ عوام کو بنیادی اور معیاری صحت کی سہولیات کی فراہمی محکمہ صحت کی اولین ترجیح ہے، ضلع بھر میں صحت کے نظام کو مزید مؤثر بنانے اور عوام کو ان کی دہلیز پر طبی سہولیات و ضروری ادویات کی فراہمی کیلئے بھرپور اقدامات کیے جارہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے دفتر میں ملاقات کے دوران میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر نیوٹریشن جھل مگسی سیف اللہ ہاشمی، محکمہ صحت کے اہلکار حزب اللہ گھوڑیہ، میر احمد رڈ اور دیگر بھی موجود تھے۔ ڈی ایچ او ڈاکٹر علی خان مگسی نے کہا کہ محکمہ صحت جھل مگسی میں ضروری ادویات وافر مقدار میں دستیاب ہیں

اوستہ محمد، صدر پولیس تھانہ جرائم پیشہ عناصر کی آماجگاہ بن گیا، اسٹریٹ کرائم میں مسلسل اضافہ

پولیس امن و امان کے قیام میں ناکام، ڈی آئی جی نصیرآباد اور ایس پی فوری نوٹس لیں، تاجر و عوامی حلقے

اوستہ محمد(یو این اے) اوستہ محمد صدر پولیس تھانہ جرائم پیشہ عناصر کی آماجگاہ بن چکا ہے، اسٹریٹ کرائم کی وارداتوں میں مسلسل اضافے کے باعث شہری و تاجر برادری شدید ذہنی کوفت کا شکار ہے، جبکہ صدر پولیس امن و امان کے قیام میں بری طرح ناکام دکھائی دے رہی ہے۔ عوامی حلقوں نے حکام بالا سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ اوستہ محمد کے عوامی و تاجر حلقوں نے شدید غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شہر میں چوری، ڈکیتی، موبائل فون اور موٹر سائیکل چھیننے سمیت دیگر جرائم میں اضافہ باعث تشویش ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ جرائم پیشہ عناصر دیدہ دلیری سے وارداتیں کر رہے ہیں، جس کے باعث شہری خود کو غیر محفوظ تصور کرنے لگے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صدر پولیس تھانہ کی حدود میں گشت اور مؤثر چیکنگ کا نظام مزید بہتر بنانے کی ضرورت ہے، جبکہ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے۔ عوامی حلقوں نے ڈی آئی جی پولیس و امن کی صورتحال بہتر بنانے، اسٹریٹ کرائم کے خاتمے اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے مؤثر اقدامات کیے

رکن صوبائی اسمبلی بلوچستان مولانا ہدایت الرحمان بلوچ سے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت گوادر کے وفد کی ملاقات

کوئٹہ(این این آئی) رکن صوبائی اسمبلی بلوچستان مولانا ہدایت الرحمان بلوچ سے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت گوادر کے وفد نے ملاقات کی۔ وفد میں مفتی عبدالغنی، مفتی عبداللطیف، مفتی یاسین، مفتی تیمور سمیت دیگر علمائے کرام شامل تھے ملاقات میں عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ، دینی و دعوتی سرگرمیوں اور آئندہ کے پروگراموں کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد نے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کو 3 ستمبر کو سربندن میں منعقد ہونے والی ختم نبوت کانفرنس میں شرکت کی دعوت بھی دی اس موقع پر وفد کی جانب سے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کو عقیدہ ختم نبوت سے متعلق خوبصورت خطاطی پر مشتمل پورٹریٹ بطور تحفہ پیش کیا گیا

کوئٹہ، انگیجر، سیکیورٹی وجوہات کے باعث منگچر بازار گزشتہ 19 روز سے مکمل بند، کاروبار اور زندگی مفلوج

وزیر داخلہ کے آبائی علاقے میں بازار کی مسلسل بندش پر عوامی نمائندوں کی خاموشی تشویشناک، بازار فوری کھولا جائے، عوام

کوئٹہ انگیجر(یو این اے) منگچر بازار گزشتہ 19 روز سے مکمل طور پر بند ہونے کے باعث شہریوں اور کاروباری طبقے کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ بازار کی مسلسل بندش سے عوام نانِ شبینہ کے محتاج ہوگئے ہیں، جبکہ روزانہ اجرت پر کام کرنے والے افراد اور چھوٹے کاروبار سے وابستہ لوگوں کے گھروں کے چولہے ٹھنڈے پڑنے لگے ہیں۔ ذرائع کے مطابق سیکیورٹی وجوہات کی بنا پر منگچر بازار بند ہے، تاہم 19 روز گزرنے کے باوجود بازار کھولنے کے حوالے سے کوئی واضح پیش رفت سامنے نہیں آ سکی۔ عوام کا کہنا ہے کہ منگچر کسی عام علاقے کا نام نہیں بلکہ وزیر داخلہ کا آبائی علاقہ ہے، اس کے باوجود بازار کی مسلسل 19 روزہ بندش پر نہ سردار نہ میر، نہ معتبر شخصیات اور نہ ہی کسی عوامی نمائندے نے مؤثر طور پر اس مسئلے کا نوٹس لیا ہے۔ بازار کی بندش سے عوام میں شدید تشویش اور بے چینی پائی جارہی ہے۔ شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ حکومت اور متعلقہ حکام فوری طور پر صورتحال کا نوٹس لیں، عوام کو درپیش مشکلات کا ازالہ کریں اور امن و امان کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے منگچر بازار کو جلد از جلد کھولنے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں۔ عوام کا کہنا ہے کہ اگر بازار مزید بند رہا تو غریب اور متوسط طبقے کی مشکلات میں مزید اضافہ ہوگا، اس لیے حکام خاموشی توڑ کر مسئلے کا فوری حل یقینی بنائیں۔ منگچر بازار گزشتہ 19 روز سے مکمل طور پر بند ہونے کے باعث شہریوں اور کاروباری طبقے کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔

چھتر، آزادی اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے، اس کی قدر کرنا ہم سب کی ذمہ داری ہے، میر ارشد حسین خان کھوسہ

پاکستان نے ہمیں آزادانہ زندگی اور ترقی کے مواقع فراہم کیے، ملک کی سلامتی اور اتحاد کے لیے کردار ادا کرنا ہوگا، معروف زمیندار

چھتر (یو این اے) آزادی اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے اس کی قدر کرنا ہم سب کی ذمہ داری ہے میر ارشد حسین خان کھوسہ تفصیلات کے مطابق نصیرآباد کی سیاسی و قبائلی شخصیت و معروف زمیندار میر ارشد حسین خان کھوسہ نے کہا ہے کہ آزادی اللہ تعالیٰ کی جانب سے پاکستانی قوم کے لیے ایک عظیم نعمت ہے، جس کی قدر و منزلت ہم سب کی قومی ذمہ داری ہے۔

حاجی شہر کے قریب نامعلوم مسلح افراد مسافروں سے نقدی اور موبائل فون چھین کر فرار، گاڑیوں پر فائرنگ

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) چھپی حاجی شہر پولیس تھانے کی حدود ڈھکڑا قومی شاہراہ پر ڈاکوؤں کی لوٹ مار مسافروں سے لاکھوں روپے نقدی موبائل فونز گھڑیاں ودیگر سامان قومی شاہراہ ڈھکڑے کے مقام پر گزشتہ شب ل کے مسافروں سے لوٹ مار کرتے رہے

کوئٹہ، تحریک انصاف کے رہنما رحیم کاکڑ کی شہر کو ٹھیکیداروں کے حوالے کرنے کی شدید مذمت

فارم 47 کے نمائندوں کے تین سالہ فنڈز کا نیب اور اینٹی کرپشن سے آڈٹ کرایا جائے، سابق میئر کوئٹہ

کوئٹہ(یو این اے) تحریک انصاف کے رہنما وسابق میئر کوئٹہ رحیم کاکڑ نے کوئٹہ شہر نام نہاد ٹھیکیداروں کے حوالے کرنے کی مذمت کی ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ کوئٹہ شہر میں ٹھیکیدار نما فارم 47 کے نام نہاد نمائندوں کے گزشتہ تین سالوں کا مکمل ترقیاتی فنڈز رمضان چیچ وغیرہ کا نیب اینٹی کرپشن عملی طور سے تحقیقات کریں اور کرپشن اور کوئٹہ کو کھنڈر بنانے اور قبرستان بنانے والے چوروں کو عبرتناک سزائیں دی جائے اپنے بیان میں چیف جسٹس سے کوئٹہ میں لوٹ مار کرنے والوں کے خلاف کاروائی کریں تحریک انصاف ان چوروں کو زمین کے اندر بھی نہیں چھوڑے گی۔

بیلا، جے یو آئی کے مرکزی اقلیتی رہنما مکھی شام لال لاسی کی سابق ایم این اے اسلم بھوتانی سے ملاقات

بیلا (یو این اے) جمعیت علمائے اسلام پاکستان کے مرکزی اقلیتی رہنما اور سابق رکن صوبائی اسمبلی بلوچستان مکھی شام لال لاسی نے گزشتہ روز سابق رکن قومی اسمبلی محمد اسلم بھوتانی سے ملاقات کی اور ان کی مزاج پرسی کی، جبکہ اس موقع پر مختلف سیاسی و علاقائی امور پر باہمی تبادلہ خیال بھی کیا گیا۔

ژوب، کمشنر ژوب ڈویژن کی زیر صدارت محکمہ اسکول ایجوکیشن کا اہم پروگریس ریویو اجلاس

تعلیمی معیار کی بہتری اور انتظامی امور کو مؤثر بنانے کے لیے ژوب، قلعہ سیف اللہ اور شیرانی کے تعلیمی اہداف کا جائزہ

ژوب (یو این اے) کمشنر آفس ژوب ڈویژن میں محکمہ اسکول ایجوکیشن، ضلع ژوب، قلعہ سیف اللہ اور شیرانی کی تعلیمی و انتظامی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے کمشنر ژوب ڈویژن کی صدارت میں ایک اہم پروگریس ریویو میٹنگ منعقد ہوئی۔ اجلاس میں ڈویژنل ڈائریکٹر ایجوکیشن، ضلعی اضلاع کے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسرز (DEOs) اور ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسرز (DDEOs) نے شرکت کی۔

بقیہ عصرنو مستونگ 1

محصولات میں اضافے کے باعث ملکی مالی پوزیشن میں نمایاں بہتری ریکارڈ کی گئی۔ وزارت خزانہ کی جانب سے جاری اعلامیے کے مطابق مالی سال 2025-26 میں پاکستان کا مالی خسارہ مجموعی ملکی پیداوار (جی ڈی پی) کے 2.6 فیصد تک محدود رہا، جبکہ اسی عرصے میں پرائمری سرپلس جی ڈی پی کا 2.9 فیصد ریکارڈ کیا گیا۔ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ پاکستان میں مسلسل تین سال سے پرائمری سرپلس ریکارڈ کیا جا رہا ہے۔ وزارت خزانہ کے مطابق مالی سال 2025-26 کے دوران مجموعی محصولات 19 ہزار 800 ارب روپے رہے، جن میں ٹیکس آمدنی کا حجم 14 ہزار 800 ارب روپے ریکارڈ کیا گیا۔ محصولات میں اضافے کو حکومت کی مالی پوزیشن میں بہتری کی اہم وجہ قرار دیا گیا ہے۔ اعلامیے کے مطابق قرضوں پر سود کی مد میں حکومتی ادائیگیوں میں بھی نمایاں کمی ہوئی۔ مالی سال 2025-26 میں سود کی ادائیگیوں کا حجم کم ہو کر 6 ہزار 950 ارب روپے رہ گیا، جبکہ اس سے قبل مالی سال میں حکومت نے سود کی مد میں 8 ہزار 900 ارب روپے ادا کیے تھے۔ وزارت خزانہ کا کہنا ہے کہ سود کی ادائیگیوں میں کمی سے حکومتی مالی وسائل پر دباؤ کم ہوا اور مالیاتی نظم و ضبط بہتر بنانے میں مدد ملی۔ حکومت کی جانب سے اخراجات کو قابو میں رکھنے اور آمدنی میں اضافے کی پالیسی کے نتیجے میں مالی خسارے کو کئی برس کی کم ترین سطح پر لانے میں کامیابی حاصل ہوئی۔ اعلامیے میں بتایا گیا ہے کہ مالی سال کے دوران وفاقی اخراجات میں اضافہ ہوا۔ گزشتہ مالی سال وفاقی اخراجات 18 فیصد اضافے کے ساتھ 2 ہزار 588 ارب روپے رہے۔ دوسری جانب سبسڈیز کے حجم میں کمی ریکارڈ کی گئی۔ وزارت خزانہ کے مطابق سبسڈیز 22 فیصد کمی کے بعد تقریباً ایک ہزار ایک ارب روپے رہ گئیں، جبکہ گزشتہ سال ان کا حجم 1300 ارب روپے تھا۔ ترقیاتی اخراجات میں بھی کمی ریکارڈ کی گئی۔ وزارت خزانہ کے اعداد و شمار کے مطابق ترقیاتی اخراجات 786 ارب روپے سے کم ہو کر 727 ارب روپے رہے۔ وزارت خزانہ نے مالی سال 2025-26 کے مالیاتی اعداد و شمار کو ملکی معیشت میں مالیاتی استحکام کی جانب اہم پیش رفت قرار دیا ہے۔ مسلسل تین سال پرائمری سرپلس اور مالی خسارے میں کمی کو حکومت کی مالیاتی پالیسی کے مثبت نتائج قرار دیا گیا ہے۔ وزارت خزانہ کی دستاویز کے مطابق مالی سال 2025-26 کے دوران حکومت نے پٹرولیم لیوی کی مد میں مقررہ ہدف سے 99 ارب روپے زائد وصول کیے۔ پٹرولیم لیوی کی مد میں 1 ہزار 468 ارب روپے کے ہدف کے مقابلے میں 1 ہزار 567 ارب روپے اکٹھے کیے گئے۔ دستاویز کے مطابق گزشتہ مالی سال کے دوران نان ٹیکس اور ٹیکس آمدن مجموعی طور پر 19 ہزار 773 ارب روپے رہی، جبکہ آئی ایم ایف کی شرط کے تحت پرائمری بیلنس 3 ہزار 634 ارب روپے سرپلس ریکارڈ کیا گیا۔ اخراجات میں کمی اور پٹرولیم لیوی کی مد میں اضافی وصولیوں کے باعث پرائمری بیلنس ہدف سے زائد سرپلس رہا۔ وزارت خزانہ کے مطابق مالی سال 2025-26 میں بجٹ خسارہ 4 ہزار 763 ارب روپے ریکارڈ کیا گیا، جبکہ حکومت نے مجموعی طور پر 3 ہزار 313 ارب روپے قرض لیا۔ مقامی ذرائع سے 2 ہزار 135 ارب روپے قرض حاصل کیا گیا جبکہ ایکسٹرنل فنانسنگ کا نیٹ حجم 1 ہزار 113 ارب روپے رہا۔ دستاویز کے مطابق گزشتہ مالی سال قرضوں پر سود کی ادائیگی کے لیے 6 ہزار 947 ارب روپے خرچ کیے گئے، جن میں 6 ہزار 40 ارب روپے مقامی قرضوں اور 917 ارب روپے بیرونی قرضوں پر سود کی مد میں ادا کیے گئے۔ گزشتہ مالی سال صوبوں کو این ایف سی ایوارڈ کے تحت 7 ہزار 668 ارب روپے جاری کیے گئے، جبکہ مالی سال 2024-25 میں صوبوں کو 6 ہزار 854 ارب روپے جاری ہوئے تھے۔ پنجاب کو سب سے زیادہ 3 ہزار 370 ارب، سندھ کو 1 ہزار 897 ارب، خیبر پختونخوا کو 1 ہزار 24 ارب جبکہ بلوچستان کو 736 ارب روپے جاری کیے گئے۔ وزارت خزانہ کے مطابق گزشتہ مالی سال پنجاب نے 914 ارب، سندھ نے 349 ارب، خیبر پختونخوا نے 164 ارب جبکہ بلوچستان نے 20 ارب روپے کا بجٹ سرپلس دیا۔ دستاویز کے مطابق گزشتہ مالی سال مرکزی بینک کا منافع 2 ہزار 428 ارب روپے جبکہ پٹرولیم لیوی کی مد میں 1 ہزار 567 ارب روپے جمع ہوئے۔ دفاع پر 2 ہزار 587 ارب، پنشن پر 1 ہزار 1 ارب اور سبسڈیز کی مد میں 1 ہزار 13 ارب روپے خرچ کیے گئے۔ مالی سال 2025-26 کے دوران مجموعی اخراجات 23 ہزار 87 ارب روپے ریکارڈ ہوئے جو جی ڈی پی کے 18.2 فیصد کے برابر ہیں۔ مالی سال 2024-25 میں مجموعی اخراجات جی ڈی پی کے 21.4 فیصد جبکہ مالی سال 2023-24 میں 19.5 فیصد رہے تھے۔ وزارت خزانہ کے مطابق آئندہ ماہ ہونے والے پانچویں اقتصادی جائزے کے دوران آئی ایم ایف وفد کو یہی معاشی اعشاریے پیش کیے جائیں گے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 2

کارکردگی سے نوازا جائے گا۔ نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار، وزیر داخلہ محسن نقوی، وفاقی وزیر احد چیمہ اور محمد اورنگزیب جبکہ وزیر مملکت بلال اظہر کیانی کو نشان امتیاز دینے کی منظوری دی گئی ہے۔ ڈی جی آئی بی فواد اسد اللہ، اٹارنی جنرل منصور عثمان اعوان، چیئرمین ایف بی آر راشد محمود لنگڑیال اور سیکریٹری خزانہ امداد اللہ بوسال کو ہلال امتیاز سے نوازا جائے گا۔ سیکریٹری کامرس جواد پال کو ستارہ امتیاز دیا جائے گا۔ سی ای او ڈریپ ڈاکٹر عبیداللہ کو بھی ستارہ امتیاز سے نوازا جائے گا جبکہ ڈی جی ستھرا پنجاب بابر صاحب دین کو تمغہ امتیاز دیا جائے گا۔ آزاد کشمیر میں شرپسندوں کا جوانمردی سے مقابلہ کرنے والی زوبیہ خورشید راجہ کو تمغہ شجاعت سے نوازا جائے گا، زوبیہ راجہ نے زخمی پولیس اہلکار کو اپنی جان خطرے میں ڈال کر شرپسندوں کے نرغے سے نکالا تھا۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے 46 شہداء کو ستارہ شجاعت سے نوازا جائے گا۔ گروپ کیپٹن عاصم طارق شہید کو بھی ستارہ شجاعت دینے کی منظوری دی گئی ہے۔ علامہ حافظ طاہر محمود اشرفی کو تمغہ امتیاز سے نوازا جائے گا۔ غیر ملکی شخصیات کے لیے بھی اعزازات دینے کا اعلان کیا گیا، سعودی شہزادہ سعود بن نائف کو ہلال پاکستان سے نوازا جائے گا۔ ترکیہ کے وزیر خارجہ حاقان فدان، وزیر دفاع یاسر گولر اور وزیر تجارت عمر بولات کو ستارہ پاکستان دینے کی منظوری دی گئی ہے۔ قائداعظم محمد علی جناح کے معالجین ڈاکٹر جال رتن جی پٹیل اور ڈاکٹر جل ڈانبو کو بعد از مرگ نشان قائداعظم سے نوازا جائے گا۔ ڈاکٹر خالد عباس الاسدی اور ڈاکٹر پال جیکب بھٹی کو تمغہ امتیاز دیا جائے گا

بقیہ عصرنو مستونگ 3

کے قائدین، کارکنان کو سلام پیش کرتے ہیں، قائداعظم محمد علی جناح کی مدبرانہ قیادت اور ہمارے بزرگوں کی قربانیوں کی بدولت آزاد مملکت کا خواب شرمندہ تعبیر ہوا۔ تحریک آزادی کے تمام رہنماؤں کی ولولہ انگیز سیاسی جدوجہد نے مسلمانان ہند کو آزاد وطن کے نصب العین پر متحد کیا۔ وزیراعظم نے یہ بھی کہا کہ ہمارے آباؤ اجداد نے نظریاتی جدوجہد، صعوبتوں اور تکالیف کی داستان رقم کی اور جدوجہد آزادی کامیابی سے ہمکنار ہوئی، ہمیں ایسی سرزمین میسر ہوئی جہاں آزاد قوم کی حیثیت سے عزت، وقار، دین و تہذیبی اقدار کے مطابق زندگی استوار کر سکیں، پاکستان اسلامی تعلیمات اور بابائے قوم کے نظریات کے مطابق تمام شہریوں کے لیے بلاتفریق رنگ و نسل مکمل آزادی کی ضمانت ہے۔ انہوں نے پیغام میں مزید کہا کہ آئین و قوانین پاکستان تمام شہریوں کے حقوق کے ضامن ہیں، پاکستان کی ترقی و خوشحالی کا یہ سفر تابناک مستقبل کی جانب گامزن ہے، حکومت نے ڈھائی سالوں میں نہایت مشکل مراحل عبور کر کے مستحکم معیشت کا ہدف حاصل کیا ہے اور اب ترقی یافتہ معیشت کی منزل کی جانب کامیابی سے گامزن ہے، 2 برس کے دوران بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی ترسیلات زر میں 11.3 ارب ڈالر کا اضافہ ہوا۔ وزیراعظم شہباز شریف کا کہنا تھا ہماری بہادر افواج نے دشمن کے ہر وار کے جواب میں مادر وطن کے دفاع کو ناقابل تسخیر ثابت کیا ہے، پاکستان اپنی افواج پر فخر کرتا ہے، معرکہ حق میں مسلح افواج نے فیلڈ مارشل کی قیادت میں اتحاد، عزم اور بے مثال بہادری کا مظاہرہ کیا، پاکستان اپنے دفاع اور اپنی وسائل سمیت قومی مفادات کے تحفظ کے لیے کسی قربانی سے دریغ نہیں کرے گا

بقیہ عصرنو مستونگ 4

رضا نقوی، اسپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خان اور سینیٹر شیری رحمان بھی موجود تھیں۔ وزیراعظم نے صدر مملکت کو مکہ مکرمہ میں سعودی عرب، ترکیہ اور پاکستان کے مابین طے پانے والے تاریخی سہ فریقی امن معاہدے کے حوالے سے آگاہ کیا۔ صدر آصف علی زرداری نے دفاعی تعاون، علاقائی امن و استحکام اور امت مسلمہ کی سلامتی کے فروغ کے لیے سہ فریقی معاہدے پر مؤثر عملدرآمد کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ صدر مملکت نے سعودی عرب، ترکیہ اور پاکستان کے دیرینہ برادرانہ تعلقات کو مزید مضبوط تزویراتی شراکت داری میں تبدیل کرنے کے لیے وزیراعظم محمد شہباز شریف اور فیلڈ مارشل و چیف آف ڈیفنس فورسز جنرل سید عاصم منیر کی کاوشوں کو سراہا۔ ملاقات کے دوران داخلی اور خارجی امور سمیت فتنہ الہندوستان اور فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں کے خلاف کارروائیوں میں پاکستان کی مسلح افواج اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔ اس موقع پر وطن عزیز سے دہشت گردی کے ناسور کے مکمل خاتمے کے عزم کا بھی اعادہ کیا گیا۔ صدر مملکت نے موجودہ علاقائی صورتحال کے تناظر میں عوام کو درپیش معاشی مشکلات میں ریلیف فراہم کرنے، اشیائے ضروریہ کی بلاتعطل فراہمی اور انہیں مناسب نرخوں پر دستیاب بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔ آصف علی زرداری نے امید ظاہر کی کہ علاقائی اور عالمی امن کے فروغ کے لیے پاکستان کی مؤثر سفارتی کاوشوں سے ملک کے عالمی مقام کو مزید تقویت ملے گی، جبکہ اس کے مثبت اثرات ملکی معیشت اور عوام کی زندگیوں پر بھی مرتب ہوں گے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 5

وفاقی معاہدے اس کے بڑھتے ہوئے عالمی مقام اور اہمیت کا مظہر ہیں۔ ان کامیابیوں پر صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم محمد شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، ان کی قیادت میں پاکستان ترقی کی منازل طے کر رہا ہے یوم آزادی کے موقع پر بلوچستان اسمبلی کے سبزہ زار میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے مخصوص حالات ہیں، تاہم آج پورے صوبے میں ضلع سے ڈویژن، گاؤں سے تحصیل تک جس جوش و جذبے کے ساتھ جشن آزادی منایا گیا، وہ اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ بلوچستان کے عوام پاکستان سے اپنی وابستگی اور محبت کا بھرپور اظہار کر رہے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جو عناصر یہ سمجھتے ہیں کہ بلوچستان پاکستان سے جدا ہو رہا ہے یا دہشت گرد قوتیں تشدد کے ذریعے پاکستان کو توڑنے میں کامیاب ہو جائیں گی، وہ احمقوں کی جنت میں رہتے ہیں۔ انہوں نے ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی، ان کی ٹیم، چیف سیکرٹری، سیکرٹری صوبائی اسمبلی، سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی، اور دیگر منتظمین کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے تقریب میں شرکت کرنے والے خواتین و حضرات، بچوں اور تمام مہمانوں کا بھی شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی دیگر صوبائی اسمبلیوں، سینیٹ، قومی اسمبلی، گلگت بلتستان، پنجاب، سندھ اور کشمیر سے آنے والے معزز مہمانوں کی یوم آزادی کی تقریب میں شرکت اتحاد و یکجہتی کا واضح پیغام ہے۔ بلوچستان پاکستان کا دل ہے، بلوچستان کے بغیر پاکستان نامکمل ہے اور پاکستان کے بغیر بلوچستان کی کوئی تکمیل نہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دعا ہے اللہ تعالیٰ پاکستان میں پائیدار امن قائم فرمائے تاکہ معاشرے کے تمام طبقات سکون اور امن کے ساتھ زندگی بسر کر سکیں۔ انہوں نے قوم اور اہل بلوچستان کو ایک بار پھر یوم آزادی کی مبارکباد پیش کی میر سرفراز بگٹی نے مختلف اسکولوں سے تقریب میں شریک بچوں کی جانب سے ملی نغموں کی پیشکش کو سراہتے ہوئے ان کی حوصلہ افزائی کے لیے 10 لاکھ روپے دینے کا اعلان بھی کیا۔

بقیہ عصرنو مستونگ 6

بعد ملک کی ترقی، یکجہتی، امن اور خوشحالی کیلئے خصوصی دعاؤں سے ہوا، مساجد میں نماز فجر کے بعد ملکی سلامتی اور استحکام کے لیے خصوصی دعائیں بھی کی گئیں، وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں 31 جبکہ صوبائی دارالحکومتوں میں 21، 21 توپوں کی سلامی دی گئی، توپوں کی سلامی کے دوران اسلام آباد کی فضا اللہ اکبر کے نعروں سے گونج اٹھی۔ دریں اثنا کراچی، لاہور، کوئٹہ، پشاور، گلگت بلتستان اور مظفرآباد آزاد جموں و کشمیر میں بھی پاک فوج کے دستوں نے قومی روایت کے مطابق توپوں کی سلامی پیش کی۔ یوم آزادی کے موقع پر جنرل ہیڈ کوارٹر اور مسلح افواج کے تمام ہیڈکوارٹرز میں پرچم کشائی کی پروقار تقریبات کا انعقاد کیا گیا۔ پرچم کشائی کی پروقار تقریبات میں قومی پرچم سربلند کیا گیا جبکہ قومی ترانے کی دھن پر فضا ملی جذبے سے گونج اٹھی، پاکستان کے دفاع، سلامتی اور خودمختاری کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہدا کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ پاک فوج کے افسران اور جوانوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وطن عزیز کے دفاع اور حفاظت کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا، پاکستان کا دفاع ناقابل تسخیر بنانے کے لیے پاک فوج کا ہر جوان پرعزم ہے۔ رپورٹ کے مطابق یوم آزادی کے موقع پر بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کے مزار پر تبدیلی گارڈز کی پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، پاکستان نیول اکیڈمی کے چاق و چوبند کیڈٹس نے اعزازی گارڈز کے فرائض سنبھالے۔ ہر سال 14 اگست کو پاکستان نیول اکیڈمی کے کیڈٹس یہ ذمہ داری سنبھالتے ہیں۔ بانی پاکستان کے مزار پر پاک بحریہ کے اعزازی گارڈز میں 2 دستے شامل ہیں۔ اعزازی گارڈز کا ایک دستہ پاک بحریہ کے سیلرز جبکہ دوسرا دستہ پاکستان نیول اکیڈمی کے کیڈٹس پر مشتمل ہے۔ اعزازی گارڈ کی تعیناتی کی تقریب کے مہمان خصوصی کمانڈنٹ پاکستان نیول اکیڈمی ریئر ایڈمرل محمد عمیر نے مزار قائد پر پھولوں کی چادر رکھی اور فاتحہ خوانی کی۔ گورنر سندھ نہال ہاشمی اور وزیراعلیٰ سید مراد علی شاہ نے بھی مزار قائد پر حاضری دی، اس موقع پر میڈیا سے گفتگو میں گورنر سندھ نے کہا کہ پاکستان دفاعی لحاظ سے ناقابل تسخیر ہو چکا ہے، بھارت نے ہمیں للکارا، ہماری مسلح افواج نے فیلڈ مارشل کی قیادت میں دندان شکن جواب دیا کہ دنیا ہمیں مان گئی۔ وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے کہا کہ یہ ملک ووٹ کی طاقت سے وجود میں آیا، انگریز سرکار نے صوبہ سندھ کیخلاف سازش کی جو ناکام رہی، دس اکتوبر انیس سو اڑتیس میں صوبہ سندھ کراچی میں ایک قرارداد پیش کی گئی تھی، صوبہ سندھ کو فخر ہے کہ جس نے پاکستان بنانے میں کردار نبھایا۔ دوسری جانب مسلح افواج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق چیف آف آرمی اسٹاف، نیول چیف اور ایئر چیف نے قوم کو یوم آزادی کی مبارکباد دیتے ہوئے مادر وطن کے دفاع کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ اعلامیے میں کہا گیا کہ پاکستان کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے تحفظ کے لیے افواج ہر وقت تیار ہیں اور قوم کے ساتھ مل کر امن و استحکام کے لیے اپنا کردار ادا کرتی رہیں گی۔ آئی ایس پی آر نے کہا کہ بانیان پاکستان کے نظریات اور اصول آج بھی قوم کے لیے مشعل راہ ہیں اور انہی کی روشنی میں ملک کو ترقی و خوشحالی کی جانب گامزن رکھا جائے گا۔ رپورٹ کے مطابق پشاور میں 79 ویں جشن آزادی کے موقع پر گورنر ہاؤس میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے قومی پرچم لہرایا۔ تقریب میں ایران کے قونصل جنرل علی بنفشہ خواہ نے بھی خصوصی شرکت کی۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز قومی ترانے سے کیا گیا جس کے بعد صی شرکت کی۔ ایف آئی اے کراچی زون کے افسران اور اہلکار بھی تقریب میں موجود تھے۔ چیف جسٹس سندھ ہائی کورٹ جسٹس ظفر احمد راجپوت نے پرچم کشائی کی، اس موقع پر سندھ ہائی کورٹ کے دیگر ججز اور وکلا کی بڑی تعداد تقریب میں شریک تھی۔ چیف جسٹس سندھ ہائی کورٹ جسٹس ظفر احمد راجپوت نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج بانی پاکستان اور تحریک پاکستان کے اکابرین و کارکنان کی قربانی اور جدوجہد کو یاد رکھنے کا دن ہے۔ انہوں نے کہا کہ روہیلو بھی اور سوریہ بادشاہ تھے آزادی کے متوالوں نے استعماریت کے خلاف لڑتے ہوئے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا، قوم تاقیامت ان شہدا کی مقروض رہے گی، یوم آزادی ایمان اتحاد اور نظم و ضبط کے ساتھ ملک کی ترقی کے لئے کام کرنے کی یقین دہانی کرواتا ہے۔ لاہور ہائیکورٹ میں 79 ویں جشن آزادی کے سلسلے میں پروقار پرچم کشائی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ جسٹس عالیہ نیلم نے عدالت عالیہ کی تاریخی عمارت پر قومی پرچم لہرایا۔ پنجاب بار کونسل، لاہور ہائیکورٹ بار اور لاہور بار ایسوسی ایشن میں پرچم کشائی اور کیک کاٹنے کی تقاریب ہوئیں، تقریب میں عدلیہ اور وکلا برادری نے ملکی ترقی، سلامتی اور آئین و قانون کی بالادستی کے عزم کا اعادہ کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ جسٹس عالیہ نیلم کا کہنا تھا کہ ہمیں قائد کے وژن کے مطابق ملک و قوم کو مزید سربلند بنانے کے لیے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔

بقیہ عصرنو مستونگ 7

کورٹ جسٹس محمد کامران خان ملاخیل نے قوم کو یوم آزادی کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ 14 اگست محض ایک تاریخی دن نہیں بلکہ ایک نظریے، عہد اور قومی ذمہ داری کی تجدید کا دن ہے۔ پاکستان ہمارے اسلاف اور زعماء کی لازوال قربانیوں، غیر متزلزل ایمان، جدوجہد اور عزم و استقلال کے نتیجے میں وجود میں آیا، اس لیے اس کی سلامتی، ترقی اور استحکام کے لیے کردار ادا کرنا ہم سب کی قومی ذمہ داری ہے۔ چیف جسٹس نے کہا کہ قوم کی اصل طاقت اتحاد، باہمی اعتماد، قومی یکجہتی اور مشترکہ مقصد کے حصول میں ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ وکلاء، عدلیہ اور انصاف کے نظام سے وابستہ تمام طبقات کو اپنی ذمہ داریاں غیر جانبداری، دیانت داری اور قانون کے مطابق ادا کرنی چاہئیں۔ قانون کی بالادستی اور آزاد عدلیہ کا بنیادی مقصد عوام کو ظلم، ناانصافی اور استحصال سے نجات دلانا اور انہیں بروقت انصاف فراہم کرنا ہے۔ جسٹس محمد کامران خان ملاخیل نے مزید کہا کہ انصاف صرف فیصلے صادر کرنے کا نام نہیں بلکہ معاشرے کے تمام طبقات کو ان کے حقوق کی منصفانہ فراہمی یقینی بنانے کا تقاضا کرتا ہے۔ معاشرے سے ناانصافی کا خاتمہ اسی وقت ممکن ہے جب ہر فرد اپنے فرائض دیانت داری سے ادا کرے اور دوسروں کے حقوق پامال کرنے سے گریز کرے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عدلیہ آئین اور قانون کی بالادستی، عوام کو بلاامتیاز انصاف کی فراہمی اور شہریوں کے بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے اپنا آئینی کردار بھرپور انداز میں ادا کرتی رہے گی۔ تقریب کے اختتام پر پاکستان کی سلامتی، ترقی، خوشحالی، استحکام اور قومی یکجہتی کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔

بقیہ عصرنو مستونگ 8

علاقے کنڈ عمرانی کے قریب ان کے قافلے کو نشانہ بنایا گیا۔ فائرنگ کے نتیجے میں وزیر داخلہ کے قافلے میں موجود 7 اہلکار سمیع اللہ، ذکریا، نصر اللہ، عبدالرازق (ڈرائیور)، محمد کاشف، سیف اللہ اور قریبی باغ میں کام کرنے والے دو افراد امیر محمد اور گہور خان زخمی ہو گئے۔ واقعہ کے بعد میر ضیاء اللہ لانگو کو سخت سیکورٹی میں کوئٹہ جبکہ زخمی ہونے والے افراد کو شہید غوث بخش رئیسانی ہسپتال مستونگ منتقل کر دیا گیا جہاں دو زخمیوں کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے جنہیں بعد ازاں کوئٹہ منتقل کر دیا گیا۔ حملے کے بعد میر ضیاء اللہ لانگو نے اپنے ایک بیان میں بتایا کہ حملہ آور باغوں کے اندر موجود تھے اور دونوں جانب سے ہماری گاڑیوں کو نشانہ بنا رہے تھے۔ وزیر داخلہ کے مطابق ان کے سکواڈ نے فوری جوابی کارروائی کی، جس کے نتیجے میں تقریباً 20 منٹ تک فائرنگ کا تبادلہ جاری رہا۔ انہوں نے بتایا کہ وہ اپنی گاڑی کی اگلی نشست پر بیٹھے ہوئے تھے اور حملے کے دوران ان کی بلٹ پروف گاڑی کے ڈرائیور سائیڈ کے شیشے پر پانچ گولیاں لگیں۔ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ اللہ کے فضل سے وہ محفوظ رہے، تاہم سکواڈ کے اہلکاروں کے زخمی ہونے پر افسوس ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ مجھے ان بزدلانہ حملوں سے نہیں ڈرایا جا سکتا، پاکستان زندہ باد تھا، زندہ باد ہے، زندہ باد رہے گا حکومت، پولیس اور سکیورٹی ادارے امن دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رکھیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریاست مخالف عناصر اور ان کے مبینہ بیرونی سرپرست اپنے عزائم میں کامیاب نہیں ہوں گے۔ اس طرح کے حملوں سے ہمارے عزم اور پاکستان سے محبت کو ختم نہیں کیا جا سکتا۔ دریں اثناء وزیر داخلہ کے معاون برائے میڈیا بابر یوسفزئی نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو کے قافلے پر مستونگ کے علاقے فتنہ الہندوستان نے بزدلانہ حملہ کیا، پولیس کے بہادر جوانوں نے دہشتگردوں کے حملے کو بہادری سے پسپا کیا بیس منٹ تک فتنہ الہندوستان کے حملے کا بھرپور جواب دیا گیا اور بزدل دشمن دم دبا کر بھاگ گیا

بقیہ عصرنو مستونگ 9

فیصد کے درمیان رہنے کی توقع ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان میں یوم آزادی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جمیل احمد نے کہا کہ آزادی صرف جشن منانے کا دن نہیں بلکہ ماضی کو یاد کرنے اور مستقبل کے عزم کی تجدید کا موقع بھی ہے۔ لاکھوں افراد کی قربانیوں نے ہمیں آزاد ملک دیا اور ساتھ ہی اس کی ترقی و خوشحالی کی ذمہ داری بھی عائد کی ہے۔ گورنر اسٹیٹ بینک نے کہا کہ قائداعظم محمد علی جناح کی جانب سے اسٹیٹ بینک سے وابستہ توقعات آج بھی ہمارے لیے مشعل راہ ہیں۔ پاکستان کی معیشت نے گزشتہ ایک سال کے دوران استحکام کی جانب اہم پیش رفت کی ہے، مؤثر مالیاتی اور زری پالیسیوں کے ساتھ بیرونی کھاتوں میں بہتری نے معیشت کی بنیادوں کو مزید مضبوط کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مالی سال 2026 میں پاکستان میں اوسط مہنگائی 7.1 فیصد رہی جبکہ معاشی نمو 3.7 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ اسٹیٹ بینک مہنگائی کو درمیانی مدت میں 5 سے 7 ہے، جبکہ اسلامی بینکاری، سبز مالیات، سائبر سیکیورٹی اور مالی ٹیکنالوجی کے فروغ پر بھی توجہ دی جا رہی ہے۔ جمیل احمد نے کہا کہ آزادی کے حقیقی جذبے کو برقرار رکھنے کے لیے معاشی خود انحصاری، مضبوط ادارے، قانون کی پاسداری اور قومی اتحاد بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ اگرچہ گزشتہ سال اہم کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں، تاہم چیلنجز اب بھی موجود ہیں جن سے نمٹنے کے لیے مسلسل محنت، عزم اور حوصلے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل میں اسٹیٹ بینک کی توجہ قیمتوں کے استحکام، پالیسی اصلاحات، پیداواریت میں اضافے، برآمدات کے فروغ اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے سازگار اقتصادی ماحول کی تشکیل پر مرکوز رہے گی۔ ان ترجیحات کے ذریعے معاشی استحکام کو پائیدار ترقی میں تبدیل کرنے اور مضبوط و خوشحال پاکستان کی بنیاد رکھنے میں مدد ملے گی۔ گورنر اسٹیٹ بینک نے افسران اور ملازمین کی محنت، عزم اور پیشہ ورانہ لگن کو سراہتے ہوئے کہا کہ گزشتہ سال حاصل ہونے والی کامیابیاں مشترکہ کوششوں کا نتیجہ ہیں۔ تقریب کے اختتام پر پائیدار اقتصادی ترقی، مالی استحکام اور عوامی فلاح کے فروغ کے لیے مرکزی بینک کے کردار کو مزید مؤثر انداز میں جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔

بقیہ عصرنو مستونگ 10

انسداد دہشت گردی، غیر قانونی امیگریشن کی روک تھام، پولیس ٹریننگ اور میوچل لیگل اسسٹنس سمیت مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا گیا، ملاقات میں افغانستان کی صورتحال اور وہاں موجود کالعدم تنظیموں کی سرگرمیوں کے حوالے سے بھی گفتگو کی گئی، ناروے کے وزیر خارجہ نے امریکہ ایران کشیدگی میں کمی لانے کیلئے پاکستان کے تعمیری اور فعال کردار کو سراہا۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے اس موقع پر کہا کہ پاکستان کے مؤثر اقدامات سے یورپ میں غیر قانونی امیگریشن میں 47 فیصد کمی آئی۔ غیر قانونی امیگریشن کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی اختیار کی ہے اور غیر قانونی امیگریشن کیخلاف ہمارے اقدامات کو یورپی یونین نے بھی سراہا ہے۔ غیر قانونی امیگریشن کے مؤثر سدباب کیلئے قانونی امیگریشن کو فروغ دینا انتہائی اہم ہے، وفاقی وزیر داخلہ نے کہا کہ افغانستان کی سرزمین پاکستان میں دہشتگردی کیلئے مسلسل استعمال ہو رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان دنیا اور دہشتگردی کے درمیان دیوار بن کر کھڑا ہے، سب کو دہشتگردی کے مکمل سدباب کیلئے مل کر کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ آپ کا دورہ باہمی تعلقات کو آگے بڑھانے میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ ناروے کے وزیر خارجہ نے ناروے میں پاکستانی کمیونٹی کے فعال کردار کی تعریف کی اور کہا کہ ناروے میں پاکستانی کمیونٹی سیاست اور صحت سمیت مختلف شعبوں میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ وزیر مملکت طلال چوہدری، وفاقی سیکرٹری داخلہ اور اعلیٰ حکام بھی اس موقع پر موجود تھے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 11

2025-26، میں پیٹرولیم لیوی سے حاصل ہونے والی یہ رقم حکومت کے 1468 ارب روپے کے مقررہ ہدف اور آئی ایم ایف کے 1546 ارب روپے کے تخمینے سے بھی زیادہ رہی ہے۔ اس کے علاوہ کلائمیٹ سپورٹ لیوی کی مد میں مزید 50 ارب 16 کروڑ روپے الگ سے قومی خزانے میں جمع کیے گئے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ مالی سال کی نسبت لیوی کی وصولی میں 347 ارب 24 کروڑ روپے کا اضافہ ہوا ہے۔ اگر گزشتہ برسوں کا جائزہ لیا جائے تو مالی سال 2024-25، میں 1220 ارب 21 کروڑ، مالی سال 2023-24، میں 1019 ارب جبکہ مالی سال 2022-23، میں 580 ارب روپے لیوی کی مد میں وصول کیے گئے تھے۔ موجودہ ٹیکس ڈھانچے کے تحت پیٹرول پر 80 روپے فی لیٹر اور ہائی اسپیڈ ڈیزل پر 77 روپے 28 پیسے فی لیٹر کے حساب سے لیوی عائد کی جا رہی ہے۔ علاوہ ازیں پیٹرول اور ڈیزل دونوں پر 5، 5 روپے فی لیٹر کے حساب سے کلائمیٹ سپورٹ لیوی بھی باقاعدگی سے وصول کی جا رہی ہے۔ ذرائع کا بتانا ہے کہ پیٹرولیم لیوی کی وصولی حکومتی ہدف اور آئی ایم ایف کے تخمینے سے بھی زیادہ رہی، کلائمیٹ سپورٹ لیوی کی مد میں 50 ارب 16 کروڑ روپے کی الگ وصولی کی گئی۔ ذرائع کے مطابق مالی سال 2025-26 میں لیوی کی وصولی میں 347 ارب 24 کروڑ روپے کا اضافہ ہوا، پیٹرولیم لیوی کی وصولی حکومتی ہدف سے تقریباً 100 ارب روپے زیادہ رہی۔ ذرائع کے مطابق گزشتہ مالی سال لیوی کی وصولی آئی ایم ایف کے تخمینے سے 21 ارب روپے زیادہ رہی، مالی سال 2025-26 کے لیے آئی ایم ایف نے پیٹرولیم لیوی وصولی کا تخمینہ 1546 ارب روپے لگایا تھا جبکہ پیٹرولیم لیوی کی وصولی کا حکومتی ہدف 2025-26 میں 1468 ارب روپے مقرر رکھا تھا۔ مالی سال 2024-25 میں پیٹرولیم لیوی کی وصولی 1220 ارب 21 کروڑ روپے تھی جبکہ مالی سال 2023-24 میں پیٹرولیم لیوی کی مد میں وصولی ایک ہزار 19 ارب روپے تھی۔ مالی سال 2022-23 میں پیٹرولیم لیوی کی وصولی 580 ارب روپے تھی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اس وقت پیٹرول پر 80 روپے فی لیٹر پیٹرولیم لیوی وصول کی جا رہی ہے جبکہ ہائی اسپیڈ ڈیزل پر 77 روپے 28 پیسے فی لیٹر کے حساب سے لیوی عائد ہے، پیٹرول، ڈیزل پر 5، 5 روپے فی لیٹر کے حساب سے کلائمیٹ سپورٹ لیوی الگ سے عائد ہے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 12

الرحمان نے کہا ہے کہ آزادی صرف جشن منانے کا نام نہیں بلکہ آزادی کے مقاصد کو حقیقت بنانا بھی قومی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ آزادی کے جشن کی آڑ میں بنیادی مقاصد سے آنکھیں چرانا قابل قبول نہیں۔ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ 1947 میں اتحاد، تنظیم اور یقین محکم کی بنیاد پر پاکستان معرض وجود میں آیا تھا لیکن 1971 میں بنگلہ دیش کی صورت میں پاکستان کا اتحاد پارہ پارہ ہو گیا۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں ایک قوم بن کر زندگی گزارنی تھی مگر 79 سال گزرنے کے باوجود ہم ایک قوم نہیں بن سکے۔ اتحاد کا تقاضا ہے کہ علاقائی، لسانی اور گروہی تقسیم سے بالاتر ہو کر پاکستانی قوم بن کر آگے بڑھا جائے گر کرنے والے مایوس بیٹھے ہوئے ہیں۔ کسی ایک طبقے کو موجودہ صورتحال کا ذمہ دار قرار دینا کافی نہیں، بحیثیت قوم ہم سب پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے اور سب کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ ایک قوم کی حیثیت سے زندہ رہنے، مستحکم نظریے اور خوشحال معیشت کے ساتھ پاکستان کو آگے لے جانے کے لیے مزید محنت کی ضرورت ہے۔ پاکستان کو مضبوط اور مستحکم بنانے کے لیے اتحاد، تنظیم اور یقین محکم کو قومی زندگی کا حصہ بنانا ہوگا۔ جس جذبے اور تصور کے ساتھ آزادی حاصل کی گئی تھی اسے حقیقت بنانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ان کے اکابر کی قربانیوں کے نتیجے میں بنا ہے اس لیے ان قربانیوں کی بے توقیری نہیں کی جانی چاہیے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 13

دوران 3,112 ارب روپے کا نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ سرکاری دستاویزات کے مطابق جون 2026 تک حکومت کے مجموعی ملکی قرضے 59 ہزار 441 ارب روپے تک پہنچ گئے، جبکہ بیرونی قرضوں میں بھی ایک بار پھر اضافہ دیکھنے میں آیا۔ دستاویزات کے مطابق مارچ 2026 سے جون 2026 کے دوران حکومت کے ملکی قرضوں میں 1,870 ارب روپے سے زائد کا اضافہ ہوا۔ دوسری جانب اسی عرصے میں بیرونی قرضوں میں 1,242 ارب روپے سے زائد کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق مارچ 2026 تک پاکستان کا مجموعی بیرونی قرض 22 ہزار 958 ارب روپے تھا جو جون 2026 تک بڑھ کر 24 ہزار 200 ارب روپے تک پہنچ گیا۔ دستاویزات کے مطابق 2026 کے ابتدائی تین ماہ کے دوران بیرونی قرضوں میں 207 ارب روپے کی کمی ہوئی تھی، جبکہ جون 2025 سے مارچ 2026 تک بیرونی قرضوں میں مجموعی طور پر 458 ارب روپے کی کمی ریکارڈ کی گئی تھی۔ تاہم مارچ سے جون 2026 کے دوران بیرونی قرضوں حکومت کے ملکی مجموعی قرضے بڑھ کر 59 ہزار 441 ارب روپے تک پہنچ گئے ہیں۔ دوسری جانب مارچ 2026 تک پاکستان کا مجموعی بیرونی قرض 22 ہزار 958 ارب روپے تھا جو جون 2026 تک بڑھ کر 24 ہزار 200 ارب روپے تک پہنچ گیا۔ اعداد و شمار کے مطابق 2026 کے ابتدائی تین ماہ کے دوران بیرونی قرضوں میں 207 ارب روپے کی کمی ریکارڈ کی گئی تھی، جبکہ جون 2025 سے مارچ 2026 تک بیرونی قرضوں میں مجموعی طور پر 458 ارب روپے تک کمی ہوئی۔ تاہم مارچ سے جون 2026 کے دوران بیرونی قرضوں میں دوبارہ نمایاں اضافہ دیکھنے میں آیا۔ سرکاری دستاویزات کے مطابق اسی عرصے میں طویل المدتی بیرونی قرضوں میں نمایاں اضافہ ہوا۔ مارچ 2026 میں پاکستان کے طویل المدتی بیرونی قرضے 19 ہزار 720 ارب روپے تھے جو جون 2026 تک بڑھ کر 21 ہزار 768 ارب روپے تک پہنچ گئے۔ اس کے برعکس تین ماہ کے دوران قلیل المدتی بیرونی قرضوں میں 506 ارب روپے تک کی کمی ریکارڈ کی گئی۔ اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ بیرونی قرضوں میں مجموعی اضافے کی بڑی وجہ طویل المدتی قرضوں میں ہونے والا اضافہ ہے۔ ماہرین کے مطابق بیرونی قرضوں میں دوبارہ اضافہ ملکی معیشت کے لیے اہم معاملہ ہے، کیونکہ قرضوں کی بڑھتی ہوئی مالیت کے ساتھ ان کی ادائیگی اور سود کی ذمہ داریاں بھی بڑھتی ہیں۔ حکومت کو قرضوں کے حجم کو قابو میں رکھنے کے ساتھ ساتھ زرمبادلہ کی آمدنی، برآمدات اور ملکی وسائل میں اضافے پر توجہ دینا ہوگی تاکہ بیرونی مالی ضروریات میں کمی لائی جا سکے۔ دستاویزات کے مطابق مارچ 2026 تک قرضوں میں کمی کا رجحان برقرار رہنے کے باوجود جون تک دوبارہ اضافے نے حکومتی قرضوں کے مجموعی حجم پر دباؤ بڑھا دیا ہے۔ تین ماہ میں ملکی و بیرونی قرضوں میں مجموعی طور پر 3112 ارب روپے کا اضافہ اس صورتحال کی نمایاں عکاسی کرتا ہے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 14

اس حوالے سے مزید اعلانات آئندہ ہفتے متوقع ہیں۔ اسکاٹ بیسنٹ نے امریکی میڈیا کو انٹرویو کے دوران کہا کہ اگلے ہفتے مزید اعلانات کے لیے تیار رہیں، کیونکہ ہم ایران کو معاشی طور پر تنہا کرنے کے لیے ایسے اقدامات کرنے جا رہے ہیں جو اس سے پہلے تاریخ میں کبھی نہیں دیکھے گئے۔ امریکی وزیر خزانہ کے مطابق ان اقدامات میں تہران پر معاشی دباؤ بڑھانے کے ساتھ آبنائے ہرمز سے متعلق پابندیاں بھی شامل ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایسی معاشی تنہائی کا امتزاج ہوگا جس کی دنیا نے پہلے کبھی مثال نہیں دیکھی اور آبنائے ہرمز میں جاری ناکہ بندی بھی برقرار رہے گی، جس کے باعث ایرانی بندرگاہوں سے نہ کچھ اندر آ سکے گا اور نہ باہر جا سکے گا۔

بقیہ عصرنو مستونگ 15

پریس ونگ سے جمعہ کو جاری بیان کے مطابق صدر مملکت نے مسلح افواج اور سول آرمڈ فورسز کے 1,172 اہلکاروں کو فوجی اعزازات دینے کی منظوری دی ہے، مختلف سول شعبوں سے تعلق رکھنے والے شہریوں کو قومی اعزازات دینے کی بھی منظوری دی گئی ہے۔ صدر مملکت نے 17 اگست کو قومی اسمبلی کا اجلاس شام 5 بجے اور سینیٹ کا اجلاس شام 4 بجے طلب کرنے کی منظوری دی ہے۔ صدر آصف علی زرداری نے یوم آزادی اور عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر اہل قیدیوں کی سزاؤں میں 100 روز کی خصوصی معافی کی منظوری بھی دی ہے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 16

موجود امریکی طیارہ بردار بحری جہاز یو ایس ایس ابراہم لنکن کی جگہ لے گا، جو ایران کے ساتھ جاری جنگ کے دوران آٹھ ماہ سے زائد عرصے سے خطے میں تعینات ہے۔ عرب ٹی وی کے مطابق یو ایس ایس جارج واشنگٹن کی یہ تعیناتی اور بحری جہازوں کی تبدیلی کا منصوبہ حالیہ صورتحال اور ابراہم لنکن کے عملے کو درپیش مشکلات سامنے آنے سے پہلے ہی تیار کیا گیا تھا۔ تاہم موجودہ حالات میں اس تبدیلی نے امریکی بحریہ کے طویل عرصے تک سمندر میں رہنے والے جنگی جہازوں اور ان کے عملے پر پڑنے والے دباؤ کو نمایاں کر دیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق یو ایس ایس ابراہم لنکن تقریباً 200 دن سے کسی بندرگاہ پر نہیں رکا۔ عام طور پر ایسے طیارہ بردار بحری جہازوں کے لیے تقریباً 30 سے 45 دن کے وقفے کے بعد بندرگاہ پر قیام کی توقع کی جاتی ہے، تاہم ایران کے ساتھ جاری جنگ اور مشرق وسطیٰ میں کشیدہ صورتحال کے باعث لنکن کی تعیناتی غیر معمولی طور پر طویل ہو گئی ہے۔ امریکی بحریہ کے مطابق یو ایس ایس جارج واشنگٹن اس وقت تک مغربی بحرالکاہل میں سرگرم تھا اور حال ہی میں وہ ویتنام کے دورے پر بھی گیا تھا۔ اس کے بعد یہ جہاز مغرب کی جانب روانہ ہوا اور آبنائے ملاکا سے گزرتے ہوئے بحر ہند اور پھر مشرق وسطیٰ کی طرف بڑھ رہا ہے۔ یو ایس ایس جارج واشنگٹن کی مشرق وسطیٰ آمد سے امریکی بحریہ کو خطے میں اپنے طیارہ بردار بحری جہازوں کی تعیناتی میں تسلسل برقرار رکھنے میں مدد ملے گی۔ دوسری جانب یو ایس ایس ابراہم لنکن کے عملے کو طویل تعیناتی کے بعد نسبتاً آرام اور بحالی کا موقع مل سکتا ہے۔ طیارہ بردار بحری جہاز امریکی بحریہ کی اہم ترین جنگی صلاحیتوں میں شمار ہوتے ہیں۔ ان پر بڑی تعداد میں جنگی طیارے اور ہیلی کاپٹرز موجود ہوتے ہیں، جبکہ یہ جہاز طویل فاصلے تک امریکی فوجی کارروائیوں اور فضائی آپریشنز کے لیے موبائل بحری اڈے کے طور پر کام کر سکتے ہیں۔ یو ایس ایس جارج واشنگٹن کی تعیناتی ایسے وقت میں ہو رہی ہے جب مشرق وسطیٰ میں ایران اور امریکا کے درمیان جنگ اور کشیدگی جاری ہے۔ اس لیے امریکی طیارہ بردار بحری جہاز کی خطے کی جانب پیش قدمی کو آئندہ فوجی صورتحال کے تناظر میں بھی اہم قرار دیا جا رہا ہے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 17

پاکستان اور امریکا کے درمیان دوطرفہ تعاون اور خطے کی حالیہ صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ نائب وزیراعظم نے پاکستان اور امریکا کے تعلقات میں مثبت پیش رفت کو سراہتے ہوئے پائیدار امن کے لیے مذاکرات اور سفارت کاری کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ 18 جون کے اسلام آباد مفاہمت نامے پر من و عن اور اس کی روح کے مطابق عملدرآمد ہی آگے بڑھنے کا واحد راستہ ہے۔ انہوں نے علاقائی امن و سلامتی کے لیے پاکستان کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ اس دوران پاکستان اپنے قومی مفادات کا بھی بھرپور تحفظ کرے گا۔ امریکی ناظم الامور نے علاقائی امن و استحکام کے فروغ میں پاکستان کے تعمیری کردار کو سراہا اور نائب وزیراعظم کو پاکستان کے یوم آزادی کے موقع پر مبارکباد پیش کی۔

بقیہ عصرنو مستونگ 18

دل کی گہرائیوں سے مبارکباد اور مخلصانہ نیک خواہشات پیش کرتا ہوں، یوم آزادی مناتے ہوئے، ہم قائداعظم محمد علی جناح کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں، جن کی بصیرت افروز قیادت، غیر متزلزل عزم اور ثابت قدمی نے ایک الگ وطن کی خواہش کو حقیقت کا روپ دیا۔ یوم آزادی کے موقع پر نائب وزیراعظم سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے کہا کہ آج ہم تحریک پاکستان کے قائدین اور کارکنوں کو بھی سلام پیش کرتے ہیں، جن کی شجاعت، لگن اور بے لوث قربانیوں نے ہماری آزاد ریاست کی بنیادیں استوار کیں۔ انہوں نے کہا کہ آزادی کے بعد سے اب تک، پاکستان نے اتحاد، ایمان اور نظم و ضبط کے لازوال اصولوں کی روشنی میں مختلف شعبوں میں نمایاں پیش رفت کی ہے، ہم 25 کروڑ سے زائد افراد پر مشتمل ایک باہمت اور غیور قوم ہیں، جو مشترکہ تاریخ، تہذیبی ورثے اور باہمی امنگوں کے رشتے میں پروئی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم، سائنس و ٹیکنالوجی، اقتصادی ترقی، کھیل، ثقافت اور دوسرے شعبوں میں ہماری کامیابیاں ان کی جائز جدوجہد کے سلسلے میں، اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق، اپنی اصولی اخلاقی، سیاسی اور سفارتی حمایت جاری رکھنے کے عزم پر قائم ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوم آزادی کے اس پرمسرت موقع پر، آیئے ہم ان نظریات کی تجدید کریں جو پاکستان کی تخلیق کا باعث بنے۔ آیئے ہم اپنے اداروں کو مضبوط بنانے، قومی اتحاد کو برقرار رکھنے، اپنے عوام کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے اور آنے والی نسلوں کے لیے ایک مضبوط، خوشحال اور پرامن پاکستان کی تعمیر کے لیے اپنے اجتماعی عزم کا اعادہ کریں۔

بقیہ عصرنو مستونگ 19

پہلے سے کہیں زیادہ جڑی ہیں، پاکستان کی عظیم قوم کی کامیابیوں کو خراج تحسین پیش کرنے کا یوم آزادی ایک حقیقی موقع ہے۔ ایرانی صدر کا کہنا تھا کہ پاکستان کا یوم آزادی ایران پاکستان دیرینہ اور تزویراتی تعلقات کو مزید گہرا اور وسیع کرنے کا نیا موڑ ہے، ایران پاکستان کے ساتھ جامع تعلقات مزید مضبوط بنانے کے عزم پر قائم ہے۔ مسعود پزشکیان نے کہا کہ باہمی اعتماد و احترام اور موجود وسیع صلاحیتوں سے فائدہ اٹھا کر دوطرفہ تعلقات مضبوط بنانے کے لیے مزید مؤثر اقدامات کے لیے تیار ہیں۔ ایرانی صدر نے پاکستان کی ترقی، خوشحالی اور سربلندی کے لیے، ایران پاکستان دیرینہ و برادرانہ تعلقات کے مزید مضبوط اور مستحکم ہونے کی دعا کی۔

بقیہ عصرنو مستونگ 20

ہے۔ مصری وزیر خارجہ بدر عبدالعاطی نے کہا کہ مصر کے پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ تینوں ممالک کے ساتھ گہرے اور خصوصی تعلقات ہیں جو صرف سیاسی شعبے تک محدود نہیں۔ مکہ دفاعی معاہدے میں شمولیت سے متعلق سوال پر بدر عبدالعاطی نے کہا کہ مصر شروع ہی سے مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے سے آگاہ ہے اور اس معاملے کا مصری ریاستی اداروں میں جامع جائزہ لیا جا رہا ہے تاکہ اس حوالے سے حتمی فیصلہ کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ دفاعی معاہدوں اور ان سے جڑی ذمہ داریوں کے حوالے سے مصر کے آئین اور قانونی تقاضوں کے مطابق مکمل جائزہ لینا ضروری ہے۔ یاد رہے کہ چند دن قبل سعودی عرب، پاکستان اور ترکیہ نے مشترکہ دفاعی معاہدے پر دستخط کر دیے جس کے تحت کسی ایک ملک پر حملہ تینوں ممالک پر حملہ تصور کیا جائے گا۔

بقیہ عصرنو مستونگ 21

ہانگ کانگ کسٹمز کے درمیان معلومات اور انٹیلی جنس کے تبادلے کے لیے تعاون کا فریم ورک قائم کر دیا گیا ہے۔ پاکستان اور ہانگ کانگ کسٹمز کے درمیان مشتبہ کھیپوں، افراد کی نگرانی اور کسٹمز قوانین کے نفاذ میں باہمی معاونت پر اتفاق کیا گیا ہے۔ پاکستان کسٹمز اور ہانگ کانگ کسٹمز نے بین الاقوامی تجارتی سپلائی چین کو محفوظ بنانے کے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا ہے۔ اس تعاون سے مؤثر کسٹمز انفورسمنٹ اور تجارتی سہولت کاری کو فروغ ملے گا۔ یہ اقدام بین الاقوامی تجارتی ماحول کو مزید محفوظ بنانے کی جانب اہم قدم ہے۔ سید شکیل شاہ، ممبر کسٹمز آپریشنز نے ہانگ کانگ کسٹمز کے نمائندگان کا خیر مقدم کیا اور تعاون کو سراہا۔ اس موقع پر پاکستان کسٹمز اور ہانگ کانگ کسٹمز کے درمیان طویل المدتی ادارہ جاتی تعلقات کے فروغ پر زور دیا گیا ہے۔ پاکستان کسٹمز نے باہمی معاونت اور تعاون کے تمام شعبوں میں ہانگ کانگ کسٹمز کو مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی ہے۔ ہانگ کانگ کسٹمز کے سربراہ اور ہانگ کانگ میں پاکستان کے قونصل جنرل کے درمیان معاہدے کی دو نقول کا تبادلہ کیا گیا۔ اس پیش رفت سے دونوں ممالک کے کسٹمز اداروں کے درمیان پیشہ ورانہ روابط مزید مستحکم ہوں گے اور سرحد پار تجارت میں شفافیت اور سیکیورٹی کے نئے معیارات قائم ہوں گے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 22

کی قربانیوں سے آنے والی نسلوں کو روشناس کراتا ہے، پاکستان کے پاس بے پناہ وسائل موجود ہیں، ہمارے پاس سب کچھ موجود ہے، صرف توجہ کرنے کی ضرورت ہے۔ یوم آزادی کے موقع پر وفاقی آئینی عدالت میں منعقدہ پرچم کشائی کی پروقار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چیف جسٹس امین الدین خان نے کہا کہ پاکستان ہمارے بزرگوں کی بے مثال قربانیوں کے نتیجے میں معرض وجود میں آیا، ہمیں ان قربانیوں کی قدر کرتے ہوئے ملک کی ترقی اور خوشحالی کے لیے اپنا کردار ادا کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئی نسل کو قیام پاکستان کے لیے دی جانے والی قربانیوں اور جدوجہد سے آگاہ کرنا ہماری ذمہ داری ہے تاکہ آنے والی نسلیں اپنے اجداد کی قربانیوں اور آزادی کی قدر و قیمت سے روشناس رہیں۔ چیف جسٹس وفاقی آئینی عدالت نے کہا کہ پاکستان کے پاس بے پناہ وسائل موجود ہیں، ہمارے پاس سب کچھ ہے، صرف توجہ کرنے اور ان وسائل کو درست سمت میں بروئے کار لانے کی ضرورت ہے۔ اس موقع پر چیف جسٹس وفاقی آئینی عدالت جسٹس امین الدین خان نے عدالت کے ججز کے ہمراہ پرچم کشائی کی اور یوم آزادی کا کیک بھی کاٹا۔ چیف جسٹس امین الدین خان نے اہل وطن کو یوم آزادی کی مبارکباد بھی پیش کی۔

بقیہ عصرنو مستونگ 23

216 گاڑیاں فروخت ہوئیں جب کہ جولائی 2025 میں کاروں کی فروخت 7 ہزار 135 یونٹس ریکارڈ کی گئی تھی۔ اعداد و شمار کے مطابق جولائی کے دوران الیکٹرک گاڑیوں کی فروخت میں بھی اضافہ ہوا۔

بقیہ عصرنو مستونگ 24

اور انصاف ضروری ہے۔ پاکستان کے 80 ویں یوم آزادی کے موقع پر جمعہ کو یہاں کنونشن سینٹر میں قومی یوم آزادی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ دن قوم کو برصغیر کے مسلمانوں کی تاریخی جدوجہد کی یاد دلاتا ہے۔ تقریب میں وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری، ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی سید غلام مصطفیٰ شاہ، وفاقی پاملک کی ترقی کے سفر کو جاری رکھتے ہوئے آئین اور جمہوری اداروں کو مضبوط بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی قوم نے ہمیشہ عزم، حوصلے اور اتحاد کے ساتھ چیلنجز کا سامنا کیا ہے۔ سید یوسف رضا گیلانی نے قوم پر زور دیا کہ قائداعظم کے ایمان، اتحاد اور نظم و ضبط کے اصولوں کو قومی زندگی کے لیے عملی رہنما اصول بنایا جائے۔ انہوں نے اپنے خطاب کا اختتام پاکستان کے استحکام، خوشحالی، امن اور ترقی کے لیے دعا سے کیا۔ تقریب کے اختتام پر چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے طلبا اور فنکاروں سے ملاقات کی اور ان کے ساتھ تصاویر بھی بنوائیں۔

بقیہ عصرنو مستونگ 25

ہدف میں اپنا حصہ متعین کرنا ہوگا۔ اڑان پاکستان کے تحت فارماسیوٹیکل برآمدات میں سہولت کیلئے اسلام آباد میں ہونے والی گول میز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے احسن اقبال نے کہا کہ فارماسیوٹیکل صنعت 1 ماہ کی مشاورت کے بعد 2030 اور اس کے بعد کا جامع روڈ میپ تیار کرے، پاکستان کو فارماسیوٹیکل صنعت کا عالمی مرکز بنانا ہمارا ہدف ہے۔ احسن اقبال نے کہا کہ فارماسیوٹیکل برآمدات میں عالمی مارکیٹ میں نمایاں مقام حاصل کرنا ہوگا، حکومت اور نجی شعبے کے اشتراک سے فارماسیوٹیکل صنعت کو عالمی سطح پر مسابقتی بنایا جا سکتا ہے، فارماسیوٹیکل صنعت کی ترقی کے لیے پالیسیوں کا تسلسل اور سازگار کاروباری ماحول ناگزیر ہے۔ وفاقی وزیر منصوبہ بندی نے کہا کہ فارماسیوٹیکل صنعت میں درآمدی انحصار کم اور مقامی پیداواری صلاحیت میں اضافہ کرنا ہوگا، تقریباً 85 فیصد خام مال درآمد کیا جاتا ہے، مقامی فارماسیوٹیکل ویلیو چین مضبوط بنانا ہوگی۔

بقیہ عصرنو مستونگ 26

شماریات نے مہنگائی سے متعلق ہفتہ وار رپورٹ جاری کر دی، ادارہ شماریات کی رپورٹ میں کہا گیا کہ ایک ہفتے میں 20 اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں اضافہ ہوا، ایک ہفتے میں 9 اشیا سستی اور 22 کی قیمتیں مستحکم رہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ ایک ہفتے میں پیاز 24 اعشاریہ 68 فیصد، دال چنے کی قیمت میں 3 اعشاریہ 35 فیصد کا اضافہ ہوا۔ ادارہ شماریات کی رپورٹ کے مطابق چکن کی قیمت ایک ہفتے میں 2 اعشاریہ 45 فیصد بڑھ گئی، دہی، بیسن اور چائے سمیت کئی دیگر اشیا کی قیمتوں میں بھی اضافہ ہوا۔ رپورٹ کے مطابق ایک ہفتے میں ٹماٹر 1 اعشاریہ 26 فیصد سستا ہوا جبکہ پیٹرول 2 اعشاریہ 35 اور ڈیزل کی قیمت میں صفر اعشاریہ 29 فیصد کی کمی ہوئی جبکہ انڈے اور آٹا بھی سستے ہوئے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 27

کرنے کا اعلان کر دیا۔ وائٹ ہاؤس کے بیان کے مطابق صدر ٹرمپ نے درآمدی ڈرونز پر 100 فیصد تک ٹیرف عائد کرنے کا اعلان کیا ہے، یہ فیصلہ قومی سلامتی کی بنیاد پر کیا ہے۔ وائٹ ہاؤس کا کہنا ہے کہ بعض بغیر پائلٹ ڈرونز نظام، جن کا وزن 25 کلوگرام سے زیادہ ہے اور جن میں تھرمل امیجرز اور ڈائنامک اسٹیئرنگ جیسی صلاحیتیں موجود ہیں، ان کی درآمد پر 100 فیصد ڈیوٹی عائد کی جائے گی۔ وائٹ ہاؤس کا کہنا ہے کہ چھوٹے ڈرونز پر 25 فیصد ٹیرف لاگو ہوگا۔ زیادہ تر نئے ٹیرف 3 ستمبر سے نافذ ہوں گے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ نئے ٹیرف کا مقصد ڈرونز اور ان کے پرزہ جات کی مقامی پیداوار میں اضافہ کرنا اور غیر ملکی سپلائی چینز پر انحصار کم کرنا ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ ہفتے چین نے بھی امریکا کو ڈرونز کی برآمدات پر پابندیاں عائد کرنے کا اعلان کیا تھا اور واشنگٹن کی جانب سے جبری مشقت اور قومی سلامتی کے خدشات کے باعث عائد تجارتی پابندیوں کے جواب میں 6 کمپنیوں کو بلیک لسٹ کر دیا تھا۔ یہ اقدام امریکا کی جانب سے چین اور 59 دیگر ممالک پر نئے ٹیرف عائد کیے جانے کے چند روز بعد سامنے آیا۔

بقیہ عصرنو مستونگ 28

ایئرپورٹ کے قریب ایک رہائشی کمپلیکس پر جا گرا۔ واقعے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ عرب ٹی وی کے مطابق عراقی سکیورٹی ذرائع نے بتایا ہے کہ ڈرونز کو اربیل کے اوپر فضا میں روکا گیا۔ کارروائی کے بعد ان کا ملبہ ایئرپورٹ کے قریب رہائشی علاقے میں جا گرا، تاہم ابتدائی اطلاعات کے مطابق کوئی شخص ہلاک یا زخمی نہیں ہوا۔ اربیل انٹرنیشنل ایئرپورٹ شمالی عراق کے کردستان ریجن کے دارالحکومت اربیل کا اہم ہوائی اڈہ ہے۔ واقعہ ایئرپورٹ کے اطراف پیش آنے کے باعث علاقے میں سکیورٹی صورتحال پر فوری توجہ مرکوز ہو گئی۔ مقامی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق ڈرون حملے کا ممکنہ ہدف اربیل ایئرپورٹ کے قریب موجود ایک امریکی فوجی اڈہ تھا۔ تاہم حملے کے مقصد اور ڈرونز کی شناخت کے حوالے سے مزید تفصیلات فوری طور پر سامنے نہیں آ سکیں۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق ڈرونز کو ہدف تک پہنچنے سے پہلے ہی روک لیا گیا، جس کے نتیجے میں ان کا ملبہ مختلف مقامات پر گرا۔ ملبے کے رہائشی کمپلیکس کے قریب گرنے کے باوجود کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ یہ واقعہ ایسے وقت میں پیش آیا ہے جب ایران اور امریکا کے درمیان جاری جنگ اور خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے باعث عراق میں موجود امریکی فوجی تنصیبات کی سکیورٹی بھی اہم معاملہ بن چکی ہے۔ عراق میں ماضی میں بھی امریکی فوجی تنصیبات کو ڈرون اور راکٹ حملوں کا سامنا رہا ہے، تاہم تازہ واقعے کے حوالے سے فی الحال کسی فریق کی جانب سے باضابطہ طور پر ذمہ داری قبول کرنے کی اطلاع نہیں ہے۔ اربیل اور اس کے اطراف میں امریکی فوجی موجودگی کے باعث یہ علاقہ مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی کے دوران اہم سکیورٹی پوائنٹ سمجھا جاتا ہے۔ واقعے کے بعد ممکنہ طور پر علاقے میں سکیورٹی انتظامات مزید سخت کیے جانے کا امکان ہے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 29

تباہی کا خدشہ بڑھ گیا ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق عمان کی ماحولیاتی اتھارٹی کا کہنا تھا کہ تیل سے متاثرہ سمندری علاقہ ابتدائی طور پر تقریباً 390 مربع کلومیٹر تھا تاہم اب تیل کا پھیلاؤ 2000 مربع کلومیٹر سے تجاوز کر چکا ہے۔ تیل کے پھیلاؤ سے عمان کے علاقے راس مدرکہ کے تقریباً 40 کلومیٹر ساحلی حصے کے متاثر ہونے کا خدشہ ہے جبکہ مصیرہ جزیرے کے 10 سے 20 کلومیٹر ساحلی علاقے تک بھی آلودگی پہنچ سکتی ہے۔ تیل بردار جہاز کیرولین بیچ جون میں عمان کے ساحل سے تقریباً 41 نے کی صورت میں نقصان انتہائی سنگین ہو سکتا ہے۔ برطانوی بحری سلامتی کمپنی کے مطابق جہاز کو جون کے آغاز میں یمن کے قریب سمندر میں حملوں کا سامنا کرنا پڑا تھا جس کے باعث جہاز کے مختلف حصوں میں پانی داخل ہو گیا تھا، تاہم جہاز پر حملوں اور اس کے نتیجے میں ہونے والے دھماکوں کی سرکاری وجہ تاحال سامنے نہیں آئی اور کسی فریق نے حملے کی ذمہ داری بھی قبول نہیں کی ہے۔ ادھر اقوام متحدہ کے عالمی بحری ادارے نے کہا ہے کہ وہ تیل کے اخراج کی صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق آبنائے ہرمز میں ایک اور تیل کے جہاز سے اخراج بھی قشم جزیرے تک پہنچ گیا ہے جہاں ساحلوں اور ماحولیاتی لحاظ سے حساس مینگرووز جنگلات کے متاثر ہونے کی اطلاعات ہیں۔ عالمی بحری ادارے کے مطابق مارچ کے آغاز سے آبنائے ہرمز اور مشرق وسطیٰ کے مختلف علاقوں میں بحری جہازوں سے متعلق 65 واقعات رپورٹ ہو چکے ہیں۔

بقیہ عصرنو مستونگ 30

ٹون نے تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ تقریب میں پاکستانی کمیونٹی کے بڑی تعداد میں افراد، میڈیا کے نمائندگان اور پاکستان ہائی کمیشن کے افسران نے اپنے اہل خانہ ہمراہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق کشمیری عوام کو یہ حق حاصل ہے۔ تقریب کے دوران قومی نغموں، برطانوی پاکستانی سوپرانو گلوکارہ سائرہ پیٹر کی شاندار گائیکی اور بچوں کی بھرپور شرکت نے یوم آزادی کی تقریبات کو مزید پرجوش، پروقار اور رنگا رنگ بنا دیا۔ تقریب کے اختتام پر ہائی کمشنر ٹیپو عثمان نے معزز مہمانوں کے ہمراہ پاکستان کے یوم آزادی کی خوشی میں کیک کاٹا۔

بقیہ عصرنو مستونگ 31

ہے۔ امریکی اخبار نے معاملے سے باخبر 3 امریکی عہدیداروں کے حوالے سے رپورٹ میں بتایا ہے کہ ایران جنگ کے دوران امریکا کے کم از کم 45 ایم کیو 9 ریپر ڈرونز تباہ یا مار گرائے گئے۔ رپورٹ کے مطابق ڈرونز کا یہ نقصان امریکا کے ایم کیو 9 ریپر کے جنگ سے قبل موجود ذخیرے کا تقریباً 25 فیصد بنتا ہے۔ ایک ایم کیو 9 ریپر ڈرون کی مالیت اس میں نصب سینسرز اور ہتھیاروں کے حساب سے 3 کروڑ سے 5 کروڑ ڈالر تک ہے، جس کے باعث 45 ڈرونز کا مجموعی نقصان ایک ارب 30 کروڑ ڈالر سے زیادہ بنتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ایران جنگ کے دوران ایم کیو 9 ریپر ڈرونز کو نگرانی اور حملوں کے لیے بڑے پیمانے پر استعمال کیا گیا، جبکہ آبنائے ہرمز کے اطراف بھی ان کی سرگرمیاں جاری رہیں۔

بقیہ عصرنو مستونگ 32

طرز پر نہیں چل سکتا، جو حل کراچی اور سندھ کے مسائل کا ہے وہی پاکستان کے مسائل کا حل بھی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان کے 79 ویں یوم آزادی کے موقع پر ایم کیو ایم پاکستان کے مرکزی سیکریٹریٹ بہادر آباد میں ذمہ داران سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مصطفیٰ موجودہ حالات میں کراچی کے حقوق کے لیے ایم کیو ایم پاکستان کے ساتھ بھرپور انداز میں کھڑا ہونا ہوگا۔ انہوں نے 5 اسٹار چورنگی پر کراچی کی سب سے بڑی پروقار جشن آزادی کی تقریب کے انعقاد پر منتظمین کو بھی خراج تحسین پیش کیا۔ تقریب میں ایم کیو ایم پاکستان کے سینئر مرکزی رہنما انیس قائم خانی، انچارج سی او سی فرحان الطیب، مرکزی رہنما شاکر علی، اراکین قومی و صوبائی اسمبلی اور مرکزی شعبہ جات کے ذمہ داران کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

بقیہ عصرنو مستونگ 33

وزیر اعظم نے سوگوار خاندان سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور لواحقین کو اس ناقابل تلافی نقصان پر صبر و استقامت عطا فرمائے۔ آمین

بقیہ عصرنو مستونگ 34

ریپر ڈرونز کی تعداد جنگ سے قبل امریکی فضائیہ کے پاس موجود بیڑے کا تقریباً 25 فیصد بنتی ہے، جنگ سے قبل امریکا کے پاس تقریباً 185 ایم کیو 9 ریپر ڈرونز موجود تھے۔ رپورٹ کے مطابق ایران اور آبنائے ہرمز کے اطراف جاری مسلسل اور شدید فوجی کارروائیوں کے دوران متعدد ریپر ڈرونز ایرانی فضائی دفاع کی زد میں آئے۔ ایم کیو 9 ریپر کی کم رفتار اور نسبتاً کم بلندی پر پرواز کرنے کی صلاحیت اسے ایرانی فضائی دفاع کیلئے نسبتاً آسان ہدف بناتی رہی۔ امریکی فضائیہ کیلئے ریپر ڈرونز کا یہ نقصان ایران کے خلاف جاری فوجی کارروائیوں کے دوران ایک اہم چیلنج قرار دیا جا رہا ہے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 35

نے اپنے پیغام میں کہا کہ پاکستانی عوام کے لیے امن، خوشحالی اور کامیابی کی نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ملکوں کے درمیان دوطرفہ تعاون اور علاقائی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے مربوط کوششوں نے اہم نتائج دیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ روس اور پاکستان کے درمیان تعلقات دوستانہ بنیادوں پر کامیابی سے فروغ پا رہے ہیں اور دونوں ممالک مختلف شعبوں میں تعاون کے ساتھ علاقائی و عالمی مسائل پر بھی مل کر کام کر رہے ہیں۔ صدر پیوٹن نے انسداد دہشت گردی اور افغانستان سے متعلق امور سمیت متعدد علاقائی معاملات میں پاکستان کے تعاون کو سراہتے ہوئے کہا کہ روس اور پاکستان عالمی سطح پر اہم معاملات میں تعاون جاری رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے اس یقین کا بھی اظہار کیا کہ روس اور پاکستان اپنے عوام کے مفاد میں دوطرفہ شراکت داری کے تمام شعبوں کو مزید مضبوط کریں گے، سیاسی، تجارتی، اقتصادی، انسانی اور دیگر شعبوں میں نتیجہ خیز تعاون جاری ہے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 36

دفاع نے کہا کہ دفاعی معاہدے کے تحت ترکیہ، سعودی عرب اور پاکستان مشترکہ فوجی، بحری اور فضائی مشقیں کریں گے، دفاعی صنعتی تعاون بڑھایا جائے گا اور سینئر وزراء پر مشتمل گروپ بنے گا۔ ترک وزارت دفاع نے مزید کہا کہ معاہدے کا مقصد دفاعی اور فوجی تعلقات کو زیادہ ادارہ جاتی اور دائمی بنیاد پر مستحکم کرنا ہے۔ اس کے علاوہ اسٹریٹیجک، سیاسی اور فوجی میکانزم پلان قائم کیا جائے گا جس میں وزرائے دفاع، وزرائے خارجہ اور چیفس آف جنرل اسٹاف شامل ہوں گے، تینوں ممالک اعلیٰ ترین سطح پر رابطے میں ہوں گے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 37

اور ایک مضبوط، خوشحال اور سب کو ساتھ لے کر چلنے والے پاکستان کی تعمیر کے عزم کی تجدید کرتے ہیں۔ وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے یوم آزادی کے موقع پر یہاں جاری اپنے پیغام میں کہا کہ پاکستان آج نئے اعتماد کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے، معاشی استحکام مضبوط ہوا ہے، اصلاحات پالیسی سے عملدرآمد کی طرف بڑھ رہی ہیں، مالی اور بیرونی شعبے کے اشاریے بہتر ہو رہے ہیں اور معیشت اور سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ استحکام اب ہماری بنیاد ہے، اب ہم ترقی کے اگلے مرحلے کی جانب بڑھ رہے ہیں جہاں ہماری توجہ معاشی ترقی کو تیز کرنے، سرمایہ کاری لانے، برآمدات بڑھانے، روزگار پیدا کرنے اور اپنے لوگوں کے لیے مزید مواقع پیدا کرنے پر ہے۔ محمد اورنگزیب نے کہا کہ اس سفر کا مرکز ہمارے لوگ ہیں جو ہماری سب سے بڑی طاقت اور سب سے اہم سرمایہ ہیں، نوجوانوں، خواتین، کاروباری افراد، کسانوں، محنت کشوں، مزدوروں، اسٹارٹ اپس، جدت لانے والوں اور کاروباری اداروں کو ہنر اور مواقع فراہم کرنا پاکستان کے روشن مستقبل کی بنیاد ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ ہمارا مقصد واضح ہے کہ استحکام کو ترقی میں، اصلاحات کو مواقع میں اور معاشی پیش رفت کو عوام کی بہتر زندگی میں بدلنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ابھی بہت کچھ کرنا باقی ہے لیکن سمت واضح ہے، تسلسل، مشترکہ کوشش اور پاکستان کی صلاحیت پر یقین کے ساتھ ہم آج کی پیش رفت کو کل کی خوشحالی میں بدل سکتے ہیں، یوم آزادی مبارک، پاکستان پائندہ باد!

بقیہ عصرنو مستونگ 38

کے مطابق ن لیگ کے اہم اجلاس میں آزاد کشمیر میں حکومت سازی کیلئے پارٹی رہنماؤں سے مشاورت کی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق مری اجلاس میں وزیراعظم شہباز شریف، وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز، حمزہ شہباز سمیت وفاقی وزراء اور سینئر پارٹی رہنما بھی شریک ہونگے۔ ذرائع کے مطابق مری اجلاس میں (ن) لیگ کے تمام نو منتخب اراکین آزاد کشمیر اسمبلی کو بھی مدعو کیا گیا ہے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 39

ہے، آج صدر آصف علی زرداری، وزیراعظم شہباز شریف، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں ملک ترقی، استحکام کی منازل طے کر رہا ہے، جلد ہی پاکستان ترقی اور بلوچستان امن کا گہوارہ بنیں گے، نوجوان ملکی ترقی کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو جشن آزادی کی مناسبت سے نکالی گئی ریلی سے خطاب اور میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ پاکستان کی سیاسی و عسکری قیادت نے ملک کو پوری دنیا میں جو وقار دلوایا ہے آج دنیا ہماری معترف ہونے کے ساتھ ساتھ ہمارے ساتھ چلنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے گزشتہ برس بھارت کو دندان شکن شکست دیکر یہ ثابت کیا کہ ہمارا دفاع مضبوط ہاتھوں میں ہے اور پاکستان کی جانب میلی آنکھ سے دیکھنے والوں کی آنکھیں نکال دی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان قائم و دائم رہنے کے لیے بنا ہے اسے کوئی بھی قوت نقصان نہیں پہنچا سکتی مکہ معاہدے کے بعد پاکستان کا دفاع انتہائی مضبوط ہو گیا ہے پاکستان کو توڑنے کی باتیں کرنے والوں کو منہ کی کھانی پڑے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی کے لیے حکومت ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے حکومت نے نوجوانوں کی ترقی، خوشحالی اور روزگار کی فراہمی پر خصوصی توجہ دی ہے ہم بھارت اور ان کی پراکسیز کو یہ پیغام دینا چاہتے ہیں کہ قوم ان کے خلاف متحد ہے پاکستان اور بلوچستان کو نقصان پہنچانے کا ان کا خواب کسی صورت کامیاب نہیں ہو سکتا۔

بقیہ عصرنو مستونگ 40

جمہوری طریقوں سے آگے بڑھائے کیونکہ سیاسی جماعتوں کے آئینی حقوق عام شہریوں کے حقوق اور روزمرہ زندگی کی قیمت پر استعمال نہیں کیے جا سکتے۔ جمعہ کو یہاں یوم آزادی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان کو محاذ آرائی، انتشار اور تقسیم کے بجائے، پاکستان میں سرگرم عسکریت پسند گروہوں کو بھارتی پراکسیز کے ذریعے معاونت فراہم کی جا رہی ہے، حکومت، مسلح افواج، قانون نافذ کرنے والے ادارے اور سیاسی قیادت عسکریت پسندی کے خلاف مل کر کام جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس کا مقصد پائیدار امن قائم کرنا اور اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ سیکیورٹی کے چیلنجز ملک کی اقتصادی اور سماجی ترقی کو متاثر نہ کریں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ یوم آزادی برصغیر کی تقسیم کے دوران عوام کی جانب سے دی جانے والی بے پناہ قربانیوں کی یاد دہانی ہے۔ انہوں نے نوجوان نسل پر زور دیا کہ وہ ان لوگوں سے سیکھیں جنہوں نے پاکستان کا قیام اپنی آنکھوں سے دیکھا اور آزادی کے لیے ادا کی جانے والی قیمت کو سمجھیں۔ انہوں نے کہا کہ قومی مفاد ہر سیاسی رہنما اور سرکاری عہدیدار کی اولین ترجیح ہونا چاہیے۔ ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے زور دیا کہ پاکستان کا مستقبل اتحاد، سیاسی استحکام اور اقتصادی ترقی پر منحصر ہے اور اس اعتماد کا اظہار کیا کہ ملک اجتماعی کوشش اور قومی ترقی کے لیے مسلسل عزم کے ذریعے اپنے چیلنجز پر قابو پا سکتا ہے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 41

ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے، ان کے درجات بلند کرے اور پسماندگان و سوگوار خاندان کو اس عظیم صدمے کو برداشت کرنے کے لیے صبر جمیل عطا فرمائے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 42

17 اگست کو شام 4 بجے طلب کیا گیا ہے، جبکہ قومی اسمبلی کا اجلاس اسی روز شام 5 بجے شروع ہوگا۔ پارلیمانی ذرائع کے مطابق دونوں ایوانوں کے اجلاسوں میں حکومت کی جانب سے مختلف سرکاری بلز قانون سازی کے لیے پیش کیے جائیں گے، جبکہ دیگر اہم معاملات بھی ایوان کی کارروائی کا حصہ ہوں گے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ حکومت مشترکہ دفاعی معاہدے سے متعلق پارلیمنٹ کو تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے ارکان کو اعتماد میں لے گی۔ دونوں ایوانوں کے اجلاس تقریباً دو ہفتے تک جاری رہنے کا امکان ہے۔ پارلیمانی ذرائع کے مطابق آئندہ اجلاس قانون سازی اور اہم قومی امور کے حوالے سے خاصی اہمیت کا حامل ہوگا۔

بقیہ عصرنو مستونگ 43

ریلوے نے کہا کہ قیام پاکستان کے وقت برصغیر کے مسلمانوں نے انتہائی مشکل حالات میں ہجرت کی۔ لاکھوں مسلمان اپنے گھروں، جائیدادوں اور آبائی علاقوں کو چھوڑ کر ٹرینوں کے ذریعے پاکستان پہنچے۔ پاکستان ریلوے بھی قیام پاکستان کی اس تاریخی جدوجہد کا ایک اہم حصہ رہی ہے۔ انہوں نے قیام پاکستان کے وقت پیش آنے والے ایک تاریخی واقعے کا خصوصی ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ مدھیہ پردیش سے ایک ٹرین مہاجرین کو لے کر پاکستان کی جانب روانہ ہوئی، جس کی سیکیورٹی کی ذمہ داری میجر محمد رفیع کے سپرد تھی۔ وفاقی وزیر کے مطابق میجر محمد رفیع نے ایک ماسٹر کی کے ذریعے ٹرین کے کوچز کو باہر سے لاک کر دیا۔ ٹرین میں خواتین، بچے، بزرگ اور دیگر مہاجرین بڑی تعداد میں موجود تھے۔ میجر محمد رفیع نے اسی حکمت عملی کے ذریعے مسافروں کو ممکنہ حملوں سے محفوظ رکھنے کی کوشش کی اور ٹرین کو تقریباً 1200 میل کا طویل سفر طے کروا کر 19 دن بعد کراچی پہنچایا۔ انہوں نے کہا کہ یہ واقعہ اس بات کی واضح مثال ہے کہ پاکستان کا حصول کس قدر مشکل اور قربانیوں سے بھرپور سفر تھا۔ ہمارے بزرگوں نے اپنی جانوں، مال اور گھروں کی قربانیاں دے کر پاکستان حاصل کیا۔ آزادی ہمیں آسانی سے نہیں ملی بلکہ اس کے پیچھے لاکھوں انسانوں کی قربانیاں اور بے شمار داستانیں موجود ہیں۔ وفاقی وزیر ریلوے نے کہا کہ ہمیں اپنے بزرگوں کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے اور رنگ، نسل، زبان اور علاقائی تفریق سے بالاتر ہو کر پاکستان کی مضبوطی کے لیے متحد ہونا چاہیے۔ پختون، پنجابی، بلوچ، سندھی اور دیگر تمام قومیتیں ہماری قومی شناخت کا حصہ ہیں، لیکن سب سے بڑھ کر ہم پاکستانی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ہم سب کے لیے مقدم ہے اور ہمیں اپنی آنے والی نسلوں کے بہتر مستقبل کے لیے اس ملک کو مضبوط، محفوظ اور خوشحال بنانا ہے۔ وفاقی وزیر ریلوے نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ان شاء اللہ پاکستان ہمیشہ قائم و دائم، محفوظ اور سربلند رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ آج کے بچے اور نوجوان پاکستان کا مستقبل ہیں، اور ہمیں انہیں ایک ایسا مضبوط اور محفوظ پاکستان دینا ہے جس پر آنے والی نسلیں فخر کر سکیں۔

بقیہ عصرنو مستونگ 44

وفاقی وزیر عبدالعلیم خان نے کہا کہ پاکستان کا قیام برصغیر کے مسلمانوں کی عظیم جدوجہد اور قربانیوں کا ثمر ہے، آج کا دن ہمیں اتحاد، ایمان اور نظم و ضبط کے اصولوں پر کاربند رہنے کا درس دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملکی ترقی، خوشحالی اور استحکام کے لیے پوری قوم کو متحد ہو کر کردار ادا کرنا ہوگا، ملکی سرحدوں کی حفاظت افواج پاکستان کی لازوال قربانیوں کی مرہون منت ہے۔ عبدالعلیم خان نے اپنے پیغام میں یوم آزادی پر شہداء، غازیوں اور ان کے عظیم خاندانوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان مضبوط ہاتھوں میں ہے، قوم کو اپنے مستقبل کے حوالے سے پرامید رہنا چاہیے۔ صدر استحکام پاکستان پارٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کو امن، استحکام، ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن رکھے۔ عبدالعلیم خان نے کہا کہ آج کے دن ہمیں پاکستان کو قائداعظم کے وژن کے مطابق مضبوط اور خوشحال بنانے کا عہد کرنا ہوگا۔

بقیہ عصرنو مستونگ 45

آباد (آن لائن) معروف برطانوی اخبار فنانشل ٹائمز نے اپنی ایک رپورٹ میں پاکستان کو بدلتے ہوئے عالمی نظام میں تیزی سے ابھرتی ہوئی اہم ’’مڈل پاور‘‘ قرار دیا ہے، جو مختلف عالمی طاقتوں اور طاقت کے مراکز کے ساتھ بیک وقت روابط قائم کر کے انہیں اپنے قومی اور تزویراتی مفادات کے لیے استعمال کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق عالمی سیاست میں طاقت کے مراکز تیزی سے تبدیل ہو رہے ہیں اور ایسے ماحول میں پاکستان اپنی خارجہ پالیسی کو زیادہ فعال اور متحرک انداز میں آگے بڑھا رہا ہے۔ اسلام آباد ایک طرف امریکا کے ساتھ تعلقات کو وسعت دینے کی کوشش کر رہا ہے تو دوسری جانب چین کے ساتھ دیرینہ شراکت داری برقرار رکھتے ہوئے خلیجی ریاستوں اور ایران کے ساتھ بھی اپنے روابط کو فعال رکھے ہوئے ہے۔ فنانشل ٹائمز نے پاکستان کی بڑھتی ہوئی سفارتی اہمیت کی مختلف مثالوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اسلام آباد نے واشنگٹن اور تہران کے درمیان براہ راست مذاکرات کی میزبانی میں کردار ادا کیا، جبکہ سعودی عرب اور ترکی کے ساتھ مکہ میں مشترکہ دفاعی معاہدے سمیت اہم سفارتی پیش رفت بھی پاکستان کے بڑھتے ہوئے علاقائی کردار کی عکاسی کرتی ہے۔ رپورٹ میں امریکا کے ساتھ کرپٹو کرنسی اور اہم معدنیات کے شعبوں میں ممکنہ تجارتی تعاون کو بھی پاکستان کی بدلتی ہوئی معاشی اور سفارتی حکمت عملی کا حصہ قرار دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ پاکستان کی جانب سے وسطی ایشیائی ریاستوں کو اپنی بندرگاہوں کے ذریعے عالمی منڈیوں تک رسائی فراہم کرنے کی خواہش کو بھی اہم تزویراتی امکان قرار دیا گیا ہے۔ فنانشل ٹائمز کے مطابق پاکستان کی ایک نمایاں قوت یہ ہے کہ وہ کسی ایک عالمی طاقت یا بلاک تک محدود ہوئے بغیر مختلف طاقت کے مراکز کے ساتھ بیک وقت تعلقات آگے بڑھانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اسلام آباد اپنے قومی مفادات اور بدلتے ہوئے حالات کے مطابق واشنگٹن اور بیجنگ دونوں کے ساتھ تعاون کر سکتا ہے، جبکہ سعودی عرب سمیت خلیجی ریاستوں اور ایران کے ساتھ بھی روابط برقرار رکھتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق پاکستان کا یہ طرز خارجہ پالیسی اسے روایتی اتحادیوں کے دائرے سے آگے بڑھ کر ایک ایسی درمیانی طاقت کے طور پر سامنے لا رہا ہے جو مختلف عالمی طاقتوں کے درمیان رابطے اور شراکت داری کے مواقع پیدا کر سکتی ہے۔ تجزیے میں اس امر کی بھی نشاندہی کی گئی ہے کہ پاکستان کی جغرافیائی اہمیت اس کی سفارتی حیثیت کو مزید تقویت دیتی ہے۔ جنوبی ایشیا، چین، ایران، افغانستان، خلیج اور وسطی ایشیا کے درمیان واقع ہونے کے باعث پاکستان خطے میں تجارت، توانائی، رابطہ کاری اور علاقائی تعاون کے منصوبوں کے لیے اہم حیثیت رکھتا ہے۔ وسطی ایشیا کو پاکستانی بندرگاہوں سے منسلک کرنے کی کوششیں بھی اسی وسیع تر حکمت عملی کا حصہ ہیں، جس کے ذریعے پاکستان اپنی جغرافیائی پوزیشن کو معاشی اور تزویراتی مواقع میں بدلنا چاہتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق موجودہ عالمی ماحول میں پاکستان کے لیے سب سے بڑا موقع یہی ہے

تلاش گمشدگی

پرس تاروچوک پشتون آباد میں گم ہو گیا ہے۔ جس میں میرا قومی شناختی کارڈ، نقدی، اے ٹی ایم اور سروس کارڈز موجود ہے۔ جس کسی کو ملے اس نمبر 03342865204 پر اطلاع دے

المشتہر

محمد اکبر ولد امام بخش

بقیہ عصرِ نو مستونگ 1

ہے بی آر ایس پی کے ڈسٹرکٹ پروگرام منیجر قطب خان مندوخیل نے کہا کہ مل کر ہی ہم مضبوط اور ترقی پذیر پاکستان کے عنوان سے ملک کا 79واں یوم آزادی مناتے ہوئے ان قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کیا جا رہا ہے جنہوں نے آزادی کی راہ ہموار کی انہوں نے کہا کہ ایک زیادہ جامع، مضبوط اور متحد پاکستان کی تعمیر کے لیے اجتماعی کوششیں جاری رکھنا ہوں گی۔ پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ کے تعاون سے لائیو اسٹاک سپورٹ پروجیکٹ پر عملدرآمد کرنے والی پارٹنر تنظیم کی حیثیت سے بی آر ایس پی اس قومی مہم کا حصہ بننے پر فخر محسوس کرتی ہے قطب خان مندوخیل نے کہا کہ ایسی سرگرمیوں کے ذریعے کمیونٹیز کو ایک دوسرے کے قریب لانے، نوجوانوں کو ملک کی ترقی کے سفر میں فعال شراکت دار بنانے اور ایک پرامن و خوشحال مستقبل کے لیے اجتماعی کوششوں کو اجاگر کیا جا رہا ہے۔ یہ سرگرمیاں قومی فخر، اتحاد اور مضبوط پاکستان کے لیے اجتماعی عزم کا اظہار ہیں تقریب میں اسکول کے طلبہ و طالبات نے قومی ترانہ تقریری مقابلوں اور خوبصورت ٹیبلو پیش کیے، جنہیں شرکاء نے خوب سراہا۔ تقریب سے جنرل سیکرٹری پرائیویٹ اسکول ایسوسی ایشن محمد حسن ڈائریکٹر قطب خان نے بھی خطاب کیا بی آر ایس پی کے ڈسٹرکٹ ایڈمن آفیسر عبدالصبور صحافی رفیق مندوخیل سمیت دیگر افراد نے شرکت کی تقریب کے اختتام پر نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات میں انعامات تقسیم کیے گئے۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 2

میر روحیل خان ڈوگی، ایس ایس پی سیوی عبدالحمید، اسسٹنٹ کمشنر سیوی منصور علی شاہ، اسسٹنٹ کمشنر بختیار آباد میر بہادر خان منگرئی، چیئرمین میونسپل کمیٹی سردار محمد خان تھگ، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر سیوی عبدالستار لانگو سمیت ضلعی افسران، اقلیتی برادری اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ پرچم کشائی کے موقع پر پولیس کے چاق و چوبند دستے نے قومی پرچم کو سلامی پیش کی، جبکہ سائرن بجا کر ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔ اس موقع پر قومی یکجہتی اور یوم آزادی کی خوشی کے اظہار کے طور پر کبوتروں اور رنگ برنگے غباروں کو فضا میں چھوڑا گیا۔ یوم آزادی کی مناسبت سے مون سون شجرکاری مہم کے تحت کمشنر سیوی ڈویژن اسداللہ فیض، ڈی آئی جی سیوی رینج میر پرویز خان عمرانی، کمانڈنٹ سیوی اسکاؤٹس کرنل منیر احمد سلطان، قبائلی رہنماؤں میر حیر بیار خان ڈوگی، میر روحیل خان ڈوگی اور چیئرمین میونسپل کمیٹی سردار محمد خان تھگ نے پودے بھی لگائے۔ تقریب کے اختتام پر وطن عزیز کی سلامتی، ترقی، خوشحالی اور استحکام کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔ شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان کی ترقی، امن اور خوشحالی کے لیے اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں ادا کرتے رہیں گے

بقیہ عصرِ نو مستونگ 3

جائے گا۔ اتھارٹی کے مطابق اس اقدام کا بنیادی مقصد ایک شفاف اور مؤثر نظام کے ذریعے ٹیکس تعمیل کو بہتر بنانا، ٹیکس بیس کو وسعت دینا اور بلوچستان کی مجموعی ترقی و خوشحالی کے لیے صوبائی محصولات میں پائیدار اضافہ یقینی بنانا ہے۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 4

اسکول تک بڑا قومی پرچم اٹھا کر پیدل ریلی نکالی، جس میں بزرگوں، نوجوانوں اور بچوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ ریلی کے دوران "پاکستان زندہ باد" اور "پاک فوج زندہ باد" کے فلک شگاف نعروں سے فضا گونجتی رہی۔ شرکاء کے اس جوش و جذبے نے ثابت کر دیا کہ سرحدی علاقوں کے عوام بھی ملک کی سلامتی اور خوشحالی کے لیے مکمل طور پر متحد اور پرعزم ہیں۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 5

کہ 14 اگست کا دن تجدید عہد کا دن ہے پاکستان ہمارے آباؤ اجداد کی لازوال قربانیوں کے نتیجے میں وجود میں آیا ہے جشن آزادی کا مقصد وطن سے محبت، قومی یکجہتی اور اتحاد کے جذبے کو اجاگر کرنا ہے۔ بلوچستان کے عوام بالخصوص لہڑی کے لوگوں نے ہمیشہ پاکستان سے اپنی والہانہ محبت کا اظہار کیا ہے اور آج لہڑی میں عوام کی بڑی تعداد کی شرکت قومی یکجہتی اور وطن سے محبت کا شاندار مظاہرہ ہے۔ یوم آزادی ہمیں اتحاد، اتفاق اور قومی ذمہ داری کا پیغام دیتا ہے، ہمیں عہد کرنا چاہیے کہ پاکستان کو مضبوط، خوشحال اور ترقی یافتہ ملک بنانے کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔ ریلی کے اختتام پر ملک و قوم کی سربلندی کے لیے خصوصی دعائیں مانگی گئیں۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 6

قبضہ کر لیا ہے، ملک سو ہزار ارب سے زیادہ کا مقروض ہو چکا ہے، عام آدمی تعلیم، صحت اور روزگار جیسی بنیادی سہولتوں سے محروم اور آدھی آبادی غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گزارنے پر مجبور ہے، آزادی کا حقیقی مفہوم یہ ہے کہ پاکستان کا ہر شہری عزت، امن، انصاف اور بنیادی حقوق کے ساتھ زندگی گزار سکے۔ پاکستان مائنارٹیز موومنٹ کے چیئرمین پیٹر جارلس سموترا نے کہا کہ بانی پاکستان قائداعظم نے واضح کیا تھا کہ پاکستان میں اقلیتوں سمیت ہر شہری کو اپنے بنیادی حقوق حاصل ہوں گے، آج ضرورت اس امر کی ہے کہ آئین پاکستان کی بالادستی، قانون کی حکمرانی، انصاف، مساوات اور شہری آزادیوں کو یقینی بنایا جائے، پاکستان مائنارٹیز موومنٹ ہمیشہ آئین اور جمہوری جدوجہد کے ذریعے ملک میں ایسا نظام قائم کرنے کی جدوجہد کرتی رہے گی جہاں عوام کو بنیادی سہولیات روزگار، تعلیم، صحت اور انصاف میسر ہو۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 7

بھائی چارے کے فروغ سے ہی ملک مزید مضبوط اور ترقی یافتہ بن سکتا ہے۔ کمشنر نے کہا کہ ہمیں اپنے فرائض ایمانداری اور ذمہ داری کے ساتھ انجام دیتے ہوئے پاکستان کی تعمیر و ترقی میں اپنا حصہ ڈالنا چاہیے۔ جشن آزادی ہمیں اتحاد، نظم و ضبط اور وطن سے وفاداری کا پیغام دیتا ہے۔ جشن آزادی کے حوالے سے دوسری تقریب ماڈل ہائی اسکول ژوب میں منعقد ہوئی، جس کے مہمان خصوصی کمشنر ژوب ڈویژن آصف علی فرخ تھے۔ تقریب میں طلبہ و طالبات اور اساتذہ نے بھرپور شرکت کی، جبکہ طلبہ نے ملی نغموں، تقاریر اور دیگر پروگراموں کے ذریعے وطن سے محبت کا اظہار کیا۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 8

زیارت میں 28 اور ژوب میں 36 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ اس کے علاوہ صوبے کے میدانی اور گرم علاقوں میں سبی 45 ڈگری سینٹی گریڈ کے ساتھ گرم ترین رہا، جبکہ نوکنڈی میں 44، تربت میں 40 اور چمن میں 39 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا۔ بلوچستان کے ساحلی علاقوں گوادر میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 32 اور جیوانی میں 31 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 9

حیر بیار خان ڈوگی، سابق نگران وزیراعلیٰ بلوچستان میر علی مردان خان ڈوگی کے فرزند میر روحیل خان ڈوگی، اسسٹنٹ کمشنر منصور علی شاہ، چیئرمین میونسپل کمیٹی سردار محمد خان تھگ، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر عبدالستار لانگو، ڈویژنل فارسٹ آفیسر سید طارق شاہ، اسسٹنٹ کمشنر لہڑی ملک بہادر منگرئی، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر قادر بارون، ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر لہڑی لیاقت علی لغاری، مختلف اسکولوں کے ہیڈ ماسٹرز و ہیڈ مسٹریسز، اساتذہ، طلبہ و طالبات، علاقائی معتبرین، سیاسی و سماجی شخصیات، علما کرام اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا گیا، جس کے بعد قومی پرچم کشائی ہوئی اور یوم آزادی کی خوشی میں کیک کاٹا گیا۔ طلبہ و طالبات نے نعت رسول مقبول ﷺ پیش کی، جبکہ مختلف اسکولوں کے طلبہ و طالبات نے ملی نغمے، ٹیبلو اور تقاریر پیش کر کے پاکستان سے اپنی محبت کا اظہار کیا۔ طلبہ نے چاروں صوبوں کی ثقافت کو اجاگر کرتے ہوئے خوبصورت ثقافتی پروگرام بھی پیش کیا جسے شرکاء نے بھرپور سراہا اس موقع پر کمشنر سیوی ڈویژن اسداللہ فیض اور قبائلی معتبر شخصیت سردار زادہ میر حیر بیار خان ڈوگی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یوم آزادی محض جشن منانے کا دن نہیں بلکہ تجدید عہد، وطن سے وفاداری اور پاکستان کی ترقی و خوشحالی کے لیے اپنے عزم کو تازہ کرنے کا دن ہے۔ آزادی ایک عظیم نعمت ہے جس کی قدر و حفاظت ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے مقررین نے کہا کہ پاکستان بے شمار قربانیوں کے نتیجے میں معرض وجود میں آیا، اس لیے ہمیں اپنے بزرگوں کی قربانیوں کو یاد رکھتے ہوئے ملک کی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ نوجوان نسل خصوصاً طلبہ و طالبات پاکستان کا روشن مستقبل ہیں، انہیں تعلیم، نظم و ضبط، اتحاد اور حب الوطنی کو اپنی زندگی کا شعار بنانا ہوگا مقررین نے کہا کہ اس سال پاکستان کے لیے پاک

چین اور مکہ معاہدہ کسی نعمت سے کم نہیں، یہ اہم پیش رفت ملک کے مستقبل، علاقائی تعاون، امن اور ترقی کے حوالے سے امید کی نئی کرن ہے۔ پاکستان اور دوست ممالک کے درمیان مضبوط تعلقات ملک کے معاشی و سفارتی استحکام میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں کمشنر سیوی ڈویژن اسداللہ فیض نے کہا کہ بلوچستان سمیت ملک بھر کے عوام نے ہمیشہ پاکستان سے اپنی محبت کا عملی ثبوت دیا ہے، سیوی کے عوام بھی ہر قومی موقع پر اتحاد، یکجہتی اور حب الوطنی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ انہوں نے انتظامیہ، پولیس، اسکولوں، محکمہ تعلیم، محکمہ کھیل اور تمام متعلقہ اداروں کو یوم آزادی کی تقریبات شاندار انداز میں منعقد کرنے پر خراج تحسین پیش کیا یوم آزادی کی تقریبات کے سلسلے میں محکمہ جنگلات کی جانب سے شجرکاری کا بھی آغاز کیا گیا۔ کمشنر سیوی ڈویژن اسداللہ فیض اور دیگر افسران نے شجرکاری مہم کا افتتاح کرتے ہوئے پودے لگائے اور اس عزم کا اظہار کیا کہ ماحول کو سرسبز و شاداب بنانے کے لیے زیادہ سے زیادہ درخت لگائے جائیں گے۔ اس موقع پر شہریوں اور نوجوانوں پر بھی زور دیا گیا کہ وہ شجرکاری مہم میں بھرپور حصہ لے کر صاف، صحت مند اور سرسبز پاکستان کے قیام میں اپنا کردار ادا کریں تقریب کے اختتام پر ملک کی سلامتی، استحکام، ترقی، خوشحالی اور امن کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔ شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ پاکستان کی سالمیت، خودمختاری اور ترقی کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کرتے رہیں گے دوران تقریب سیکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے سرکٹ ہاؤس کے اندر اور باہر پولیس کی بھاری نفری تعینات تھی۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 10

دیگر شخصیات نے شرکت کی۔ تقریب کا آغاز قومی پرچم کشائی سے ہوا، جس کے بعد قومی ترانہ پیش کیا گیا۔ پولیس کے چاق و چوبند دستے نے مہمان گرامی کو سلامی پیش کی۔ اس موقع پر پاکستان کے 79ویں یوم آزادی کی مناسبت سے کیک بھی کاٹا گیا۔ بعد ازاں یوم آزادی کے سلسلے میں ریلی نکالی گئی، جس میں شرکاء نے ہاتھوں میں قومی پرچم بلند کر کے پاکستان سے محبت اور یکجہتی کا اظہار کیا۔ ریلی کے شرکاء نے قومی جذبے کے ساتھ پاکستان زندہ باد کے نعرے لگائے۔ تقریب میں مقررین نے یوم آزادی کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی آزادی ہمارے بزرگوں کی لازوال قربانیوں کا ثمر ہے، جس کی ترقی، خوشحالی، امن اور استحکام کے لیے سب کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 11

شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی، گورنمنٹ ماڈل ہائی اسکول کوہلو میں بھی یوم آزادی کے حوالے سے خصوصی تقریب منعقد کی گئی، جہاں طلبہ نے ملی نغموں، تقاریر اور مختلف پروگرامز کے ذریعے وطن سے محبت کا اظہار کیا، علاوہ ازیں میونسپل کمیٹی کے نائب چیئرمین علی شیر زرکون اور ڈسٹرکٹ وائس چیئرمین وڈیرہ غازی خان لوہارانی نے ایک کاٹ کر یوم آزادی کی خوشی منائی اور پاکستان کی سلامتی، ترقی اور خوشحالی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ یوم آزادی کے موقع پر منعقدہ تقریبات اور ریلیوں میں مقررین نے اپنے خطاب میں پاکستان کی آزادی کی جدوجہد اور قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ ملک کی ترقی، امن، استحکام اور خوشحالی کے لیے ہر فرد اپنا کردار ادا کرے گا، تقریبات میں قومی یکجہتی، باہمی اتحاد اور وطن عزیز سے محبت کا جذبہ نمایاں رہا۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 12

میں سبز ہلالی پرچم تھام رکھے تھے جبکہ ایک بڑا قومی پرچم بھی نوجوانوں نے ہاتھوں میں اٹھا کر ریلی کے ہمراہ پیدل سفر کیا۔ شرکاء کا جوش و جذبہ دیدنی تھا اور نوکنڈی کی فضا حب الوطنی کے نعروں اور ملی نغموں سے گونجتی رہی۔ کار ریلی مختلف راستوں سے ہوتی ہوئی باب عمر پہنچی، جہاں سے واپس خان تنجرانی ہاؤس پہنچ کر ریلی کا باقاعدہ اختتام کیا گیا۔ اس موقع پر ایف سی اور پولیس انتظامیہ کی جانب سے سیکیورٹی کے خصوصی انتظامات کیے گئے تھے تاکہ جشن آزادی کی تقریب پرامن اور خوشگوار ماحول میں مکمل ہو سکے۔ ریلی کے اختتام پر سابق چیئرمین سینیٹ آف پاکستان و رکن صوبائی اسمبلی حاجی محمد صادق خان سنجرانی، سابق صوبائی مشیر و رہبر حاجی میر اعجاز خان سنجرانی اور ڈسٹرکٹ چیئرمین عبدالودود خان سنجرانی نے 14 اگست جشن آزادی کی کار ریلی میں بھرپور شرکت کرنے پر نوکنڈی کے عوام، نوجوانوں، سیاسی و سماجی کارکنوں، قبائلی عمائدین اور تمام شرکاء کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ نوکنڈی کے عوام نے ہمیشہ کی طرح اس مرتبہ بھی یوم آزادی کے موقع پر اپنے جوش و جذبے سے ثابت کیا ہے کہ پاکستان کی سلامتی، استحکام، ترقی اور خوشحالی ہی ان کی محبت اور وابستگی بے مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ وطن عزیز پاکستان ہمارے لیے سب سے بڑھ کر ہے اور یوم آزادی ہمیں اتحاد، اخوت، بھائی چارے اور ملکی ترقی کے لیے مل کر کردار ادا کرنے کا پیغام دیتا ہے۔ انہوں نے کار ریلی کو کامیاب بنانے میں تعاون کرنے والے تمام افراد، انتظامیہ، ایف سی، پولیس اور بالخصوص نوکنڈی کے عوام کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ عوام کی بھرپور شرکت نے جشن آزادی کی خوشیوں کو مزید دوبالا کر دیا ہے۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 13

کی بروقت ادائیگی کو یقینی بنائیں۔ اتھارٹی نے واضح کیا کہ ٹیکس قوانین کی پابندی سروس فراہم کنندگان کی قانونی ذمہ داری ہے۔ بی آر اے کا مقصد شفاف اور مؤثر ٹیکس نظام کے ذریعے ٹیکس تعمیل کو بہتر بنانا، ٹیکس بیس کو وسیع کرنا اور بلوچستان کی ترقی کیلئے محصولات میں اضافہ یقینی بنانا ہے۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 14

کی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب میں ڈپٹی کمشنر پنجگور جہانزیب بلوچ اور ایس پی پنجگور ایاز خان سمیت مختلف لائن ڈیپارٹمنٹس کے سربراہان اور دیگر افسران نے شرکت کی۔ تقریب کے موقع پر پولیس کے چاق و چوبند دستے نے قومی پرچم کو سلامی پیش کی، جبکہ ڈپٹی کمشنر جہانزیب بلوچ نے پرچم کشائی کی۔ اس موقع پر وطن عزیز کی سلامتی، ترقی اور خوشحالی کے لیے خصوصی دعائیں بھی کی گئیں۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 15

الدین کھوسو اور ایس پی خلیل اللہ کاکڑ سمیت دیگر اہم شخصیات نے شرکت کی۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے صوبائی وزیر اور پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسو نے کہا کہ اسلاف کی قربانیاں کبھی بھلائی نہیں جا سکتیں، آزادی کسی نے پلیٹ میں رکھ کر نہیں دی بلکہ ہمارے بزرگوں نے بے پناہ قربانیوں کے بعد پاکستان حاصل کیا ہے۔ پرچم کشائی کی تقریب کے بعد ایک شاندار ریلی بھی نکالی گئی۔ ایک ریلی کھوسو ہاؤس صحبت پور سے صوبائی وزیر میر سلیم خان کھوسو کی قیادت میں برآمد ہوئی جس میں شہریوں اور قائدین نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور "جیوے جیوے پاکستان" کے فلک شگاف نعروں سے فضا گونج اٹھی۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 16

کہ بلوچستان کے عوام بالخصوص چاغی کے لوگوں نے ہمیشہ پاکستان سے اپنی والہانہ محبت کا اظہار کیا ہے اور آج نوکنڈی میں عوام کی بڑی تعداد کی شرکت قومی یکجہتی اور وطن سے محبت کا شاندار مظاہرہ ہے۔ حاجی صادق سنجرانی نے مزید کہا کہ یوم آزادی ہمیں اتحاد، اتفاق اور قومی ذمہ داری کا پیغام دیتا ہے، ہمیں عہد کرنا چاہیے کہ پاکستان کو مضبوط، خوشحال اور ترقی یافتہ ملک بنانے کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔ کار ریلی کے دوران شہریوں نے قومی پرچم لہراتے ہوئے پاکستان سے محبت کا اظہار کیا جبکہ شرکاء نے ملی جوش و جذبے کے ساتھ جشن آزادی منایا۔ ریلی میں عوام کی بڑی تعداد کی شرکت نے قومی یکجہتی کا شاندار مظاہرہ پیش کیا۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 17

کے ہم دشمنوں کے ناپاک عزائم کو ناکام بنا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر آج بھی ہم ماضی سے سبق سیکھ کر اپنے ملک کی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار ادا نہ کریں گے تو آنے والی نسلیں ہمیں کبھی معاف نہیں کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ یوم آزادی کا دن تجدید عہد کا دن ہے یہ دن ہمارے بزرگوں کی قربانیوں کی یاد دلاتا ہے جنہوں نے ہمیں ایک آزاد اور خودمختار ملک دیا ہمارے بزرگوں نے اس ملک کو بنانے کے لئے جو قربانیاں دی ہیں ان کی قدر کرنی چاہیے اور پاکستان کی سلامتی، خودمختاری اور ترقی کے لئے سب کو اپنا اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ملک دشمن قوتیں دہشت گردی کے ذریعے پاکستان کو نقصان پہنچانے کے درپے ہیں اور پاک فوج، ایف سی، پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے ملک دشمن قوتوں کے خلاف برسرپیکار ہیں ملک کے اندر سیاسی اختلافات کو صرف سیاسی حد تک محدود رکھا جائے اور قومی مفادات کو ہر حال میں مقدم رکھا جائے آزادی کے خلاف یا قومی وحدت کو نقصان پہنچانے والی باتیں کسی بھی صورت

قابل قبول نہیں ہونی چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو مضبوط بنانے کے لیے اتحاد، اتفاق اور باہمی بھائی چارے کو فروغ دینا ناگزیر ہے ہمیں ذاتی اور سیاسی مفادات سے بالاتر ہو کر ملک و ملت کے وسیع تر مفاد میں سوچنا ہوگا یہی طرز عمل پاکستان کو ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن کر سکتا ہے۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 18

دینی وابستگی اس امر کا تقاضا کرتی ہے کہ ریاستی نظام کو اسلامی اصولوں کے مطابق استوار کیا جائے۔ اگر ملک کی باگ ڈور دیانتدار، باکردار اور دینی شعور رکھنے والی قیادت کے ہاتھ میں ہوتی تو آج قوم کو موجودہ بحرانوں بے یقینی اور بدحالی کا اس قدر سامنا نہ کرنا پڑتا۔ انہوں نے کہا کہ سودی معاشی نظام نے ملکی معیشت کو قرضوں کے شکنجے میں جکڑ دیا ہے اور سود کی لعنت سے نجات کے بغیر معاشی خودمختاری کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ ملک کو قرضوں، مہنگائی، بے روزگاری اور معاشی عدم استحکام سے نکالنے کے لیے اسلامی معاشی اصولوں پر مبنی نظام اختیار کرنا ہوگا۔ رہنماؤں نے کہا کہ سیاسی و معاشی پالیسیوں میں بیرونی دباؤ اور مفادات کے بجائے قومی خودمختاری، عوامی مفاد اور اسلامی اصولوں کو مقدم رکھا جائے۔ پاکستان کو حقیقی معنوں میں ایک خودمختار اسلامی فلاحی ریاست بنانے کے لیے آئین کی اسلامی روح کے مطابق نظام حکومت و معیشت کی تشکیل ناگزیر ہے۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 19

سہارا لے رہے ہیں، وہ نہ بلوچستان کے عوام کے خیرخواہ ہیں اور نہ ہی صوبے کے مستقبل کے مخلص ہیں۔ بے گناہ شہریوں کا خون بہا کر کسی مسئلے کا حل تلاش نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ منفی عناصر اپنے مذموم عزائم کے ذریعے بلوچستان میں خوف و ہراس کی فضا قائم کرنا چاہتے ہیں تاکہ عوام کو عدم تحفظ کا شکار کیا جائے، معاشی سرگرمیوں کو نقصان پہنچایا جائے اور صوبے کو مزید انتشار کی جانب دھکیلا جائے۔ انہوں نے کہا کہ یہ طرز عمل براہ راست بلوچستان کے اجتماعی مفادات کو نقصان پہنچا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو امن، روزگار، تعلیم، صحت اور ترقی کے مواقع درکار ہیں، نہ کہ خوف، تشدد اور لاشیں۔ جو لوگ عوامی مقامات اور عام شہریوں کو نشانہ بناتے ہیں وہ دراصل بلوچستان کے مستقبل کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور متعلقہ اداروں کو ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات اٹھانے چاہئیں، صرف وقتی ردعمل کے بجائے مستقل بنیادوں پر امن و امان کی صورتحال بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے جاں بحق افراد کے لواحقین سے اظہار تعزیت اور زخمی ہونے والوں کی جلد صحتیابی کے لیے دعا کرتے ہوئے کہا کہ زخمیوں کو علاج کی بہترین سہولیات فراہم کی جائیں اور متاثرہ خاندانوں کی ہرممکن معاونت کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے باشعور عوام کبھی ایسے عمل کا حصہ نہیں بن سکتے جو ان کے اپنے گھروں، بازاروں، راستوں اور مستقبل کو غیر محفوظ بنائے۔ بلوچستان کا راستہ امن، سیاسی مکالمے، جمہوری جدوجہد اور عوام کی خوشحالی سے ہو کر گزرتا ہے، تشدد اور خوف سے نہیں۔ انہوں نے کہا کہ بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنانے کی کسی بھی کارروائی کو بلوچستان کے مفاد یا حقوق کی جدوجہد کا نام نہیں دیا جا سکتا، کیونکہ عوام کا تحفظ اور بلوچستان کا پرامن مستقبل ہر سیاسی و سماجی قوت کی اولین ترجیح ہونی چاہیے۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 20

اظہار کیا، میونسپل کمیٹی آفس پہنچنے پر یوم آزادی کے حوالے سے پروقار تقریب منعقد ہوئی، جہاں چیئرمین ڈاکٹر جاوید اختر جمالی، وائس چیئرمین شہوز جمالی اور چیف آفیسر غلام سرور رند سمیت دیگر معززین نے یوم آزادی کا کیک کاٹا۔ اس موقع پر ملکی سلامتی، استحکام، خوشحالی اور ترقی کے لیے خصوصی دعا بھی کی گئی۔ تقریب میں میونسپل کمیٹی کے کونسلران استاد علی مردان جمالی، میر شیراز خان جمالی، غلام مرتضیٰ لاشاری، مختیار خان جمالی، ذوالفقار علی جاموٹ، سماجی رہنما عادل حسین جمالی، جمعیت علماء اسلام گنداخہ کے امیر مولانا امان اللہ حقانی، سوشل ورکر نور محمد جمالی، فردین خان جمالی سمیت سیاسی و سماجی شخصیات، تحصیل پریس کلب گنداخہ کے صحافی برادری، نوجوانوں اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے چیئرمین میونسپل کمیٹی گنداخہ ڈاکٹر جاوید اختر جمالی، وائس چیئرمین شہوز جمالی، چیف آفیسر غلام سرور رند، سماجی رہنما عادل حسین جمالی، مولانا امان اللہ حقانی، غلام مرتضیٰ لاشاری اور دیگر مقررین نے کہا کہ 14 اگست محض جشن منانے کا دن نہیں بلکہ تجدید عہد اور تجدید وفا کا دن ہے۔ یہ دن ہمیں ان عظیم قربانیوں کی یاد دلاتا ہے جو برصغیر کے مسلمانوں نے ایک آزاد وطن کے حصول کے لیے دیں۔ مقررین نے کہا کہ پاکستان ہمارے بزرگوں کی بے مثال جدوجہد اور لازوال قربانیوں کا ثمر ہے، اس لیے اس کی سلامتی، خودمختاری اور ترقی ہر پاکستانی کی اولین ذمہ داری ہے۔ آج ہمیں عہد کرنا ہوگا کہ ہم قومی اتحاد، بھائی چارے، رواداری اور اخوت کو فروغ دیتے ہوئے ملک کی تعمیر و ترقی میں اپنا مثبت کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں پاکستان کو مضبوط بنانے کے لیے اتحاد، نظم و ضبط، تعلیم اور محنت کو قومی شعار بنانا ہوگا۔ نوجوان نسل ملک کا قیمتی سرمایہ ہے اور انہیں چاہیے کہ وہ تعلیم کے حصول کے ساتھ ساتھ مثبت سرگرمیوں میں حصہ لے کر پاکستان کے روشن مستقبل کی بنیاد مضبوط کریں۔ مقررین نے مزید کہا کہ گنداخہ کے عوام نے ہمیشہ وطن سے اپنی محبت اور قومی یکجہتی کا عملی مظاہرہ کیا ہے۔ یوم آزادی کی یہ شاندار تقریب اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ بلوچستان کے عوام پاکستان کی سلامتی، ترقی اور خوشحالی کے لیے متحد اور پرعزم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنے اختلافات کو پس پشت ڈال کر پاکستان کے وسیع تر مفاد کو مقدم رکھنا ہوگا۔ وطن عزیز کی ترقی ہی ہماری آنے والی نسلوں کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے۔ تقریب کے اختتام پر پاکستان کی سالمیت، استحکام، امن، خوشحالی اور ترقی کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔ یوم آزادی کے موقع پر گنداخہ شہر میں سبز ہلالی پرچموں کی بہار، ملی نغموں اور قومی نعروں نے جشن آزادی کی خوشیوں کو دوبالا کر دیا، جبکہ شہریوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ پاکستان کی ترقی، خوشحالی اور قومی اتحاد کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کرتے رہیں گے۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 21

مطابق دو افراد لاپتہ ہیں۔ فائرنگ کا نشانہ بننے والے افراد کا تعلق زیارت کے علاقے سنجاوی سے بتایا جاتا ہے جو سنجاوی سے کوئٹہ جا رہے تھے۔ جاں بحق افراد کی نماز جنازہ سنجاوی میں ادا کر دی گئی۔ واضح رہے کہ ضلع زیارت کے علاقے کچھ کے قریب 6 جولائی کو 30 پولیس اہلکار کالعدم ٹی ٹی پی کے حملے میں شہید ہوئے تھے۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 22

ملک و ملت کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ پرنس احمد عمر احمد زئی نے کہا کہ تحریک پاکستان کی جدوجہد قائداعظم کی ولولہ انگیز قیادت میں مکمل ہوئی اس ملک کے قیام میں لاکھوں مسلمانوں نے خون کا نذرانہ پیش کیا پاکستان کے قومی دن پر عہد کرنا ہوگا کہ ہم ملک کی سالمیت، خوشحالی اور ترقی کیلئے جدوجہد کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ وطن عزیز کو حاصل کرنے کیلئے ہمارے بزرگوں نے بیشمار قربانیاں دیں اور بڑی جدوجہد کے بعد پاکستان دنیا کے نقشہ پر نمودار ہوا اب یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہمارے آباؤ اجداد نے جن مقاصد کے حصول کیلئے ایک آزاد ملک حاصل کیا اس کی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ یوم آزادی ہمیں پاکستان کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کیلئے اپنا کردار ادا کرنے کا پیغام دیتی ہے ہمیں قومی یکجہتی کو فروغ دیتے ہوئے ملک کی تعمیر میں بھرپور حصہ لینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ہمارے بزرگوں کی جدوجہد اور قربانیوں کا حاصل ہے، اس کی ترقی اور خوشحالی ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے نوجوان نسل کو قیام پاکستان کے مقاصد اور قومی اقدار سے روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی آزادی ہمارے لیے باعث فخر اور اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے ہمیں سیاسی و ذاتی اختلافات سے بالاتر ہو کر ملکی ترقی اور قومی یکجہتی کے لیے متحد ہونا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ایک مضبوط اور مستحکم پاکستان کی تعمیر کے لیے ہمیں اپنی انفرادی و اجتماعی صلاحیتوں کو بروئے کار لانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ صوبہ بلوچستان کی ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود ہماری اولین ترجیح ہے۔ تقریب کے اختتام پر ملک و قوم کی سلامتی، بلوچستان کے امن و خوشحالی اور شہدائے وطن کے درجات کی بلندی کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 23

ترقی، خوشحالی اور استحکام کے لیے خصوصی دعائیں کی گئی، جس کے بعد 14 اگست یوم آزادی کی مناسبت سے

بحیرہ احمر اور خلیج عدن میں حوثیوں کے حملے تجارت کو خطرے میں ڈال رہے ہیں، پاکستان

کشیدگی میں اضافہ صرف یمنی عوام کے لئے مزید مشکلات کا سبب بنے گا اور سفارت کاری کے لیے موجود گنجائش کو مزید محدود کردے گا، پاکستانی مندوب

نیویارک (این این آئی) پاکستان نے بحیرہ احمر اور خلیج عدن میں جاری حوثی حملوں کی مذمت کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ بحری جہازوں پر یہ حملے، جن میں تجارتی جہاز تیامہ پر ہونے والا حملہ بھی شامل ہے جس میں تین پاکستانی شہری جاں بحق ہوئے، علاقائی استحکام اور عالمی تجارت کے بلاتعطل بہاؤ کو خطرے میں ڈال رہے ہیں۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب سفیر عاصم افتخار احمد نے جمعرات کو یمن کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں ہونے والی بحث کے دوران کہا کہ بین الاقوامی بحری جہاز رانی کی سلامتی و تحفظ اور بحری

بقیہ 35 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

نصیر آباد: پارلیمانی سیکرٹری ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن حاجی محمد خان لہڑی جشنِ آزادی کے موقع پر شجر کاری مہم کے سلسلے میں پودا لگا رہے ہیں

ہرمز میں مزید 2 بحری جہازوں پر ایرانی حملہ، امریکہ کا سخت ردعمل

واشنگٹن ایران کو مزید مالی نقصان پہنچانے کی تیاری کر رہا ہے آئندہ ہفتے ایران کے خلاف ایسے مزید اقتصادی اقدامات کا اعلان کیا جائیگا جن کی مثال ماضی میں نہیں ملتی

پاناما سٹی (آن لائن) ایران اور امریکا کے درمیان جاری کشیدگی کے باعث آبنائے ہرمز میں تجارتی سرگرمیاں تقریباً مفلوج ہو کر رہ گئی ہیں۔ مزید دو بحری جہازوں پر حملوں کے بعد امریکا نے ایران کے خلاف بحری ناکہ بندی برقرار رکھنے اور آئندہ ہفتے مزید سخت اقتصادی اقدامات کا عندیہ دے دیا ہے، جس سے عالمی توانائی اور تجارت کے شعبوں میں تشویش بڑھ گئی ہے۔ برطانوی خبر رساں ادارے کے مطابق ریاستی ملکیت والی ابوظبی نیشنل آئل کمپنی کے دو بحری جہاز آبنائے ہرمز سے گزرتے ہوئے حملوں کا نشانہ بنے۔ متحدہ عرب امارات نے حملوں کا

بقیہ 36 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

بختیار آباد، لہڑی میں آزادی چوک پر پرچم کشائی کی تقریب اور شاندار ریلی کا انعقاد

14 اگست کا دن تجدید عہد کا دن ہے، وطن سے محبت اور قومی یکجہتی کو فروغ دینا ہم سب کی ذمہ داری ہے، مقررین

بقیہ 5 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

چاغی، پاک افغان سرحدی شہر براہچہ میں 14 اگست یوم آزادی کی پروقار تقریب اور شاندار ریلی کا انعقاد

بقیہ 4 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، بی آر اے نے کیٹررز اور خوراک و مشروبات کی فراہمی پر سیلز ٹیکس کی شرح 15 فیصد مقرر کر دی

تمام سروس فراہم کنندگان فوری رجسٹریشن، بروقت ریٹرن فائلنگ اور ٹیکس کی ادائیگی یقینی بنائیں، بلوچستان ریونیو اتھارٹی

بقیہ 3 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

سیوی میں یوم آزادی کی پروقار پرچم کشائی تقریب، ضلعی افسران اور شہریوں کی بھرپور شرکت

بقیہ 2 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

بی آر ایس پی اور پی پی اے ایف کے اشتراک سے یوم آزادی کی پروقار تقریب، ایم پی اے حاجی فضل قادر مندوخیل کی شرکت

پاکستان کی تعمیر و ترقی کے لیے قوم کا متحد ہونا ضروری ہے، نوجوان نسل کو فعال کردار ادا کرنا ہوگا، حاجی فضل قادر مندوخیل

بقیہ 1 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان عظیم نعمت، بزرگوں کی لازوال قربانیوں کا ثمر ہے، پیٹر چارلس

کرسچن کمیونٹی نے پاکستان بنانے سمیت ملکی سلامتی اور دفاع کیلئے بے مثال قربانیاں دی ہیں

بقیہ 6 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان میں بیشتر اضلاع کا موسم گرم اور خشک رہے گا، شام کے وقت کچھ علاقوں میں گرج چمک کیساتھ بارش کا امکان

بقیہ 8 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان کے امن و ترقی سبوتاژ کرنے کی کسی کو بھی اجازت نہیں دینگے، سلیم کھوسہ

یوم آزادی کا دن ہمیں ان عظیم قربانیوں کی یاد دلاتا ہے جن کے نتیجے میں ہمیں ایک آزاد وطن، پاکستان، نصیب ہوا، یہ آزادی ہمارے بزرگوں کی جدوجہد، قربانیوں اور عزم کا ثمر ہے

بقیہ 37 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

سودی معاشی نظام نے ملکی معیشت کو قرضوں کے شکنجے میں جکڑ دیا ہے، مولانا عبدالرحمٰن رفیق

پاکستان کی نظریاتی اساس اور عوام کی اکثریت کی دینی وابستگی اس امر کا تقاضا کرتی ہے کہ ریاستی نظام کو اسلامی اصولوں کے مطابق استوار کیا جائے

بقیہ 18 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

آزادی ایک بہت بڑی نعمت ہے، ہمیں اسکی قدر کرنی چاہئے، چوہدری نعیم کریم

بقیہ 17 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی جشنِ آزادی کی مناسبت سے نکالی گئی ریلی کی قیادت کر رہے ہیں

ژوب، کمشنر آفس اور ماڈل ہائی اسکول میں 79 ویں یوم آزادی پر شاندار تقریبات، پرچم کشائی اور کیک کاٹا گیا

بقیہ 7 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

کیٹررز اور خوراک و مشروبات فراہم کرنے والوں کیلئے سیلز ٹیکس کی شرح 15 فیصد مقرر، بی آر اے

بقیہ 13 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

سیوی، سرکٹ ہاؤس میں 79 ویں یوم آزادی پر شاندار تقریب اور پرچم کشائی، کیک کاٹا گیا اور شجر کاری مہم کا آغاز

آزادی عظیم نعمت ہے، تجدید عہد کے ساتھ ملکی ترقی و خوشحالی کے لیے ہر فرد کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، کمشنر اسد اللہ فیض

بقیہ 9 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

تربت میں 79 ویں یوم آزادی کی پروقار تقریب، پرچم کشائی اور ریلی کا انعقاد

بقیہ 10 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

کوہلو، یوم آزادی پر شاندار تقریبات، پرچم کشائی، ریلی، فلیگ مارچ اور تعلیمی اداروں میں ملی نغمے

پاکستان کی ترقی، امن اور استحکام کے لیے ہر فرد اپنا کردار ادا کرے گا، ڈپٹی کمشنر عظیم جان دمڑ

بقیہ 11 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

پنجگور میں 79 یوم آزادی کے موقع پر دو مختلف مقامات پر تقریبات منعقد ہوئیں

بقیہ 14 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

لوکنڈی، حاجی صادق سنجرانی کی قیادت میں 79 ویں یوم آزادی پر عظیم الشان کار ریلی، ہزاروں گاڑیوں اور شہریوں کی شرکت

آزادی عظیم نعمت ہے، بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ وطن سے والہانہ محبت کا ثبوت دیا ہے، سابق چیئرمین سینیٹ و رکن اسمبلی

بقیہ 16 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

صحبت پور، پرچم کشائی کی مرکزی تقریب اور شاندار ریلی، اسلاف کی قربانیوں سے ہی آزادی ممکن ہوئی، سلیم خان کھوسو

آزادی کسی نے پلیٹ میں رکھ کر نہیں دی، بے پناہ قربانیوں کے بعد پاکستان حاصل کیا، صوبائی وزیر

بقیہ 15 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

نوکنڈی 79 ویں یوم آزادی پر محمد صادق خان سنجرانی کی ہدایات پر عظیم الشان کار ریلی، سینکڑوں گاڑیوں کی شرکت

نوکنڈی کے عوام کا جوش و جذبہ ثابت کرتا ہے کہ پاکستان کی سلامتی اور ترقی سے ان کی وابستگی بے مثال ہے، محمد صادق خان سنجرانی

بقیہ 12 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

آئیں عہد کریں ایک بہتر اسلامی پاکستان، خوشحال بلوچستان کیلئے ملکر کام کرینگے

ہمیں اس ملک سے نہیں اس ظالم نظام اور اس پر زبردستی مسلط لٹیروں سے نفرت ہے۔ سب کیلئے انصاف، وسائل کی منصفانہ تقسیم حقوق کی فراہمی سے آزادی کے ثمرات مل سکتے ہیں

بقیہ 38 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

آزادی کا حقیقی مفہوم تب مکمل ہوگا جب عوام کو معاشی حقوق حاصل ہوں

2047 تک آئینی وعدہ ہر گھر تک پہنچانا ہماری نسل کی ذمہ داری ہے، محنت کش کو بہتر زندگی، نوجوانوں کو باعزت روزگار اور ہر ووٹ کا احترام ملنا چاہیے، پی پی چیئرمین کا یوم آزادی پر ویڈیو پیغام جاری

بقیہ 39 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

صحبت پور: صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ 79 ویں جشنِ آزادی کے موقع پر پرچم کشائی کی تقریب کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

بے گناہ اور نہتے لوگوں کو نشانہ بنانے والے کسی صورت بلوچستان کے خیر خواہ نہیں، رحمت صالح بلوچ

منفی عناصر عوام میں خوف و ہراس پیدا کر کے صوبے کو مزید بدامنی، پسماندگی اور تباہی کی طرف دھکیل رہے ہیں

بقیہ 19 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

جوتو میں آزادی جیسی نعمت کی قدردانی نہیں کرتیں وہ صفحہ ہستی سے مٹ جایا کرتی ہیں، آغا عمر احمد زئی

14 اگست پاکستانیوں کیلئے تجدید عہد کا دن ہے ہم سب کو مل کر ملک و قوم کی ترقی کیلئے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا

بقیہ 22 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

زیارت اور پشین کے درمیان علاقے میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے 2 افراد جاں بحق ایک زخمی، دو تا حال لاپتہ

بقیہ 21 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

ایران جنگ میں امریکا کی پہلی ترجیح تیل اور گیس کی قیمتوں کو کم رکھنا ہے، جے ڈی وینس

بقیہ 30 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

79 ویں یوم آزادی پر مری ہاؤس سے میر امداد حسین مری کی قیادت میں شاندار ریلی کا انعقاد

پاکستان ہمارے بزرگوں کی لازوال قربانیوں کا ثمر ہے، ملکی ترقی و استحکام ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، کرنل رضوان طیب

بقیہ 25 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

گنداخہ 79 ویں یوم آزادی پر عظیم الشان ریلی اور پروقار تقریب کا انعقاد، کیک کاٹا گیا

14 اگست تجدید عہد کا دن ہے، گنداخہ کے عوام پاکستان کی سلامتی اور ترقی کے لیے متحد اور پرعزم ہیں، ڈاکٹر جاوید اختر جمالی

بقیہ 20 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

دالبندین، ڈی سی کمپلیکس میں 79 ویں یوم آزادی کی پروقار تقریب، پرچم کشائی کے بعد کیک کاٹا گیا

پاکستان بڑی قربانیوں کا نتیجہ ہے، ملک کی ترقی و خوشحالی کے لیے ہر شہری کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، مقررین

بقیہ 23 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

فہد ہارون کی یوم آزادی پر عوام اور بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کو مبارکباد

بقیہ 33 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

خضدار 79 ویں یوم آزادی پر ڈی سی آفس میں پروقار تقریب اور پرچم کشائی، شاندار ریلی کا انعقاد

پاکستان کی سلامتی، استحکام اور ترقی کے لیے خصوصی دعائیں، کمشنر قلات ڈویژن، اپوزیشن لیڈر و دیگر کی شرکت اور کیک کاٹا گیا

بقیہ 29 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

ایرانی بندرگاہوں کی ناکہ بندی غیر معینہ مدت تک برقرار رکھ سکتے ہیں، امریکی وزیر جنگ

بقیہ 31 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

ایوان صنعت و تجارت میں یوم آزادی کی پروقار تقریب، تجدید عہد اور ملکی ترقی کے عزم کا اظہار

14 اگست محض جشن منانے کا دن نہیں بلکہ تجدید عہد کا دن ہے

بقیہ 26 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی 79 ویں یوم آزادی کی مناسبت سے منعقدہ مرکزی تقریب میں یوم آزادی کا کیک کاٹ رہے ہیں

پاکستان ہائی کمیشن نئی دہلی میں یوم آزادی روایتی جوش و جذبے اور شایان شان انداز میں منایا گیا

بقیہ 34 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

14 اگست کا دن ہمیں اللہ تعالیٰ کی اس عظیم نعمت کی یاد دلاتا ہے، ہادی عسکری

ہمیں شہدا کی قربانیوں اور لاکھوں مسلمانوں کی ہجرت کے بعد حاصل ہوئی

بقیہ 28 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

79 ویں یوم آزادی پر پروقار تقریب کا انعقاد، آزادی قائداعظم اور اکابرین کی لازوال قربانیوں کا نتیجہ ہے، فیصل خان جمالی

بقیہ 32 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی 79 ویں جشنِ آزادی کی مناسبت سے منعقدہ تقریب میں بچوں کو تحائف دے رہے ہیں

قلعہ عبداللہ کو امن کا گہوارہ بنائیں گے، انجینئر زمرک خان اچکزئی

آزادی کے حصول کے لیے ہم لوگوں نے طویل جدوجہد اور بے شمار قربانیاں دی ہیں

بقیہ 24 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

قلات، ڈی سی کمپلیکس میں 79 ویں یوم آزادی پر پروقار تقریب اور پرچم کشائی، پولیس کے دستے نے سلامی پیش کی

وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو کی پرچم کشائی، ضلعی افسران، قبائلی و سیاسی عمائدین اور بلدیاتی نمائندوں کی بڑی تعداد میں شرکت

بقیہ 27 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ جسٹس محمد کامران خان ملاخیل 79 ویں جشنِ آزادی کے موقع پر پرچم کشائی کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں